143 ج ن

جس کتاب پر مالک ایجنسی کی دستخطی مہر نہ ہوگی وہ مال مسروقہ متصور ہوگا

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری وغیرہ بحق سید محمد شفیع اینڈ سنز وہرم ساوی مالکان
ایجپشن ایجنسی لاہور محفوظ ہیں

1996

عربی بول چال

حصہ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط وکتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر وشام میں مستعمل ہیں

مؤلفہ

حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری

مولف کتاب الصرف، کتاب النحو، عربی بول چال حصہ اول ودوم
الصدیق المرتضے، سفر نامہ بلاد اسلامیہ وسیاحت ہند

ملنے کا پتہ

سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز وناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار و انارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بار ہشتدہم ۱۹۵۴ء قیمت ایک روپیہ ڈیڑھ آنہ (۱عہ)

60006

فہرست مضامین عربی بول چال حصہ دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۱	دیباچہ	۲	۲۰	السلحفاة والبطنان	۴۲
	باب اول نوادر		۲۱	الحصان والذئب	۴۴
۲	اسباق ۱ تا ۱۰	۴ تا ۱۲	۲۲	الاسد والذبابة	۴۶
	باب ثانی الضروریات الادبیة		۲۳	الحمار عند اصحابه	۵۰
۳	اضداد صفات	۱۳		باب خامس تحویل الکلام	
۴	اضداد افعال	۱۴	۲۴	مثال الحذر	
۵	تصحیح الصفات	۱۵	۲۵	وصیة الملك لوزرائه	۵۲
۶	تصحیح المصادر	۱۶	۲۶	الملك وابنه	۵۳
۷	لزوم وتعدیہ	۱۷	۲۷	کرم الفضل	۵۴
۸	ابدال الماضی والمضارع	۱۸	۲۸	یوسف ۲	۵۵
۹	مطابقة التانیث	۱۹	۲۹	الفرس وابن آدم	۵۶
۱۰	تصحیح الجمل	۲۰	۳۰	السمکة والسرطان	۵۷
۱۱	ترکیب الاسم بالاسم المناسب	۲۱	۳۱	وصف اللبوة	۵۸
۱۲	ترکیب الاسم بالفعل المناسب	۲۱	۳۲	الوالدة وابنتها	۵۹
	باب ثالث انشاء الجمل	۲۲		باب سادس الجمل المنتخبة	
۱۳	اسئلہ متنوعہ	۲۲ و ۲۳		من جریدة المؤید	
۱۴	اسباق ۲۳ تا ۳۰	۲۵ تا ۳۱	۳۳	اسباق ۵۱ تا ۶۰	۶۰ تا ۶۹
	باب رابع شرح حکایات بالسؤال والجواب			باب سابع الجمل المنتخبة	
۱۵	مترادفات	۳۲ و ۳۳		من جریدة ثمرات الفنون	
۱۶	القرد والنجار	۳۴	۳۴	اسباق ۶۱ تا ۷۰	۷۰ تا ۷۷
۱۷	الرجل واللص	۳۶		باب ثامن مکاتیب	
۱۸	الرجل والکنز	۳۸	۳۵	المکاتیب المختلفة	۸۰ تا ۹۱
۱۹	الذئب	۴۰	۳۶	فرہنگ الفاظ جدیدہ	۹۴ تا ۱۱۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ طبع اول منجانب مصنف مرحوم

بلاد اسلامیہ کے بعد عربی بول چال کا جو سلسلہ میں نے لکھنا شروع کیا تھا۔ یہ اس کا دوسرا حصہ ہے اس میں وہ امور خصوصیت سے لکھے گئے ہیں جن میں سے عربی زبان دانی کا مذاق پیدا کرنے۔ عربی عبارات کے سمجھنے میں اور عربی خط نویسی کا سلیقہ حاصل کرنے میں مدد ملے خاتمے پر گیارہ سو الفاظ جدیدہ کی ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے جو مصر و شام و عراق کے عربی اخبارات کے سمجھنے میں بالخصوص رہنمائی کا کام دے گی

خدا کے فضل سے یہ دونو حصے اس قدر مقبول عام ہوئے کہ اس عرصہ میں پہلے حصہ کے پچیسواں اڈیشن اور دوسرے حصے کا اٹھارواں اڈیشن چھپا اور شائقین کی کی قدردانی سے ان کی ہزاروں جلدیں فروخت ہوئیں۔ امید ہے کہ یہ اڈیشن پہلے اڈیشنوں سے زیادہ مفید ہوگا۔

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری

یکم اکتوبر ۱۹۱۰ء۔ انار کلی لاہور

دیباچہ طبع پانزدہم

عربی بول چال کا پہلا حصہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا تھا ۱۹۰۳ء میں اس کا دوسرا حصہ چھپا تھا۔ بلاد اسلامیہ کے دوسرے سفر کے بعد ان دونوں میں ضروری تغیر و تبدل اور اضافہ عمل میں آیا پہلے حصے کے ساتھ عربی کی ایک فرہنگ معہ ترجمہ اردو انگریزی شامل کی گئی ہے جو انگریزی خواں طالب علموں کے واسطے خاص کر مفید ہے۔ دوسرے میں مصر و شام کے عربی اخباروں کا انتخاب وہاں کے علماء اور تاجروں کے خطوط۔ گیارہ سو جدید الفاظ کی ایک مفصل فرہنگ جو بالخصوص اخبار پڑھنے والوں کے واسطے مفید ہے درج کی گئی ہے۔

خدا تعالےٰ کا شکر ہے کہ ان ہر دو حصوں کو اس قدر فروغ اور حسن قبول حاصل ہوا کہ اس عرصہ میں ان کی ہزارہا جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک چکی ہیں اور اب یہ ستروال (۱۷) اڈیشن شائع ہوتا ہے۔ امید ہے کہ عربی طلباء کو اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

سید محمد شفیع اینڈ سنز

پروپرائیٹر ایجوکیشن ایجنسی لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الباب الاول في النوادر

الدرس الاول (۱)

قيل لرجل قد كثر الذباب. قال والله يموت ولا يدفنونه ؛
قيل لبهلول عدّ لنا المجانين فقال هذا يطول ولكني اعد العقلاء ؛
تبخر رجل يوماً فاحترقت ثيابه فقال والله لا اتبخر ابداً الا عرياناً ؛
ركب يوماً حماراً وعقد ذنبه. فقالوا لم فعلت ذلك قال لانه يقدم السرج ؛
عاد رجل مريضاً فقال لاهله اجركم الله فقالوا انه لم يمت بعد فقال يموت ان شاء الله ؛

ترجمہ باب پہلا نوادر میں سبق نمبر (۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہوگئی ہیں۔ کہا۔ ہاں بخدا مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا۔
بہلول سے کہا گیا دیوانوں کا شمار کر دو اس نے کہا یہ تو مشکل ہے لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں ؛
ایک نے ایک دن دھونی لی اور اس کے کپڑے جل گئے کہا واللہ اب دھونی نہ لونگا مگر برہنہ ہو کر ؛
وہ ایک دن گدھے پر سوار ہوا اور اس کی دُم میں گرہ دیدی کہا یہ کیوں؟ کہا کہ وہ اس سے زین آگے سرکا دیتا ہے ؛
ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اس کے گھر والوں سے کہا خدا تمہیں اس کا اجر دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی مرا نہیں اس نے کہا انشاء اللہ ضرور مر جائے گا۔

الدرس الثاني (۲)

قيل لرجل قد زاد سعر الدقيق قال انا لا ابالي به لاني اشتري الخبز ؛
اتاه غلامه بفرخ فقال انظر ما اشبهه بامه قال امه كانت اكبر منه ؛
اختصم اليه رجلان في ديك ذبحه احدهما فقال ترافعا الى الامير فاني لا احكم في الدم ؛
نظر انسان الى بهلول ياكل تمراً ويبلع نواه فقال له لم لا ترمي نواه فقال هكذا وزن علي ؛
حمل جرة خضراء الى السوق ليبيعها فقالوا هي مثقوبة فقال ليست تسيل فانه كان فيها قطن لوالدتي فما سال منه شيء ؛

ترجمہ سبق نمبر (۲)

ایک شخص نے کہا آٹا مہنگا ہوگیا ہے۔ کہا مجھے اس کی پرواہ نہیں میں تو روٹی خریدتا ہوں ؛
اس کا غلام چوزہ لایا۔ کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے؟ کہا اس کی ماں زیادہ تھی ؛
دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے پیش کیا جسے ان میں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم کے پاس لیجاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں ؛
ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے اور ان کی گٹھلیاں نگل رہا ہے اس نے کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے؟ تو کہا کہ مجھ کو ایسی ہی تل کر ملی ہیں۔
ایک شخص گھڑا بازار کو فروخت کیواسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہے کہا کہ بہتا نہیں۔ کیونکہ میری والدہ کی روئی اس میں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ بھی نہیں بہا ؛

Marfat.com

الدرس الثالث (۳)

قيل لقيس بن عاصم بِمَ سُدْتَ قومك. قال ببذل القِرى وترك المراء ونُصرة المولى ۔

نظر الأحمق في المرآة فقال اللهم سوّد وجوهنا يوم تسودّ الوجوه وبيّض وجوهنا يوم تبيضّ الوجوه ۔

ماتت بنت رجل فذهب يشتري لها كفنا. فلما بلغ البزازين رجع مسرعا وقال لا تحملوها حتى أجيء ۔

شيّع يوما جنازة فلما عاد منها شكره أهله. فقال ليت لكم كل يوم مثل هذا حتى كنا نمشي على أيدينا فضلا عن رؤوسنا ۔

صلّى رجلٌ بقوم يوما وفي كمه جرو كلب. فلما ركع سقط الجرو وصاح فتضاحك الناس. فالتفت إليهم وقال إنه سلوقي[1] عافاكم الله ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے کہا مہمان نوازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے ۔

ایک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا۔ اے خدا جس دن منہ کالے ہوں ہمارا بھی منہ کالا کر اور جس دن منہ سفید ہوں۔ ہمارا بھی منہ سفید کر۔

ایک شخص کی بیٹی مرگئی اور وہ اس کے لئے کفن خریدنے گیا جب بزازوں کے پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اس کو مت اٹھانا۔

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھر والوں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اس نے کہا۔ کاش تمہارے واسطے ہر روز ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلتے۔ قطع نظر سروں کے بل چلنے کے۔

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کی آستین میں پلا تھا جب رکوع گیا تو پلا گر گیا اور چیخنے لگا۔ اور لوگوں نے کھلکھلانا شروع کیا اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ خدا تمہیں سلامت رکھے۔ یہ سلوقی ہے۔

[1] سلوق یمن میں ایک گاؤں ہے جہاں کے کتے مشہور ہیں۔

Marfat.com

الدرس الرابع (۴)

سَلَّمَتْهُ اُمُّهُ لِبَزَّازٍ فقالت بعد حولين ما ذا تعلّمتَ قال تعلّمتُ نصف العمل۔ قالت وما هو۔ قال تعلّمتُ النشرَ وبَقِيَ الطَّيُّ۔

نظر يومًا في المرآة فقال لإنسان عنده ترى لحيتي طالت فقال له الرجل المرآة في يدك فقال صدقت ولكن الحاضر يرى ما لا يراه الغائب۔

حُكِيَ ان بهلولًا كان يأكل دجاجة فقال له رجلٌ أَطْعِمْنِي مما تأكل فقال هذا ليس لي وحياتك هذه دفعتها الي امرأةٌ اكلها لها۔

خرج من اعرابي ريحٌ فقام يصلّي فقيل له لِمَ لا تتوضأ وقد خرج منك ريحٌ۔ فقال لو لزمتُ لكل ريح وضوءٌ لصرتُ حوتًا او ضفدعًا۔

ترجمہ سبق نمبر ۴

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہہ کرنا باقی ہے۔

ایک دن اس نے آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا دیکھو تو میری ڈاڑھی بڑھ گئی ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے اس نے کہا تم سچ کہتے ہو مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا۔

کہتے ہیں کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں۔ مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اس کو اس کے لئے کھاؤں

ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز پیچھے نیا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔

Marfat.com

الدرس الخامس (۵)

غسل رجلٌ یوماً قمیصہ ونشرہ علی حبل فھبّت الریحُ والقتہ علی الارضِ فلما رای ذالك خرّ راکعاً وقال احمدك اللّٰھم لانہ لو کان وقع وانا متردٍ بہ لتحطّمتُ[۱]۔

لبس یوماً فروۃً مقلوباً شعرُھا الی خارج۔ فقیل لہ فی ذالك فقال ما انتم باعلم من صاحبھا الثعلب ولو ان ھذا اصلح مالبسھا وشعرھا من خارج۔

قیل لرجل من الحاکۃ ھل فی بلدکم حائك؟ قال لا۔ قیل فمن ینسج ثیابکم؟ قال کلٌّ منا ینسج ثوبہ لنفسہ۔ قال فاذا کلّکم حاکۃٌ۔

دعا الرشید بھلولاً لیضحك منہ۔ فلما دخل دعا لہ بمائدۃ فقدم علیھا خبزاً وحدہٗ۔ فولّی بھلول ھارباً فقیل لہ الی این۔ فقال اجیئکم یوم الاضحٰی فعسٰی ان یکون عندکم لحم۔

ترجمہ سبق نمبر (۵)

ایک شخص نے ایک روز اپنی قمیص دھوئی اور اس کو رسی پر پھیلایا ہوا چلی اور اس کو زمین پر پھینک دیا جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا۔ خدا کا شکر ہے اگر میں اُسے پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش مر جاتا۔

ایک دن اس نے اپنی پوستین پہنی سر اس کے بال باہر کو تھے۔ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا کہنے لگا لومڑی سے زیادہ عالم نہیں ہو اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو لومڑی اس کو نہ پہنتی اور اس کے بال باہر ہوتے۔

ایک جلاہے سے کہا گیا تمہارے گاؤں میں کوئی جلاہا ہے کہا کوئی نہیں کہا پھر تمہارے کپڑے کون بنتا ہے۔ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بن لیتا ہے کہا اس صورت میں تم سب جلاہے ہو۔

ہارون الرشید نے بہلول کو بلایا کہ اس سے ہنسی کرے جب وہ آیا تو دسترخوان منگایا اور صرف روٹی اس کے پیش کی بہلول پیچھے پاؤں بھاگا لوگوں نے کہا کدھر جاتے ہو؟ کہا میں تمہارے پاس عید الضحٰے کے دن آؤں گا شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو۔

[۱] تحطّمتُ: ریزہ ریزہ ہو جاتا ۱۲

الدرس السادس (۶)

خرج الاحمق الی ضیعۃ. فقالت لہ الجیران ان اللہ معک فقال الموضع قریب لا احتاج الی خفیر

اخذہ بعض الولاۃ وقد اتھمہ بالشرب فاستنکھہ فلم یجد منہ رائحۃ فقال قیئوہ. فقال من یضمن لی عشائی اصلحک اللہ۔

دفع الی القصار قمیصا فضیعہ ورد علیہ قمیصا صغیرا. فقال لیس ھذا قمیصی قال بل ھو قمیصک ولکن فی کل غسلۃ ینقص ویقصر قال فاحب ان تعلمنی غسلۃ یصیر القمیص رداءً۔

رُوِیَ انّ مجنونا کان یدلی رجلیہ فی قبر ویلعب فی التراب. فقیل ما تصنع ھھنا. فقال اجالس قوما لا یؤذوننی ان حضرت ولا یغتابوننی ان غبت۔

ترجمہ سبق نمبر (۶)

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا. پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ. کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں.

ایک حاکم نے اس کو پکڑا اور اس پر شراب خوری کی تہمت لگائی. اس کا منہ سونگھا مگر اس سے شراب کی بو نہ آئی پھر کہا اس کو قے کراؤ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا۔

دھوبی کو قمیص دی اس نے کھو دی اور چھوٹی قمیص اس کو واپس دی اس نے کہا یہ میری قمیص نہیں اس نے کہا بلکہ وہ تمہاری قمیص ہے لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دھلائی سکھلاؤ کہ قمیص چادر بن جائے۔

کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا اس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو؟ کہا میں ایسے لوگوں کا ہمنشین ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں میری برائی نہیں کرتے۔

لہ استنکاہ (منہ کی بو سونگھنا) مشتق از نکہ (سونگھنا)

Marfat.com

الدّرس السّابع (۷)

وقف بُهلولٌ عند شجرةٍ ملساء فقال من يعطني نصف درهم فاصعدُ فوقف الناس واعطوه ذلك. فاخرزه[1] ثم قال هاتوا سُلّمًا فقالوا اكان السُّلّم في الشرط فقال اكان الشرط بلا سلّم.

عاد شيخٌ مريضًا فلمّا خرج قال احسنَ الله اجركم وعزاءكم. فقالوا انّه لم يمت. قال عرفتُ لكنّي شيخٌ كبيرٌ لا استطيع النّهوض واخاف ان يموت فاعجز عن المجيء لعزائكم.

قيل انّ احمقًا كان يرعى غنم اهله فيرعى السِّمان[2] في العشب ويُنحّي المهازيل[3] فقيل ويحك ما تصنع. قال لا أُصلحُ ما افسدَ الله ولا أُفسدُ ما أَصلحَ اللهُ.

ترجمہ سبق نمبر (۷)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں۔ لوگ ٹھہر گئے اور اس کو آدھا درہم دے دیا بہلول نے اس کو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط بے سیڑھی کے تھی۔

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجر اور صبر دے۔ لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڈھا ہوں اور اٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دبلی بکریوں کو الگ کر دیتا۔ لوگوں نے اس سے کہا افسوس تو کیا کرتا ہے اس نے کہا جس کو خدا نے بگاڑا ہے میں اسے درست نہیں کر سکتا اور جس کو خدا نے درست کیا ہے میں اس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

---

[1] احرز (محفوظ رکھنا)۔ [2] واحد اس کا سمین ہے [3] مشتق از نحی (دور کردانیدن) [3] واحد اس کا مھزول ہے مشتق از ھزال (لاغری)

الدرس الثامن (۸)

قال أردشيرُ لابنه يا بُنَيَّ! المُلْكُ والدِّينُ أخوان. لا غنى لأحدهما عن الآخرِ. فالدِّينُ أُسٌّ والمُلْكُ حارسٌ. ما لم يكن له أُسٌّ فمهدومٌ وما لم يكن له حارسٌ فضائعٌ.

شكى رجلٌ صاحبه عن وجع الخاصرةِ. قال إنها كانت علّة أبي فمات منها. فعليكَ بالوصيّة يا أخي! فدعا المريضُ ولدَه. وقال أوصيك بهذا ألا تدعه يدخل إليَّ بعد هذا.

وجد رجلٌ ديناراً. فقيل له نادِ عليه لعلّ يظهر صاحبُه. فظنّ إن نادى يظهر له عشرون صاحباً فمضى إلى السوق واشترى به ثوباً ونادى على الثوب. فلم يظهر للثوب صاحب فاستبدّ به.

ترجمہ سبق نمبر (۸)

اردشیر نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے اور بادشاہت محافظ جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے اور جس کا محافظ نہیں وہ برباد ہو جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد کمر کی شکایت کی۔ اس نے کہا میرے والد کو یہی بیماری تھی۔ وہ اس سے مر گیا۔ بھائی آپ کو وصیت کرنا لازم ہے۔ مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اس کو آئندہ یہاں نہ آنے دو۔

ایک شخص کو ایک دینار ملا لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرا دو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے اس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسیوں مالک نکل آئیں گے۔ بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اس کا مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا۔

Marfat.com

الدَّرسُ التاسعُ (۹)

اعطی رجلٌ خادمَہ درھمًا لیشتریَ بہ راسًا۔ فمضی واشتری راسًا واکل ما علیہ من اللحم جمیعًا۔ وجاء الی سیدہٖ بجمجمۃٍ فارغۃٍ و قدمھا بین یدیہ۔ فقال لہ سیدہٗ یا خبیث ما ھذا؟ قال راسُ غنمٍ قال این اذناہ۔ قال کان اصمّ۔ قال این عیناہ۔ قال کان اعمی۔ قال فاین لسانُہ۔ قال کان اخرس۔ قال فاین جلدۃُ راسہٖ۔ قال کان اقرع۔

ذھب رجلٌ یومًا بقمحٍ الی الطاحون لیطحنہٗ فراٰہ الطحان یاخذ القمح من قُفَفِ الناس ویجعلہ فی قُفّتہ۔ فقال لہ ویحک ماذا تصنع قال انا احمقُ۔ قال وما بالک لا تاخذ القمح من قُفتک فتجعلہ فی قفف الناس ان کنت احمق۔ قال انا احمق واصیر احمقین فضحک الطحان وترکہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو دام دیا کہ سری خرید لائے۔ وہ گیا اور ایک سری خریدی اور جس قدر گوشت اس پر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا اور اس کے سامنے رکھدی۔ آقا نے اُس سے کہا۔ او بدذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری کا سر۔ کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟ کہا اندھی تھی۔ کہا اس کی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑہ کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی۔

ایک شخص گیہوں لے کر خراس میں پسوانے گیا خراسی نے اس کو دیکھا کہ لوگوں کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لے کر اپنی ٹوکری میں رکھتا جاتا ہے خراسی نے کہا افسوس تو کیا کر رہا ہے؟ اس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا۔ یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکال کر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟ اس نے کہا۔ اب میں اکیلا احمق ہوں۔ پھر دو چند احمق بن جاؤں گا۔ خراسی ہنس پڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔

Marfat.com

الدرس العاشر (۱۰)

ذھبت امرأۃ الی عُرسٍ وقالت لولدہ احفظ الباب فجلس الی الظھیرۃ فلما ابطأت علیہ قام وخلع الباب واخذہ معہ واشتغل باللعب فدخلت اللصوص وسرقوا الدار فلما رجعت امہ رأت الدار بتلک الصفۃ فقالت له یا خبیث! الم اوصیک بالباب فقال یا امی فان الباب محفوظ معی سالم ما اصابہ شئٌ ولو اوصیتنی علی اثاث البیت کلھا لکنت حفظتھا۔

وقف سائلٌ علی باب فقالوا فتح اللہ لک۔ فقال کسرۃ خبز فقالوا ما نقدر علیھا قال فقلیلٌ من بُرّ او دقیق او شعیرٍ قالوا لا نقدر علیہ قال فقطۃ دُھن او قلیلٌ من زیتٍ اولبنٍ۔ قالوا لا نجدہ۔ قال فشربۃ ماءٍ فقالوا لیس عندنا ماءٌ۔ قال فما جلوسکم ھھنا قوموا فاسألوا فانتم احق منی بالسوال۔

ترجمہ سبق نمبر (۱۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا۔ وہ دیر تک بیٹھا رہا جب اس کی ماں نے دیر کی تو اٹھا اور کواڑ اکھیڑا اور اس کو اپنے ساتھ لے کر کھیل میں لگ گیا۔ چور آئے اور گھر لوٹ لیا جب اس کی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی۔ او بدذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کے واسطے نہیں کہہ گئی تھی۔ اس نے کہا او حمق! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اگر اثاث البیت کی بابت کہتی تو میں اس کی حفاظت کرتا۔

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھر والوں نے کہا۔ خدا تجھے سانجھا دے۔ اس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا انہوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں۔ پھر اس نے کہا تھوڑے سے گیہوں یا مٹر یا جو ہی سہی۔ انہوں نے کہا۔ یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں پھر اس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں تب اس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو۔

Marfat.com

الباب الثانی

فی الضروریات الادبیۃ

الدرس الحادی عشر فی الاضداد

حاضرٌ، غائبٌ، جمیعٌ، شتیتٌ، حیٌّ، میّتٌ، کثیرٌ، قلیلٌ،
حلوٌ، مرٌّ، خیرٌ، شرٌّ، کاذبٌ، صادقٌ، رطبٌ، یابسٌ،
سریعٌ، بطیءٌ، علیا، سفلی، مبتدیٌ، مقتدیٌ، کریمٌ، لئیمٌ

مندرجہ ذیل جملوں میں صفات متضادہ کو پہچانو:-

الحاضر یری مالا یراہ الغائب۔	حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا۔
تحسبہم جمیعًا وقلوبہم شتّٰی۔	تم ان کو مجتمع سمجھتے ہو مگر ان کے دل پریشان ہیں۔
لا حیٌّ فیُرجیٰ ولا میّتٌ فیُنسیٰ۔	نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے، نہ مُردہ ہے کہ بھلا دیا جائے۔
کثیر الحطب یکفیہ قلیل من النار۔	بہت لکڑیوں کو تھوڑی آگ کافی ہے۔
الملکُ حلوٌ تقحمہ المرُّ التکالیف۔	سلطنت شیریں مزہ ہے مگر اسکی تکالیف تلخ ہیں۔
من لم یُصلحہ الخیر لم یصلحہ الشر	جسکی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے درست نہ ہوگا۔
ان کنت کاذبًا فجعلک اللہ صادقًا۔	اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے راست باز بنائے۔
لا تکن رطبًا فتعصر ولا یابسًا فتکسر	اس قدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اس قدر خشک کہ توڑا جائے
الفرصۃ سریعۃ الفوت بطیئۃ العود۔	فرصت جلد گزرنے والی اور دیر سے آنے والی ہے۔
الید العلیا خیرٌ من الید السفلیٰ۔	اونچا ہاتھ نیچے سے بہتر ہے۔
الفضل للمبتدیٔ وان احسن المقتدی	فضیلت موجد کا حق ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھلائے
النساء یغلبن الکرام ویغلبھن اللئام	عورتیں شریفوں پر غالب ہوتی ہیں مگر لئیم ان پر بھی غالب آتے ہیں

Marfat.com

الدرس الثاني عشر (۱۲) في الاضداد

تمّ (نقص)، كثُر (قلّ)، بَعُدَ (قرُب)، أصلحَ (أفسدَ)۔
قصُر (طالَ)، ابتدأ (انتهى)، نفع (ضرّ)، رفع (وضع)۔
أكرم (أهانَ)، بقِيَ (فنيَ)، اشترى (باع)، حضر (غاب)۔

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال متضادہ کو پہچانو۔

اذا تمّ العقلُ نقص الكلام۔	جب عقل پوری ہوتی ہے تو گفتگو کم ہو جاتی ہے۔
من كثُر خطاءه قلّ حياءهٗ۔	جب غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی ہے
من بَعُدَ قلبه لم يقرب لسانه	جس کا دل دور ہو اس کی زبان قریب نہیں ہوتی۔
لا يصلح احدٌ ما أفسدَه الله	جس کو خدا نے بگاڑ لیا ہے اسے کوئی درست نہیں کر سکتا۔
ايام القدرة قصيرةٌ وان طالت	اقتدار کے دن چھوٹے ہوتے ہیں اگرچہ لمبے ہوں۔
حينما تنتهي الفضيلة تبتدئ الرذيلة۔	جب شرافت ختم ہو جاتی ہے تو کمینہ پن شروع ہو جاتا ہے۔
من لم ينفعك صداقته لم تضرّك عداوته۔	جس کی محبت نے تجھے فائدہ نہ دیا اس کی دشمنی نقصان نہیں پہنچائے گی۔
من رفعه الله ارتفع ومن وضعه اتضع	جس کو خدا نے اونچا کیا وہ معزز ہوا اور جس کو نیچا کیا وہ ذلیل ہوا
عند الامتحان يُكرَم الرجلُ او يُهانُ۔	آزمائش کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے
الشكرُ افضل من النعم لانه يبقى وتلك تفنى۔	شکرگزاری نعمت سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ قائم رہتی ہے اور وہ مٹ جاتی ہے
من اشترى ما لا يحتاج اليه باع ما يحتاج اليه	جس نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچے گا۔
هم لا يؤذونني ان حضرت ولا يغتابونني ان غبتُ۔	اگر میں آؤں تو وہ مجھے تکلیف نہیں دیتے اور چلا جاؤں تو میری برائی نہیں کرتے۔

Marfat.com

الدرس الثالث عشر (۱۳) فی تصحیح الصفات

تمرین

مُطرِبٌ (محزنٌ)، فصیح (اعجمیٌّ)، قاطع (واصل)، شجاع (جبان)، منیع (حضیض)، طویل (قصیر)، مُذنِب (بری)، متمدن (متوحش)، قبیح (جمیل)، کبیر (صغیر)، واسع (ضیّق)، مُخلِص (منافق)، عاقل (سفیہ)، افضل (ارذل)۔

جو الفاظ خط واحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صفت کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

ماکل غناءٍ (طربٌ)	ہر ایک راگ خوش کن نہیں ہوتا۔
ماکل خطیبٍ (فصاحۃ)۔	ہر ایک مقرر خوش بیان نہیں ہوتا۔
ماکل سیفٍ (قطع)۔	ہر ایک تلوار کاٹ کرنے والی نہیں ہوتی۔
لیس کل جندیٍ (شجع)۔	ہر سپاہی بہادر نہیں ہوتا۔
لیس کل حصنٍ (منع)۔	ہر قلعہ مضبوط نہیں ہوتا۔
العلیلُ یری اللیل (طولًا)۔	بیمار کو رات لمبی دکھائی دیتی ہے۔
العدل یقضی علی (الذنب)۔	انصاف مجرم کے خلاف جاری ہوتا ہے۔
علینا ان نقابل کل (تمدن)۔	ہمارا فرض ہے کہ مہذب شخص سے ملاقات کریں
(الکذب) لا یصدق ولو نطق بالصدق	جھوٹے کی تصدیق نہیں کی جاتی اگرچہ اس نے سچ کہا
المثل الردیٔ اضرّ من کلام (قبیح)۔	نکمی ضرب المثل بری بات سے زیادہ مضر ہے۔
هل رأیت حیوانا اکبر من فیل۔	کیا تم نے ہاتھی سے کوئی بڑا جانور دیکھا ہے
الطریق (الواسع) یقود الی الهلاك	کھلا راستہ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔
لا یُعرَف الصدیق (المخلص) الا فی زمن المحنۃ	سچا دوست نہیں پہچانا جاتا مگر مصیبت کے وقت
الرجل (العقل) من ینظر الی العواقب	عقلمند وہ شخص ہے کہ انجام کار کو دیکھے۔
فوائد السلم (افضل) من اکالیل النصر۔	صلح کے فائدے فتحمندی کے تاج سے بہتر ہیں

Marfat.com

الدرس الرابع عشر (۱۴) فی تصحیح المصادر

شقاوة (سعادة) شباب (شیخوخة) کبریاء (تضاع) شواهة
(قناعة فی الاکل) مرض (صحة) حیوة (ممات) نظافة
(وساخة) کسل (اجتهاد) رذیلة (فضیلة) بطالة (شغل)
عطش (ری) اطاعة (عصیان) جمال (بشاعة)

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان کو مصدر کی صورت سے استعمال کرو

مودة الشریر (شقی)۔	بدمعاش کی محبت مصیبت ہے
(الشباب) زمن الکد۔	جوانی محنت کا زمانہ ہے۔
الجهل و (المتکبر) شریکان۔	جہالت اور تکبر باہم شریک ہیں۔
(الشره) تضر فی الصحة۔	بسیار خوری صحت کے لئے مضر ہے
الموت یشفی من کل (مریض)	موت تمام بیماریوں سے شفا دیتی ہے۔
کل انسان یحتاج الی الاکل فی (حیه)	ہر شخص اپنی زندگی میں کھانے کا محتاج ہے۔
(النظیف) افضل سجیة فی الاولاد۔	ستھرا پن بچوں کے واسطے بہت اچھی عادت ہے
عاقبة (المتکاسل) والاسراف الدمار۔	سستی اور فضول خرچی کا انجام ہلاکت ہے۔
ان الکذب لاقبح (رذل) فی الرجل۔	جھوٹ انسان کے واسطے بہت کمینہ پن ہے۔
الصدقة اعظم (فضل) عند الله۔	صدقہ خدا کے نزدیک بہت بڑی خوبی ہے۔
من الناس من یرغب فی (العطل)	بعض لوگ بیکاری کی طرف بہت راغب ہیں۔
ان الجمل یصبر علی (العطشان) ایاما۔	اونٹ بلاشبہ کئی دنوں تک پیاس پر صبر کرسکتا ہے
(الشهیة) تزید فی لذة الطعام۔	بھوک سے کھانے کا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔
اول واجبات الوطنی (اطاع) اولیاء الامر۔	وطنیت کا پہلا فرض ارکان حکومت کی اطاعت ہے۔
حسن الادب فی المعاشرة مثل (الجمیل) فی الخلقة۔	حسن ادب برتاؤ میں ایسا اچھا ہے جیسے مخلوقات میں خوبصورتی۔

Marfat.com

الدرس الخامس عشر (۱۵) فی اللزوم والتعدیۃ

جو فعل خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے لازم کو متعدی اور متعدی کو لازم بناؤ

(وَجَدَ) الله کل شئ من العدم۔	الله تعالیٰ نے تمام چیزیں عدم سے پیدا کیں۔
(اخرجته) من هذا المنزل۔	میں نے اس کو اس گھر سے نکال دیا
(نزل) به ضیف فاکرمه و (اطعمه)	اس کے ہاں ایک مہمان آیا اس نے اسکی عزت کی اور کھانا کھلایا
ان الاسکندر (دانح) البلاد۔	سکندر نے کئی ملک مطیع حکم بنائے
فاض النهر و (غرق) الغلال۔	دریا چڑھا اور غلہ کو ڈبو دیا۔
(یتفضل) الفلاحون ثیرانهم علی المواشی۔	کسان اپنے بیلوں کو تمام چوپایوں پر ترجیح دیتے ہیں۔
(احفظ) علی الصدیق ولو فی الحریق۔	دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو
الوفد (سفر) الیوم خوفا عن المطر	ڈیپوٹیشن بارش کے خوف سے آج روانہ ہوگیا ہے
الام (تلعب) طفلها فی المهد۔	ماں اپنے بچہ کو جھولے میں کھلاتی ہے۔
(قابلته و (خبرت) نتیجة الامتحان۔	میں اس سے ملا اور امتحان کا نتیجہ دریافت کیا
لما تولی الحکومة (عمل) اخاه۔	جب وہ والی ہوا تو اپنے بھائی کو عامل مقرر کیا
التلمیذ (یفهم) درسه عن الاستاذ	شاگرد استاد سے اپنا سبق سمجھ رہا ہے
(قبل) الامیر هدیة الرعایا۔	والی نے رعیت کا تحفہ قبول کیا
(علم) الحکمة من الاعمی۔	اندھے سے دانائی سیکھی
ما (زوجت) الی الآن۔	میں نے ابتک نکاح نہیں کیا۔
(نصر) جنودنا فی حرب الترنسوال۔	ہمارے لشکر نے ٹرنسوال کی لڑائی میں فتح پائی۔
(رفعت) الجبال انخفضت الاودیة۔	پہاڑ بلند اور نالے پست ہوئے۔
(اجتمع) المهاجرون والانصار وبایعوا ابا بکر رض۔	مہاجر اور انصار نے فراہم ہوکر ابوبکر رض کی بیعت کی

نوٹ: پہلے چار بابوں کے فعل متعدی اور پچھلے دونوں کے فعل لازم بنائے جائیں گے۔

Marfat.com

الدرس السادس عشر (۱۶) فی ابدال الماضی بالمضارع

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان سے مضارع کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

الھر (صاد) الفارۃ۔	بلی چوہے کا شکار کرتی ہے۔
الجمال (زال) کالخیال۔	خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے۔
الاسماك (سبحت) فی الماء۔	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
الشمس (دارت) الارض۔	سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔
انی لا (احسنت) العوم فی الماء۔	مجھے پانی میں اچھی طرح تیرنا نہیں آتا۔
احباءنا (اثنوا) علیك۔	ہمارے دوست آپ کی تعریف کرتے ہیں۔
النار (لینت) الحدید۔	آگ لوہے کو گرم کرتی ہے۔
الببغاء یحفظ الالفاظ و (کررھا)	طوطا الفاظ حفظ کرکے اُن کو دہراتا ہے۔
(الثلج غطی) قمم الجبال العالیۃ۔	برف پہاڑوں کی اونچی چوٹیاں ڈھانپ دیتی ہے
الجندی (دافع) عن وطنہ۔	سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے۔
لا ینبغی لنا ان (ساوینا) الامیر فی العطاء۔	ہمیں مناسب نہیں بخشش میں حاکم کی برابری کریں۔
اشتھی ان تنتخب لی قصیدۃ (عارضتھا)۔	میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لئے ایک قصیدہ منتخب کرو کہ میں اس سے معارضہ کروں۔
الدب (تسلق) الاشجار۔	ریچھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے۔
وقف سائل علی امراۃ وھی (تعشت)	ایک سائل ایک عورت کے پاس کھڑا ہوا اور وہ کھانا کھا رہی تھی
کان رجل (تعبد) فی بیت النار۔	ایک شخص آتشکدہ میں عبادت کرتا تھا۔
الشرط (اتبع) الاشقیاء۔	پولیس بدمعاشوں کا پیچھا کرتی ہے۔
لیس فی ھذا فقہ (احتلت) لك۔	یہ فقہ کا مسئلہ نہیں کہ میں تمہیں تجویز بتلاؤں۔
علینا ان (احترمنا) رؤساءنا۔	ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤسا کی عزت کریں۔

تنبیہ۔ الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح استعمال ہونگے۔

یصید۔ یزول۔ تسبح۔ تنیر۔ احسن۔ یثنون۔ تلین۔ یکرر۔ یغطی۔ یدافع الخ۔

Marfat.com

الدرس السابع عشر (۱۷) فی مطابقۃ التانیث

الفاظ مندرجہ خط وحدانی کو بصیغہ مونث لکھو۔

ان الحیۃ (اطغی) حواء۔	سانپنے حوا کو بے فرمان کیا۔
(عصف) الریاح ولمعت البروق۔	ہوائیں تند چلیں اور بجلیاں چمکیں۔
الطیور (یقتات) من الحبوب۔	پرندے دانے پر گذارہ کرتے ہیں۔
(زین) للرجل امرأتہ علی الذھاب	عورت نے اپنے خاوند کو چلنے پر آمادہ کیا۔
کانت الفرسان (یغوص) فی الحدید۔	سوار لوہے میں گھس جاتے ہیں۔
یا اختی! متی (تعطی) الملابس القدیمۃ للفقراء؟	بہن! تم فقیروں کو پرانے کپڑے کب دوگی
قال الولد لامہ (انظر) الی ھذہ الشمسیۃ۔	بیٹے نے اپنی ماں سے کہا اس چھتری کو دیکھو
راحۃ الصوم نتیجۃ الادارۃ (الحسن)۔	عام لوگوں کا آرام اچھے انتظام کا نتیجہ ہے۔
الحروب (الاھلی) یبثو فیہا الاثمۃ۔	خانگی لڑائیوں میں بدی پیدا ہوتی ہے۔
لا کل الزھور (طیب) الرائحۃ۔	تمام پھول خوشبودار نہیں ہوتے۔
لیس فی المادۃ الاخواص (مادی)۔	مادہ میں کوئی خاصیت مادیات کے سوا نہیں۔
النسر یبنی وکرہ فی الاماکن (الشاھق)۔	عقاب اپنا گھونسلہ اونچی جگہ بناتا ہے۔
الامیال (المنحرف) فی النفس کالبذر الردی فی الارض۔	ٹیڑھی خواہشیں انسانی طبیعت میں ایسی ہیں جیسے نکما بیج زمین میں۔
یوجد فی عصرنا من ادوات النقل مالم یوجد فی الاعصار (الخالی)۔	ہمارے زمانے میں بوجھ اٹھانے کے ذرائع ایسے پائے جاتے ہیں جو قدیم زمانوں میں نہ تھے۔

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے:

اطغت۔ عصفت۔ تقتات۔ زینت۔ تغوص۔ تعطین۔ انظری۔

الحسنۃ۔ الاھلیۃ۔ طیبۃ۔ مادیۃ۔ الشاھقۃ۔ المنحرفۃ۔ الخالیۃ۔

Marfat.com

الدرس الثامن عشر (۱۸) فی تصحیح الجمل

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صحیح کرو اور غلطی کی وجہ بیان کرو۔

(هذا) طرابيشهم القديمة۔	یہ اُن کی پرانی ٹوپیاں ہیں۔
بكم (هذان) الساعتان؟	ان دو گھڑیوں کی کیا قیمت ہے۔
قابلته في (اسبوع) الماضي۔	میں نے ان سے گذشتہ ہفتہ میں ملاقات کی تھی۔
كنا آمنين في (بيتي)،	ہم اپنے گھر میں امن سے تھے۔
متى ترجعين الى (مكانكم)؟	تو اپنے گھر کب واپس آئے گی؟
ضرب لكل واحد (منه) اجلاً۔	ان میں سے ہر ایک کے لئے وقت مقرر کیا۔
لانهما اكل من (ثمن) المحرم۔	کیونکہ ان دونوں نے ممنوع پھل کھایا تھا۔
ان عنكبوتين (تعلق) في (تلك) الباب	دو مکڑیاں اس دروازہ میں لٹک گئیں۔
هو وزوجته (ياوى) الى كهف ليلاً۔	وہ اور اس کی بیوی رات کے وقت غار میں پناہ لیتے ہیں۔
أمرتما ان (لاتقطع) اشجار (مثمر)	تم حکم دیئے گئے ہو کہ پھل دار درختوں کو نہ کاٹو۔
(قالت) لهما البواب (انته) عن الباب۔	دربان نے ان سے کہا کہ دروازہ سے رک جاؤ۔
ينام الذئب وفي احدى (مقلتنيه) مفتوحة۔	بھیڑیا سوتا ہے اور اس کا ایک ڈیلا کھلا رہتا ہے۔
النظر والسمع (هم) الحاستان (اللذان) تضعفان في الشيخوخة۔	بینائی اور سماعت وہ حسیں ہیں جو بڑھاپے میں کمزور ہو جاتی ہیں۔
التلامذة (يستفهم) (درسه) عن الاستاذ۔	شاگرد استاد سے اپنے سبق سمجھتے ہیں۔
رضي الله عن نوح (فنجوه) مع (عائلتهم)۔	اللہ تعالےٰ نوح سے راضی ہوا اور کنبہ سمیت نجات دی۔

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے۔

هذه ـ هاتان ـ الاسبوع ـ بيتنا ـ مكانكِ ـ منهما ـ اكلا ـ الثمر ـ
تعلقتا ـ ذالك ـ ياويان ـ لاتقطعوا ـ مثمرة ـ قال ـ انتهيا ـ مقلتيه ـ هما ـ
اللتان ـ يستفهمون ـ دروسهم ـ فنجاه ـ عائلته ـ

Marfat.com

الدرس التاسع عشر (۱۹) فی ترکیب الاسم بالاسم المناسب

اشهب (سفید رنگ) مروق (صاف) منقّح (پاکیزہ) مشحون (بھرا ہوا) ملآن (پر) دهاق (لبریز) الزجاج (شیشہ) سریع العطب (جلدی پھٹنے والا) حاف (پا برہنہ) حاسر (سر برہنہ) بندقیۃ (بندوق) فأس (کلہاڑی) قائد (سپہ سالار) فرخ (پرندے کا بچہ) جرو (درندے کا بچہ) وبر (اونٹ کی پشم) قیاصرۃ (جمع قیصر شاہان روم) اکاسرۃ (جمع کسریٰ شاہان فارس) فراعنۃ (جمع فرعون شاہان مصر)

پہلی سطر کے مناسب اسموں کو دوسری سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترکیب دو۔

ارض - طریق - بیت۔	(۲) عریض (۱) واسعۃ (۳) فسیح۔
ثوب - فرس - ذهب۔	(۱) ابیض (۳) احمر (۲) اشهب
کلام - ماء - شراب۔	(۳) مروق (۲) مصفّی (۱) منقّح
فلك - کاس - فؤاد۔	(۱) مشحون (۳) ملآن (۲) دهاق
الورد - النخیل - الحصان	(۳) حیوان (۲) شجر (۱) زهر۔
البلبل - التفاح - الحدید۔	(۲) تمر (۱) طیر (۳) معدن۔
السیف - السکر - الزجاج۔	(۱) قاطع (۳) شفاف (۲) سریع العطب
من النعل - من الثیاب - من العمامۃ	(۲) عریان (۳) حاسر (۱) حاف۔
بندقیۃ - سیف - فأس۔	(۳) الحطاب (۱) الجندی (۲) القائد
فرخ - جرو - طفل۔	(۲) السبع (۱) الطیر (۳) المرأۃ
شعر - وبر - صوف۔	(۱) الانسان (۳) الغنم (۲) الجمل
اکاسرۃ - قیاصرۃ - فراعنۃ	(۳) البصر (۲) الروم (۳) العجم

(تنبیہ) پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ ان کو دوسری سطر کے ساتھ بلحاظ مناسبت یوں ترتیب دیں گے۔

ارض واسعۃ (فراخ زمین) طریق عریض (چوڑا راستہ) بیت فسیح (کشادہ مکان)، بندقیۃ الجندی (سپاہی کی بندوق) سیف القائد (سپہ سالار کی تلوار) فأس الحطاب (لکڑہارے کی کلہاڑی)

Marfat.com

الدّرسُ العشرونَ (۲۰) فی ترکیبِ الاسم بالفعلِ المناسِب

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) البروك (اونٹ کا بیٹھنا) الربوض (بکری کا بیٹھنا) الشرب (پینا) الولوغ (کتے کا پانی پینا) الرضاع (بچے کا دودھ پینا) اللعوق (چاٹنا) الجرع (پینا) الاطفاء (چراغ کا بجھانا) الاخماد (آگ کا بجھانا) اللسع (سانپ کا کاٹنا) اللدغ (بچھو کا کاٹنا) النهش (درندے کا پھاڑنا) الوضع (عورت کا جننا) النتاج (اونٹنی کا جننا) الولادة (حیوان کا جننا) الضرب (مارنا) الطعن (نیزے سے زخم لگانا) الوجاء (چھری سے زخم لگانا)

دوسری سطر کے فعلوں کو پہلی سطر کے مناسب اسموں کے ترتیب دو:-

الانسانُ - البعیر - الشاة۔	(۳) ربضت (۱) جلس (۲) برك۔
الانسان - الطفل - الکلب	(۲) رضع (۳) ولغ (۱) شرب
الطعام - العسل - الماء۔	(۱) اکل (۳) جرع (۲) لعق۔
السراج - النار۔	(۱) اطفاء - (۲) اخمد۔
العقرب - الحیة - السبع	(۲) تلسع (۱) تلدغ (۳) تنهش۔
المرأة - الناقة - الاتان۔	(۳) ولدت (۱) وضعت (۲) نتجت
العلة - الغشی - الجرح۔	(۲) افاق من (۳) اندمل (۱) صح من۔
بالرأس - بالید - بالحاجب	(۳) غمز (۲) اشار (۱) اومأ۔
بالسیف - بالرمح - بالسکین	(۱) ضرب (۲) طعن (۳) وجأ۔

تنبیہ: پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ دوسری سطر کے فعلوں کو نمبروں کے لحاظ سے یوں ترتیب دیں گے:-

جلس الانسان (انسان بیٹھا) برك البعیر (اونٹ بیٹھا) ربضت الشاة (بکری بیٹھی) اطفأ السراج (چراغ بجھایا) اخمد النار (آگ بجھائی)

صح من العلة (تندرست ہوا) افاق من الغشی (ہوش میں آیا) اندمل الجرح (زخم بھر آیا) اومأ بالرأس (سر سے اشارہ کیا) اشار بالید (ہاتھ سے اشارہ کیا) غمز بالحاجب (بھووں سے اشارہ کیا)

60006

Marfat.com

الباب الثالث فی انشاء الجمل

الدرس الحادی والعشرون (۲۱) فی اسئلۃ متنوعۃ

ماذا یقال لمن حرم:

	ترجمہ
البصر - اعمٰی	جو بینائی سے محروم اس کو اندھا
الکلام - اخرسُ	جو گویائی سے محروم ہو اس کو گونگا
السمع - اصمُّ	جو شنوائی سے محروم ہو اس کو بہرا
الحریۃ - اسیرُ	جو آزادی سے محروم ہو اس کو مقید
عینا واحدۃً اعورُ	جو ایک آنکھ سے محروم ہو اس کو کانا

ماذا یقال من فقد:

	ترجمہ
العقل - مجنون	جس کی عقل جاتی رہی ہو اس کو دیوانہ
الزوج - ارملُ	جس کا خاوند جاتا رہا ہو اس کو رانڈ
الاب - یتیمٌ	جس کا باپ جاتا رہا ہو اس کو یتیم
الشجاعۃ - جبانٌ	جس کی بہادری جاتی رہی اس کو بزدل
الصحۃ - مریضٌ	جس کی تندرستی جاتی رہی ہو اس کو بیمار

ماذا یقال لصوت:

	ترجمہ
الکلب - نباحٌ	کتے کی آواز کو بھونکنا
الحمار - نہیقٌ	گدھے کی آواز کو رینگنا
الثور - خوارٌ	بیل کی آواز کو ڈکارنا
الحصان - صہیلٌ	گھوڑے کی آواز کو ہنہنانا
الاسد - زئیرٌ	شیر کی آواز کو دھاڑنا

تنبیہ - جواب یوں مستعمل ہوگا

یقال لہ اعمٰی - یقال لہ نباحٌ

Marfat.com

الدّرس الثانی والعشرون (۲۲) فی اسئلۃ متنوعۃ

بماذا یدافع عن نفسہ؟

الجندی بسلاحہ	سپاہی اپنے ہتھیار سے
الھر۔ بانیابہ وبراثنہ	بلا اپنے دانتوں اور پنجوں سے
النسر بمخالبہ ومنقارہ	عقاب اپنے پنجوں اور چونچ سے
الحصانُ بحوافرہ واسنانہ	گھوڑا اپنے سموں اور دانتوں سے
الثور۔ بقرنیہ	بیل اپنے دونوں سینگوں سے
الفیل۔ بخرطومہ ونابیہ	ہاتھی اپنے سونڈ اور دونوں دانتوں سے

علی ما یطلق

الانام علی ما علی ظھر الارض من جمیع الخلق	انام۔ اُن تمام مخلوقات پر جو روئے زمین پر ہے
الماشیۃ علی البقر والضأن والماعز	مویشی۔ گائے بکری اور بھیڑ پر
الدواب علی کل ماشٍ علی الارض عامۃً وعلی الخیل والبغال والحمیر خاصۃً	چوپایہ۔ روئے زمین کی تمام چلنے والی چیزوں پر عموماً اور گھوڑے خچر و گدھے پر خصوصاً
السبع علی کل ما لہ ناب یعدو علی الناس والدواب فیفترسھا۔	درندہ ہر حیوان پر جس کے دانت ہوں اور لوگوں اور چوپایوں پر حملہ کرے اور انکو پھاڑ دالے

ما غایۃ ھذہ الاعمال؟

الحصاد قطع الزرع او قلعھا لاخذ الحبوب منھا	کٹائی۔ دانہ نکالنے کی غرض سے کھیتوں کا کاٹنا یا اکھیڑنا
الدیاس استخراج الحبوب من السنابل باستعمال الآلات	گہائی۔ خوشوں سے آلات کے ذریعہ دانوں کا نکالنا
والذرایۃ تنقیۃ الحبوب من التبن بواسطۃ الریاح الخفیفۃ	اڑانا۔ غلہ کو بھوسہ سے خفیف ہوا کے ذریعہ صاف کرنا
الغربلۃ تنقیۃ الحبوب من التراب والحصا بواسطۃ الغربال	چھاننا۔ غلہ کو مٹی اور کنکر سے چھلنی کے ذریعہ صاف کرنا
البیدر جمع الزرع بعد حصادھا	خرمن۔ کٹائی کے بعد کھیتوں کو اکٹھا کرنا

تنبیہ۔ جواب یوں مستعمل ہوگا۔ الجندی یدفع بسلاحہ۔ الانام یطلق علی ما علی الارض۔ الحصاد غایتہ قطع الزروع۔

Marfat.com

الدرس الثالث والعشرون (۲۳)

ان الفاظ کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔

۱۔ الطبیب یداوی۔ طبیب مریضوں کا علاج کرتا ہے
۲۔ الحطاب یقطع۔ لکڑہارا درخت کاٹتا ہے۔
۳۔ الحائک ینسج۔ جلاہا کپڑے بنتا ہے
۴۔ الفلاح یحرث۔ کسان زمین جوتتا ہے۔
۵۔ الاسکاف یصنع۔ موچی جوتیاں بناتا ہے
۶۔ الجندی یدافع۔ سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے
۷۔ البناء یبنی۔ معمار گھر بناتا ہے
۸۔ الملاح یسیر۔ ملاح کشتی چلاتا ہے۔
۹۔ البواب یفتح ویغلق { دربان دروازہ کو کھولتا ہے اور بند کرتا ہے۔
۱۰۔ الشرطی یقبض علی۔ پولیس مین گرفتار کرتا ہے
۱۱۔ الراعی ینفخ ب۔ چرواہا بانسلی بجاتا ہے
۱۲۔ العنکبوت تنسج۔ مکڑی جالا بناتی ہے۔
۱۳۔ الهواء یحیط۔ ہوا زمین گھیرے ہوئے ہے
۱۴۔ الثور یجر۔ بیل ہل کھینچتا ہے۔
۱۵۔ السمک یسبح فی۔ مچھلی پانی میں تیرتی ہے
۱۶۔ الصیاد یصید۔ شکاری شکار کرتا ہے
۱۷۔ البستانی یخدم۔ مالی باغ کی خدمت کرتا ہے

تنبیہ۔ پہلے ۱۱ الفاظ کا استعمال حصہ اول صفحہ ۱۶ اور ۱۲ کا صفحہ میں دیکھو۔ باقی یوں مستعمل ہوں گے۔ (۱۲) بیتہا (۱۳) بالارض (۱۴) المحراث (۱۵) الماء (۱۶) الوحش والطیر (۱۷) بالبستان۔

الدرس الرابع والعشرون (۲۴)

ان الفاظ کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔

۱۔ الطحان۔ القمح۔ خراسی گیہوں پیستا ہے۔
۲۔ الخباز۔ الخبز۔ نانبائی روٹی پکاتا ہے۔
۳۔ الخیاط۔ الثیاب۔ درزی کپڑے سیتا ہے۔
۴۔ الطباخ۔ الاطعمة۔ باورچی کھانا پکاتا ہے۔
۵۔ الحصاد۔ الزرع۔ کھیتی کاٹنے والا کھیتی کاٹتا ہے۔
۶۔ السائق۔ الخیل۔ کوچبان گھوڑا ہانکتا ہے۔
۷۔ الشمس۔ الدنیا۔ سورج دنیا کو روشن کرتا ہے۔
۸۔ الکواکب۔ فی الافلاک۔ ستارے آسمانوں میں گردش کرتے ہیں۔
۹۔ البرق۔ فی الغمام۔ بجلی بادل میں چمکتی ہے۔
۱۰۔ الریح۔ الاشجار۔ تیز ہوا درختوں کو اکھاڑتی ہے۔
۱۱۔ البخار۔ الی الفوق۔ بخار اوپر کو چڑھتا ہے
۱۲۔ الصاعقة۔ ما لاقها { بجلی سے جو چھوئے اس کو جلا دیتی ہے۔
۱۳۔ البرکان۔ النار۔ آتش فشاں پہاڑ آگ اگلتے ہیں۔
۱۴۔ الغنم۔ العشب۔ بکری گھاس چرتی ہے۔
۱۵۔ المراکب۔ البحار۔ کشتیاں سمندر چیرتی ہیں۔
۱۶۔ الانهار۔ الریاض۔ نہریں باغ سیراب کرتی ہیں۔
۱۷۔ العنز الجرباء۔ کل القطیع { خارشی بھیڑ تمام گلہ کو خراب کرتی ہے۔

تنبیہ۔ افعال نمبر ۵، ۶ حصہ اول صفحہ ۱۶ میں اور ۷ تا ۱۲ صفحہ ۱۷ میں دیکھو اور باقی کا استعمال: (۱) یطحن (۲) یخبز (۳) یخیط (۴) یطبخ (۱۳) ترمی (۱۵) تشق (۱۶) تسقی (۱۷) تعدی۔

Marfat.com

الدرس الخامس والعشرون (۲۵)

ان لفظوں کے مناسب حال اسم پیدا کرو
كُنتُ :-

	میں:-
۱ .... فساعدتني	محتاج تھا تو نے میری مدد کی
۲ .... فعدتني	بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی کی۔
۳ .... فاطعمتني	بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا کھلایا۔
۴ .... فكسوتني	برہنہ تھا تو نے مجھے کپڑا پہنایا۔
۵- ...... فآويتني	بے وطن تھا تو نے مجھے پناہ دی۔
من المضحكات:-	اس بات کے سننے سے ہنسی آتی ہے:-
۶- .... يذكر بسالته	بزدل اپنی بہادری بیان کرے۔
۷- .... يصف النور	اندھا روشنی کی تعریف بیان کرے:
۸- .... يصف الصوت	بہرہ آواز کی کیفیت بیان کرے۔
۹- .... يصف الصدق	جھوٹا سچائی کی کیفیت بیان کرے۔
لا يعرف الانسان عيبه:-	انسان اپنا عیب نہیں جانتا۔
۱۰- فالجبان يدعي	بزدل حلیم ہونے کا دعوے کرتا ہے۔
۱۱- والبخيل يدعي	بخیل کفایت شعاری کا
۱۲- والمسرف يدعي	فضول خرچ فیاضی کا۔
۱۳- والمتهور يدعي	جلد باز بہادری کا۔

تنبیہ۔ ان لفظوں کے مناسب حال اسم ذیل ہیں۔

(۱) محتاجا ۔ مريضا ۔ جائعا ۔ عاريا ۔ غريبا ۔

(۲) الجبان ۔ الاعمٰى ۔ الاصمّ ۔ الكاذب ۔

(۳) الحلم ۔ الاقتصاد ۔ الكرم ۔ الشجاعة ۔

Marfat.com

الدرس السادس والعشرون (۲۶)

ان جملوں کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔

۱۔ ان وعدت ...... وعدك	جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے۔
۲۔ العاقل من ...... الى العواقب	عقلمند وہ ہے جو انجام کار دیکھے۔
۳۔ كل عام ..... الاشجار بالورق	درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں
۴۔ الموت .... بين الغنى والفقير	موت امیر اور فقیر کو برابر کر دیتی ہے۔
۵۔ الخيول ...... العربات	گھوڑے گاڑیاں کھینچتے ہیں۔
۶۔ غابت الشمس ..... الظلام	سورج چھپا اور اندھیرا ہو گیا۔
۷۔ لما شاهد اخاه ..... الدموع	جب اپنے بھائی کو دیکھا تو اس کے آنسو نکلے۔
۸۔ من .... الله لا يخاف الناس	جو خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا۔
۹۔ من عاش .... ومن مات فات	جو زندہ رہا وہ مرا اور جو مرا وہ گیا۔
۱۰۔ كثيرا ما نرى البرق و .... الرعد	ہم اکثر اوقات چمک دیکھتے ہیں اور گرج سنائی نہیں دیتی۔
۱۱۔ فاض النهر و ...... المواشى	دریا چڑھا اور چوپایوں کو دبو دیا۔
۱۲۔ عصفت الريح و ..... الاشجار	ہوا تند چلی اور درخت اکھڑ دیئے۔
۱۳۔ من ..... دينه فقد استغنى	جس نے اپنا قرض ادا کیا وہ دولتمند ہو گیا۔
۱۴۔ ان شتمك سفيه ف .... له	اگر بے عقل تجھے گالی دے تو اس کو جواب نہ دے۔
۱۵۔ هاج البحر و ... امواجه كالجبال	سمندر جوش میں آیا اور اس کی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہو گئیں
۱۶۔ فى هذا الصبح .... الى كتاب اخى	آج صبح میرے بھائی کا خط آیا۔
۱۷۔ الانهار .... مياهها فى البحر	دریا اپنا پانی سمندر میں پھینکتے ہیں۔

تنبیہ۔ مندرجہ بالا جملوں کے مناسب حال فعل حسب ذیل ہیں۔

(۱) لا تخلف (۲) نظر (۳) تکتسی (۵) تجر (۶) اقبل (۸) یخاف (۱۳) وفی (۱۴) لا تجیب (۱۶) ورد (۱۷)، تصب باقی فعل صفحہ ۵۵، ۵۷ سے ملیں گے۔ دیکھو حصہ اول۔

Marfat.com

الدرس السابع والعشرون (۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شکرًا ۔ ربعٌ ۔ امامُ ۔ الموضع ۔ الشیطان ۔ کُلَّہ ۔ الغداۃِ ۔ دفن ۔ جاءَ ۔ باللّٰہ ۔

ان رجلاً ...... الی ابی حنیفۃؒ وقال یا ...... انی دفنت مالاً من مدّۃ طویلۃٍ ونسیت ...... الذی دفنتہُ فیہ ۔ فقال الامام لیس فی ھذا فقہٌ فاحتال لک ولکن اذھب فصل لیلۃً الی ...... فانک ستذکرہ ان شاء ...... تعالیٰ ۔ ففعل الرجلُ فلم یمض الا اقلّ من ...... اللیل حتی ذکر الموضع الذی ...... فیہ المال ۔ فجاء الی ابی حنیفۃؒ فاخبرہ ۔ فقال قد علمتُ ان ...... لا یدعک تصلے اللیل ...... فھلّا اتممت لیلتک کلھا ...... للّٰہ تعالیٰ ۔

تنبیہ ۔ متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملاکر یوں پڑھیں گے ۔

ان رجلا جاء الی ابی حنیفۃؒ وقال یا امام نسیت الموضع الذی دفنتہ فیہ الخ ۔

ترجمہ سبق نمبر ۲۷

ایک شخص امام ابو حنیفہؒ کے پاس آیا اور کہا ۔ امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا ۔ وہ جگہ بھول گئی ہے ۔ امام صاحب نے کہا یہ تو کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں ۔ مگر جاؤ ۔ تمام رات صبح تک نماز پڑھو خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آ جائے گی ۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا ۔ ابھی چوتھے حصے سے رات کم گذری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آگئی جہاں مال گاڑا تھا ۔ وہ امام صاحب کے پاس آیا اور ان کو یہ بات سنائی ۔ آپؒ نے کہا ۔ میں جانتا تھا ۔ کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دیگا ۔ تم نے ساری رات خدا کی شکر گزاری میں پوری کیوں نہ کی ۔

Marfat.com

الدرس الثامن والعشرون (۲۸)

(ان الفاظ کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

الیہ. فعزلہ. ظلمنی. کلیم. شارك. العدل. ثالثۃ.

وقف یہودیٌ لعبد الملك بن مروان فقال یا امیر المؤمنین. ان بعض خاصتك .... فانصفنی منہ واذقنی حلاوۃ .... فاعرض عنہ عبد الملك فوقف لہ ثانیًا. فلم یلتفت .... فوقف لہ مرۃ .... وقال یا امیر المومنین انا نجد فی التورۃ المنزلۃ علی .... اللہ موسی ان الامام لایکون شریکًا فی ظلم احدٍ حتی یرفع الیہ امر الظالم. فاذا رفع الیہ ولم یزل الظلم فقد .... فیہ فلما سمع عبد الملك کلامہ فزع وبعث فی الحال الی من ظلمہ .... واخذ للمظلوم حقہ منہ.

تنبیہ. متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملاکر یوں پڑھو۔

ان بعض خاصتك ظلمنی اذقنی حلاوۃ العدل فلم یلتفت الیہ الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آکر کھڑا ہوا اور کہا۔ امیر المومنین! آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ مجھ کو اس سے انصاف دلایئے اور عدل کا مزہ چکھایئے۔ عبد الملک نے اس سے منہ پھیر لیا۔ وہ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ مگر عبد الملک نے اس طرف توجہ نہ کی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ اور کہا۔ حضور! توریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے۔ ہم اس میں دیکھتے ہیں۔ کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا۔ مگر جب ظالم کا معاملہ اس کے پیش ہوجائے اور جب مقدمہ اس کے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے۔ تو وہ ظلم میں اس کا شریک ہے۔ جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اٹھا اسی وقت ایک شخص ظالم کے پاس بھیجکر اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوا یا۔

Marfat.com

الدرس التاسع والعشرون (۲۹)

ان کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو۔

الله یحفظنا و یخلقنا

هربتُ۔ وخفت و ابصرت الحیة۔

الانسان ویموت یولد ویقضی فی الشقاء

وافتتحها طیطس اورشلیم واحرقها حاصر

واعتزل الحسن سلم وبویع الامر الی معاویه

رأی الاب ولده فی خطر خاص فرکض الیه

اکلتها حواء الثمر المحرم وقطفت

الببغاء یحفظ الکلام ویکرره ویسمع

واخذه السنور للفار کمن وانقض علیه

ترتیب شدہ پر غور کرو

الله یخلقنا و یحفظنا۔

ابصرت الحیة و خفتُ وهربتُ۔

الانسانُ یولد ویقضی فی الشقاء ویموت

حاصر طیطس اورشلیم وافتتحها واحرقها

بویع الحسن واعتزل وسلم الامر الی معاویة

رأی الابُ ولدهُ فی خطر فرکض الیه وخلّصه

قطفت حواء الثمر المحرم واکلتها

الببغاء یسمع الکلام ویحفظه ویکرره

کمن السنور للفار انقض علیه واخذه

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہم کو پیدا کرتا ہے

میں بھاگا۔ اور ڈرا اور دیکھا۔ سانپ

انسان مرتا ہے پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گذارتا ہے

اور فتح کیا طیطوس نے بیت المقدس اور اس کو جلایا محاصرہ کیا

اور کنارہ کش تھا امام حسن اور سپرد کی

بیعت کی گئی حکومت معاویہ کو۔

باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا

اس کو چھڑایا اور اس کی طرف اچھلا۔

کھایا حوا نے ناجائز پھل اور اس کو چنا۔

طوطا یاد کرتا ہے کلام اس کو دہراتا اور سنتا ہے۔

پکڑا بلی نے چوہے کو اور اس کی گھات میں بیٹھی اور حملہ کیا

خدا ہمیں پیدا کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے

میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا۔

انسان پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گذار کر مر جاتا ہے

طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ اور فتح کر کے جلا دیا۔

امام حسن کی بیعت ہوئی اور وہ کنارہ کش ہوا۔

اور حکومت معاویہ کو سپرد کر دی۔

باپ نے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور

اچھل کر اس کو چھڑایا

حوا نے ناجائز پھل چنا اور کھا لیا

طوطا کلام سنتا ہے اسکو یاد کرتا ہے اور دہراتا ہے۔

بلی نے چوہے کی گھات لگائی اور حملہ کر کے اسکو پکڑ لیا

Marfat.com

الدرس الثلاثون (۳۰)

اس کہانی کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو۔

خرجت اللبوۃ وترکت شبلها لتطلب صیدًا فرآه فارسٌ فمرّ به وقتله وحمل علیه وترک لحمه واخذه وسلخ جلده وذهب فلما رأت اللبوۃ شبلها مقتولا ورجعت رأت امرًا فظیعًا فناحت عالیًا۔ نوحًا۔ فلما اقبل علیها القرد مسرعًا سمع صوتها فقالت له فقعل به صیاد بشبلي ما ترے مرّ۔ فاخذ القرد یعظها ویعزّیها۔

ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو۔

خرجت اللبوۃ تطلب صیدًا وترکت شبلها۔ فمرّ به فارسٌ فرآه وحمل علیه فقتله وسلخ جلده واخذه وترک لحمه وذهب فلما رجعت اللبوۃ ورأت شبلها مقتولاً رأت امرًا فظیعًا فناحت نوحًا عالیًا فلما سمع القرد صوتها اقبل علیها مسرعًا فقالت له مرّ صیاد بشبلي ففعل به ما تری فاخذ القرد یعزیها ویعظها۔

ترجمہ سبق نمبر ۳۰

ایک شیرنی نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ شکار کی تلاش میں اس کو دیکھا ایک سوار نے اس کے پاس سے گذرا اور اس کو مار ڈالا اور اس پر حملہ کیا اور اس کا گوشت چھوڑ دیا اس کو لیا اور اس کی کھال اتاری اور چلا گیا جب شیرنی نے اپنے بچے کو مرا ہوا پایا اور واپس آئی دیکھا سخت ناگوار کام تو چلائی بہت زور سے جب آیا اس کے پاس بندر جلدی سے اُسکی آواز سنی شیرنی نے کہا شکاری نے میرے بچے سے جو کچھ تو دیکھتا ہے۔ گذرا۔ بندر نے اس کو نصیحت کی اور تسلی دینی شروع کی۔

ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ ایک سوار اس کے پاس سے گذرا اور اس کو دیکھ کر اس پر حملہ کیا تو اس کو مار ڈالا اور اس کی کھال اتار کر لے لی اور اس کا گوشت چھوڑ کر چل دیا جب شیرنی آئی اور اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہوا۔ زور سے چلائی جب بندر نے اس کی آواز سنی جلدی سے اس کے پاس آیا۔ شیرنی نے کہا۔ ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گذرا اور اس سے کیا جو تو دیکھتا ہے بندر اس کو تسلی اور نصیحت کرنے لگا۔

Marfat.com

الباب الرابع

في شرح الحکایات بالسؤال والجواب

الدرس الحادي والثلاثون (٣١) في المترادفات

اوانٌ (وقت) - وقت	سجن (حبس) - قیدخانہ
سرعۃ (عجلۃ) - جلدی	شخص (ذات) وجود
سببٌ (علۃ) سبب	سُقم (مرضٌ) - بیماری
حُسن (جمال) خوبصورتی	سماءٌ (فلك) آسمان
حِرص (طمع) لالچ	ثَمن (قیمۃ) مول
حمدٌ (شکرٌ) شکر	حمدَ (شکرَ) شکر کیا
خوف (خشیۃ) ڈر	خاف (خشی) ڈرا
تِلاوۃٌ (قراءۃ) پڑھنا	تلا (قرا) - پڑھا
جَورٌ (ظلمٌ) - زیادتی	جار (ظلم) زیادتی کی
سترٌ (کتمان) چھپانا	ستر (کتم) چھپایا
جلوس (قعود) بیٹھنا	جلس (قعد) - بیٹھا
سُؤال (طلبٌ) - مانگنا	سأل (طلب) مانگا
رُجوع (عود) - لوٹنا	رجع (عاد) - لوٹا
مجیٌٔ (اتیان) - آنا	جاء (اتی) - آیا
سھوٌ (غفلۃ) بھول	سھی (غفل) - بھولا
رُؤیۃ (نظر) - دیکھنا	رأی (نظر) - دیکھا
رِفعۃ (علوٌ) بلند ہونا	ارتفع (علا) بلند ہوا

Marfat.com

الدرسُ الثانی والثلاثونَ (۳۲) فی المترادفات

بِرّ (خیر) بھلائی	اَجْرٌ (ثوابٌ) بدلہ
دُعاءٌ (نداء)۔ پکار	خُلد (دوام) ہمیشگی
سَنَۃٌ (عام) برس	سحابۃٌ (غمام)۔ بادل
زَرْعٌ (نبات)۔ سبزہ	دَین (قرض) اُدھار
اِثم (جُرم)۔ گناہ	دِین (مِلّۃ)۔ مذہب

اِبداع (اختراع)۔ ایجاد کرنا	اَبدع (اخترع)۔ ایجاد کیا
اقرار (اعتراف) اقرار کرنا	اقرّ (اعترف)۔ اقرار کیا
اسراف (تبذیر) فضول خرچی کرنا	اسرف (بذّر)۔ فضول خرچی کی
اِعدامٌ (اھلاك)۔ ہلاک کرنا	اعدم (اھلك) ہلاک کیا
خبر (علم)۔ جاننا	استخبر (استفھم)۔ پوچھا
اِتمام (اکمال) پورا کرنا	اتمّ (اکمل) پورا کیا
اجماع (اتفاق)۔ اتفاق کرنا	اجمع (اتفق)۔ اتفاق کیا۔
اِباحۃ (تخییر) مباح کرنا	اباح (خیّر) مباح کیا
اختصار (ایجاز) مختصر کرنا	اختصر (اوجز) اختصار کیا
ایماءٌ (اشارۃ)۔ اشارہ کرنا	اومأ (اشار) اشارہ کیا
ارادۃ (مشیئۃ) ارادہ کرنا	اراد (شاء) ارادہ کیا
اَوبۃٌ (عودۃ) لوٹنا	آب (عاد) لوٹا
تقسیم (تفریق) بانٹنا	قسم (فرق) بانٹا
انابۃٌ (توبۃ)۔ توبہ کرنا	اناب (تاب)۔ توبہ کی
اِذن (اجازۃ)۔ پروانگی دینا	استأذن (استجاز) پروانگی مانگی

تنبیہ :۔ استاد کو چاہئے کہ طلبا سے دیگر مشتقات کی بھی مشق کرائے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الثَّالثُ وَالثَّلاثُونَ (۳۳)

القِردُ وَالنَّجَّارُ

زعموا ان قردًا رأى نجّارًا يشقّ خشبة وهو راكبٌ عليها۔ وكلما شقّ منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا۔ فوقف ينظر اليه وقد اعجبه ذلك۔ ثم ان النجار ذهب لبعض حاجة فقام القردُ وتكلف ما ليس من شانه فركب الخشبة وجعل وجهه قِبَلَ الوتد وظهره قبل طرف الخشبة فتدلى ذنبه فى الشق۔ ونزع الوتد۔ فلزم الشق عليه فكاد يُغشى عليه من الالم۔ ثم ان النجار وافاه فاصابه علىٰ تلك الحالة۔ فاقبل عليه يضربه۔ فكان ما لقى من النجار من الضرب اشد مما اصابه من الخشبة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۳)

بندر اور بڑھئی

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا کہ لکڑی پر چڑھ کر اسے چیر رہا ہے اور جب بقدر ایک گز کے چر جاتی ہے۔ تو اس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اس کی طرف دیکھتا رہا اور اسے یہ کام پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ تو بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا جو اس کے مناسب حال نہیں تھا۔ لکڑی پر چڑھا اور منہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کے سرے کی طرف۔ تو اس کی دُم دراڑ میں لٹک۔ فانہ نکالا تو دُم اس میں پھنس گئی قریب تھا کہ درد سے بے ہوش ہو جائے۔ اتنے میں بڑھئی آپہنچا اور بندر کو اس حالت میں پایا۔ اور اس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اسے پہنچی وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور المثل؟ ج۔ علی القرد و النجار۔
س۔ بماذا اشتھر القرد؟ ج۔ بمحاکاته کل ما یراه۔
س۔ ماکان یفعل النجار؟ ج۔ کان یشق خشبة۔
س۔ کیف؟ ج۔ وھو راکب علیھا۔
س۔ ثم ماذا؟ ج۔ کلما شق منھا ذراعًا ادخل فیھا وتدا۔
س۔ ماکانت حال القردة؟ ج۔ وقف ینظر الیه وقد اعجبه ذالك۔
س۔ ماتکلف؟ ج۔ تکلف مالیس من شانه۔
س۔ متی؟ ج۔ لما ذھب النجار لبعض حاجته۔
س۔ کیف تعل؟ ج۔ رکب الخشبة وجعل وجھه قبل الوتد وظھره قبل طرف الخشبة
س۔ ماجرای؟ ج۔ تدلی ذنبه فی الشق۔
س۔ ثم ما فعل؟ ج۔ نزع الوتد۔
س۔ ما اصابه؟ ج۔ لزم الشق علیه وکاد یغشی علیه من الالم۔
س۔ کیف وجدہ النجار؟ ج۔ وافاہ النجار فاصابه علی تلك الحالة
س۔ ما فعل به؟ ج۔ اقبل علیه یضربه۔
س۔ لماذا؟ ج۔ لیؤدبه فلا یعود الی التعرض لما لا یعنیه۔
س۔ لماذا ما لقیه من النجار کان اشدھما اصابه من الخشبة ج۔ لان الوجع من الخشبة اصاب ذنبه وزال بزوال الضغطة و بعد قلیل ما الضرب واصاب کل جسمه ولابد ان طال اثرہ۔
س۔ مایعلمنا ھذا المثل؟ ج۔ ان لانتعرض لما لا یضیننا ولا نھرف بما لا نعرف۔
س۔ ما الذراع؟ ج۔ آلة لقیاس الطول۔
س۔ ما الوتد؟ ج۔ خشبة تدق فی الارض والجدران۔
س۔ ما معنی من شانه ج۔ من شغله۔ من صلاحیه۔

لہ محاکات نقل کرنا۔ (باہم حکایت کرنا) لہ ہرف دمج وثنا میں الغاب کرنا) لہ واحد اس کا جدار ہے۔ (دیوار)

Marfat.com

الدرس الرابع والثلاثون (۳۴)

الرجل واللص

تسوّر لصٌّ على رجل وهو نائم في منزله فافاق هذا وعديه فقال والله لاسكتن حتى انظر ماذا يصنع. ولا اذعره ولا اعلمه اني قد دريت به فاذا بلغ مراده قمت اليه فنغصت ذالك عليه. ثم انه امسك عنه وجعل السارق يتردد وطال تردده في جمع ما يجده فغلب النعاس على الرجل فنام. وفرغ اللص مما اراده وامكنه الذهاب. واستيقظ الرجل فوجده قد اخذ المتاع وفاز به. فاقبل على نفسه يلومها. وعرف انه لم ينتفع من علمه باللص اذ لم يستعمل في امره ما يجب.

ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

مرد اور چور

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ اس کی آنکھ کھلی اور چور دیکھا۔ جی میں کہنے لگا قسم بخدا! میں چپکے سے پڑا رہوں گا۔ تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اسے ڈراؤں گا اور نہ جتلاؤں گا کہ میں نے اس کو معلوم کر لیا ہے۔ جب یہ اپنی مراد کو پہنچے گا تو اس کی مراد کو بے لطف کروں گا۔ پھر چپکا ہو رہا۔ اور چور ادھر اُدھر پھرنے لگا اور جو کچھ ملا اس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالک مکان کو نیند آگئی اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالک مکان جاگا اور دیکھا کہ چور اسباب لے کر چلدیا ہے اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب کہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لا سکا۔

لہ ذعر۔ فتح یفتح (ڈرانا) لہ نغص (مراد کو نہ پہنچا۔ سیراب نہ ہونا)

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من يدور الكلام	ج۔ على الرجل واللصّ۔
س۔ من كان نائما	ج۔ الرّجل
س۔ من دخل عليه	ج۔ اللصّ۔
س۔ كيف؟	ج۔ تسوّر عليه وهو نائم في منزله۔
س۔ ما قال الرجل؟	ج۔ والله لاسكتنّ حتى انظر ماذا يصنع ولا اذعره ولا اعلمه انّي قد علمت به فاذا بلغ مراده قمت عليه ونغّصت ذلك عليه
س۔ ما كان قصده؟	ج۔ كما قال۔ ان ينغص عليه اللذة اذا بلغ مراده۔
س۔ ما فعل؟	ج۔ امسك عنه۔
س۔ ما كان امر السارق؟	ج۔ جعل يتردّد وطال تردّده في جمع ما يجده۔
س۔ ما حلّ بالرجل؟	ج۔ غلب النعاس عليه فنام۔
س۔ ما فعل اللصّ؟	ج۔ فرغ مما اراده وامكنه الذهاب۔
س۔ ما جرى على الرجل؟	ج۔ استيقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وفاز به۔
س۔ ما كان حاله؟	ج۔ اقبل على نفسه يلومها۔
س۔ هل يستحق اللوم؟	ج۔ اجل كلّ اللوم۔
س۔ لماذا؟	ج۔ لانه لم ينتفع من علمه باللصّ اذ لم يستعمل في امره ما يجب۔
س۔ ما تعلّمنا المثل؟	ج۔ ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصة تفوتنا۔
س۔ ما معنى (تسوّر)	ج۔ صعد على السور۔
س۔ ما معنى (نغّص عليه)	ج۔ كدّره
س۔ مطروف	ج۔ صبر عليه۔ توقف عنه۔
س۔ ما معنى (يتردّد)	ج۔ اتخذ يقدّم رجلا ويؤخّر اخرى عن حيرته ومعنى اكثر من الدخول والخروج۔

الدرس الخامس والثلاثون (۳۵) الرجل والکنز

اجتاز رجل ببعض المفاوز فاصاب فیها کنزًا۔ فقال فی نفسہ ان اخذت فی نقل ھذا المال قلیلاً قلیلاً طال علیّ وقطعنی الاشتغال بنقلہ واحرازہ عن اللذۃ بما اصبت منہ۔ ولکنی ساستأجر اقوامًا یحملونہ الی منزلی واکون انا اٰخرھم ولا یکون بقی ورائی شیئ یشغل فکری بنقلہ واکون قد استظھرت لنفسی فی اراحۃ بدنی عن الکد بیسیر اجرۃ اعطیھا لھم۔ ثم جاء بالحمالین فجعل یحمل کل واحد منھم مایطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو۔ فیفوز بہ حتی اذا لم یبق من الکنز شیئ انطلق خلفھم اذا منزلہ فلم یجد فیہ من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلاً وان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ ولم یکن للرجل من ذالک الا العناء والتعب لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گذر ہوا اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں تو دیر لگے گی اور اس کے لیجانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کریں گے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور کچھ لوگ لاتا ہوں جو اسے اُٹھا کر میرے گھر کی طرف لیجائیں میں سب کے پیچھے رہوں گا اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہے گی جس کے لیجانے کی مجھے فکر ہو میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دوں گا۔ پھر موٹیے لے آیا اور ہر ایک ان میں سے جس قدر اٹھا سکتا تھا اس کو اُٹھانے لگا وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو ان کے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا اور موٹیوں نے جو کچھ اٹھایا تھا اسے خود لے لیا اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کیا تھا۔

لہ بفتح میم وکسر واو منزلیں مقامات پہنچنے کی جگہیں۔ واحد اس کا مفازہ ہے۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س. علی من یدور الکلام؟ ج. علی الرجل وشانہ فی الکنز۔

س. این کان الرجل؟ ج. اجتاز ببعض المفاوز۔

س. ماذا اصاب؟ ج. کنزًا۔

س. من عزم ان یکلفہم نقل المال؟ ج. الحمالون۔

س. لماذا؟ ج. کی یحمل کل ما فی الکنز بوقت واحد ویریح بدنہ من الکد بیسیر اجرة یعطیہا لہم

س. ما فعل ج. جاء بالحمالین۔

س. ما کان یفعل الحمالون؟ ج. جعل یحمل کل واحدٍ منہم ما یطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو فیفوز بہ۔

س. متی سار الرجل؟ ج. لما لم یبق من الکنز شئ۔

س. این مضٰی؟ ج. انطلق خلف الحمالین الی منزلہ۔

س. ما وجد؟ ج. لم یجد من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلًا۔

س. این ذھب المال؟ ج. ان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ

س. ما کان نصیب الرجل؟ ج. لم یکن الا العناء والتعب۔

س. لماذا ایلام؟ ج. لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ۔

س. ما یعلمنا المثل؟ ج. ان ننظر فی العواقب کی نسلم من المصائب۔

س. ما المفاز؟ ج. جمع مفازة وھی الفلاة۔

س. ما الکنز؟ ج. المال المدفون فی الارض۔

س. ما معنٰی (قال فی نفسہ)؟ ج. خاطب نفسہ قال لذاتہ۔ ناجی شخصہ

س. ما مرادف (قطعنی عن) ج. منعنی من۔ حرمنی من۔ شغلنی عن۔

س. ما علٰی (استظھرت لنفسی) ج. ربحتُ۔ فزتُ۔

س. ما حرفة الحمال؟ ج. حمل الاثقال۔

س. لم زاد لفظہ ھو بعد منزلہ؟ ج. لیعرف ان المراد منزل الحمال لا الرجل۔

Marfat.com

الدَّرسُ السَّادسُ وَالثَّلاثُونَ (۳۶)

الذِّئبُ

خرج ذات یوم رجل قانصٌ ومعہ قوسہ ونشابہ. فلم یجاوز غیر بعید۔ حتی رمی ظبیا. فحملہ ورجع طائیًا منزلہ. فاعترضہ خنزیرٌ برّیٌ. فرماہ بنشابہ نفذت فیہ. فادرکہ الخنزیر وضربہ بانیابہ ضربۃ صرعتہ واطارت من یدہ القوس ووقعا میّتین. فاتی علیہم ذئب فقال ھذا الرجل والظبی والخنزیر ویکفینی اکلہم مدۃ. ولکن ابدأ بھذا الوتر فاکلہ فیکون قوت یومی وادخر الباقی الیٰ غدٍ فما وراءہ. فعالج الوتر حتی قطعہ۔ فلمّا انقطع طارت سِیَۃُ[1] القوس فضربت حلقہ فمات۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۶)

بھیڑیا

ایک دن ایک شکاری نکلا اور تیر وکمان اس کے ساتھ تھا تھوڑی دور نہیں گیا تھا کہ ایک ہرن کو تیر سے مار اس کو اٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا (راستے میں) ایک جنگلی سور نے اس کو روکا اس پر ایک ایسا تیر مارا کہ پار نکل گیا سور نے اسے آن دبایا اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑا اور کمان اس کے ہاتھ سے گرا دی اور دونوں مردہ ہو کر گر پڑے (اتنے میں) ایک بھیڑیا ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ آدمی اور ہرن اور سور کچھ مدت تک ان کی خوراک مجھے کفایت کریگی۔ لیکن میں اس تانت سے شروع کروں گا اور اسے کھاؤں گا اور میری ایک دن کی خوراک ہو گی اور باقی کو کل اور اس کے بعد کے لئے ذخیرہ کروں گا۔ تانت توڑنے کی کوشش کی اور اس کو توڑ ڈالا جب وہ ٹوٹی تو گوشۂ کمان نے پرواز کیا۔ اور اس کے حلق میں جا لگا۔ اور وہ مر گیا۔

[1] سیات جمع ہے۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور الکلام؟ ج۔ علی الذئب مع الصیاد والظبی والخنزیر۔
س۔ بم اشتهر الذئب؟ ج۔ بعدوه وشدة جوعه وشرهه وغدره۔
س۔ ما کان مع الرجل؟ ج۔ قوسه ونشابه۔
س۔ لم هذه الآلة؟ ج۔ للقنص۔
س۔ من ای اشیاء تتألف؟ ج۔ من قوس ووتر ونشاب ای نبل۔
س۔ ماذا رمی الصیاد؟ ج۔ ظبیا۔
س۔ ما فعل به؟ ج۔ حمله ورجع طالبا منزله۔
س۔ ما اعترض فی عودته؟ ج۔ خنزیر بری۔
س۔ ما فعل به؟ ج۔ رماه بنشابه نفذت فیه
س۔ ما فعل الخنزیر؟ ج۔ ادرك الصیاد وضربه بانیابه ضربة صرعته واطارت من یده القوس۔
س۔ بم اشتهر جنس الخنزیر؟ ج۔ بقوة نابیه وسوء خلقه وخلقه۔
س۔ ما حل بالرجل والخنزیر؟ ج۔ وقعا میتین۔
س۔ کم صریعا بات علی الارض؟ ج۔ ثلاثة۔ الرجل والظبی والخنزیر۔
س۔ من مر بهم؟ ج۔ ذئب
س۔ ما الوتر؟ ج۔ حبل یربط طرفی القوس۔
س۔ من ای مادة یصنع عادة؟ ج۔ من امعاء بعض الحیوان۔
س۔ لم فضل الذئب ان یبدأ بالوتر؟ ج۔ لشدة حرصه وطبعه۔
س۔ ما فعل؟ ج۔ عالج الوتر حتی قطعه
س۔ ما اصابه؟ ج۔ طارت سیة القوس فضربت حلقه فمات۔
س۔ ما یعلمنا هذا المثل؟ ج۔ ان لا نبالغ فی الحرص لا نجلب الا دمار فی غیره حینه۔
س۔ ما السیة؟ ج۔ من القوس ما عطف من طرفیها۔

Marfat.com

الدرس السابع والثلاثون (۳۷) السلحفاة والبطتان

زعموا ان غديرًا كان عنده عشب كان فيه بطتان۔ وكان في الغدير سلحفاة بينها وبين البطتين مودة وصداقة۔ فاتفق ان غيض ذالك الماء فجاءت البطتان لوداع السلحفاة وقالتا السلام عليك فاننا ذاهبتان عن هذا المكان لاجل نقصان الماء عنه۔ فقالت انما يبين نقصان الماء على مثلي التي كاني في السفينة لا اقدر على العيش الا بالماء فاما انتما فتقدران على العيش حيثما كنتما فاذهبا بي معكما۔ قالتا نعم۔ قال۔ كيف السبيل الى حملي قالتا ناخذ بطرفي عود وتقبضين بفيك على وسطه ونطير بك في الجو واياك اذا سمعت الناس يتكلمون ان تنطقي۔ ثم اخذتا فطارتا بها في الجو۔ فقال الناس عجب سلحفاة بين بطتين قد حملتاها۔ فلما سمعت ذالك فقالت فقأ الله اعينكم ايها الناس۔ فلما فتحت فاها بالنطق وقعت على الارض فماتت۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۷)

کچھوا اور دو مرغابیاں

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک جوہڑ (کچے تالاب) کے پاس گھاس تھی اور اس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان کی باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہو گیا اور وہ دونوں کچھوے کے رخصت کرنے کو آئیں اور سلام علیک کے بعد کہا ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانے والی ہیں۔ کچھوا بولا کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر بھی پڑتا ہے۔ جو کشتی کی مانند ہوں اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ وہ بولیں اچھا کچھوے نے کہا میرے اٹھانے کی کیا تجویز ہوگی انہوں نے کہا ہم لکڑی کے دونوں کنارے پکڑیں گی اور تو اس کو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا ہم تجھے ساتھ لیکر ہوا میں اڑیں گی۔ مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنے تو نہ بولنا۔ پھر اس کو لے کر ہوا میں اڑیں۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں جب کچھوے نے یہ بات سنی تو کہا۔ لوگو! خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے جب کچھوے نے بات کرنے کے لئے منہ کھولا۔ تو زمین پر گر کر مر گیا۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلۃ

س۔ علی من یدور المثل؟ ج۔ علی السلحفاۃ مع البطتین۔
س۔ ای الاماکن یفضلها البط؟ ج۔ الاماکن التی یکثر فیها الماء۔
س۔ بما اشتهرت السلحفاۃ؟ ج۔ ببطء حرکتها وبیتها المتحجر ذی الطبقتین۔
س۔ لماذا جاءتا البطتان لوداع السلحفاۃ؟ ج۔ لانهما عزمتا علی الذهاب۔
س۔ لماذا تذهبان؟ ج۔ لاجل نقصان الماء عن الغدیر۔
س۔ ماکان جواب السلحفاۃ ج۔ انها کالسفینۃ لا تقدر علی العیش الا بالماء
س۔ ماذا عرضت علیهما؟ ج۔ ان تذهبا بها معهما۔
س۔ بم اجابتاها؟ ج۔ بالایجاب
س۔ کیف اهتدتا الی حملها؟ ج۔ بان تاخذا طرفی عودٍ تقبض السلحفاۃ بفیها علی وسطہ وتطیرا بها فی الجو۔
س۔ بماذا وصتاها؟ ج۔ وصتاها ان لا تنطق کلمۃ اذا سمعت الناس یتکلمون۔
س۔ این مرتا بها؟ ج۔ طارتا بها فی الجو۔
س۔ ما قال الناس؟ ج۔ عجب سلحفاۃ بین بطتین قد حملتاها۔
س۔ لم العجب؟ ج۔ لان من عادۃ السلحفاۃ ان تدب علی الارض لا ان تطیر فی العلاء۔
س۔ ما فعلت السلحفاۃ؟ ج۔ قالت۔ فقأ اللہ اعینکم ایها الناس۔
س۔ ما حملها علی الکلام؟ ج۔ کثرۃ الفضول۔
س۔ ما اصابها؟ ج۔ وقعت علی الارض فماتت۔
س۔ لماذا؟ ج۔ لانها فتحت فاها بالنطق فافلت منها العود۔
س۔ ما یعلمنا هذا المثل؟ ج۔ ان نلزم الصمت متی اقتضی المقام۔
س۔ ای عبارۃ فی هذا المعنی جرت مجری المثل؟ ج۔ ان البلاء موکل بالمنطق۔
س۔ ما الغدیر؟ ج۔ قطعۃ من الماء۔
س۔ ما معنی غیض الماء ج۔ غار فذهب فی الارض۔

Marfat.com

الدرس الثامن والثلاثون (۳۸) الحصان والذئب

رای ذئب حصانا یرعی فی مرج۔ فحدثته النفس ان یقطعہ اربا اربا لکنہ وجدہ قویا و حذرا فعمد الی الحیلۃ معہ فدنامنہ وخاطبہ بارق عبارۃ واخبرہ انہ طبیب عندہ من جمیع الادویۃ وانہ حضر لخدمتہ اما الحصان فلم یغتر بکلامہ ولم تخف علیہ غایتہ الخبیثۃ فقال لہ اکرمت وانعمت یا وجہ الخیر۔ فانی اشکو وجعا فی رجلی وسببہ شوکۃ غرست فیھا فاورثتنی الالام والسقام۔ فاستبشر الذئب وقال لبیک یا اخی ھات فاشفیك مما بك قال ھذا۔ وتحفز للوثوب علیہ وقد عدہ غنیمۃ باردۃ ولم یدر ان الحصان دبر علی ھلاکہ ولما اقترب منہ رفسہ فذا علی وجھہ فکسر فکیہ۔ فصاح الذئب۔ الویل لی فقد استحققت ما نالنی۔ ادعیت الطب وما انا الا الجزار۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیئے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا اس کے دل میں خیال گذرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے مگر اس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ لہذا اس کے ساتھ داؤ کھیلنا چاہا اس کے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اس کے ساتھ مخاطب ہوا۔ اور اس کو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے اور تمہاری خدمت کے لئے آیا ہوں۔ مگر گھوڑا اس کے کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اس کی بری نیت اس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے اس کا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے جس سے مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے بھیڑیا خوش ہوا اور کہا بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں۔ کہا یہ لو۔ بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوا اور اس کو مال مفت تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنے کی تجویز کی ہے جب بھیڑیا اس کے قریب آیا تو گھوڑے نے اس کے منہ پر دولتی لگائی اور اس کے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے۔ مجھے جو تکلیف پہنچی میں اس کا سزاوار ہوں میں نے طبیب ہونے کا دعویٰ کیا اور درحقیقت میں قصاب ہوں۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س. علی من یدور الکلام؟ ج. علی الذئب والحصان۔

س. بما عرف الحصان؟ ج. بالقوة والحماسة۔

س. این جرت الواقعة؟ ج. فی مرج۔

س. بما افتکر الذئب؟ ج. حدثته النفس ان یقطع الحصان اربًا اربًا۔

س. ما منعه عن استعمال القوة؟ انه وجد الحصان قویًا حذرا۔

س. الی ای شئ عمد؟ ج. عمد الی الحیلة

س. کیف خاطب الحصان؟ ج. بارق عبارة۔

س. بم ادعی؟ ج. ادعی انه طبیب عنده من جمیع الادویة وانه حضر لخدمته

س. هل انطلقت الحیلة علی الحصان ج. لم یغتر بکلامه ولم تخف علیه غایته الخبیثة۔

س. ماذا عول الحصان؟ ج. علی ان یوقع الذئب فی نفس حفرته۔

س. ما شکی الی الطبیب؟ ج. وجعا فی رِجله۔

س. ما سبب وجعه؟ ج. شوکة غرست فی رجله فاورثته الالام والسقام۔

س ما کانت حالة الذئب؟ ج. استبشر خیرا۔

س. ما جوابه؟ ج. لبیك یا اخی هات رجلك فاشفیك مما بك۔

س. ما فعل؟ ج. تحفز للوثوب علی الحصان وقد عده غنیمة باردة۔

س. کیف قابله الحصان؟ ج. رفسه علی وجهه۔

س. ما حل بالذئب؟ ج. انکسر فکاه۔

س. ما قال؟ ج. الویل لی فقد استحققت ما نالنی ادعیت الطب وما انا الا جزار۔

س. ما یعلمنا المثل؟ ج. اولًا ان لا ندعی بما لیس فینا لئلا یسوء مصیرنا ثانیًا ان لا نغتر باقوال الاشرار۔

س. ما المرج؟ ج. ارض واسعة فیها نبت کثیر ترعی فیها الدوابّ۔

Marfat.com

الدرس التاسع والثلاثون (۳۹)

الاسد والذبابة

دعت ذبابةٌ اسدًا للبراز فسخر منها لكنها ما امهلته ان انقضت عليه و لسعته في وجهه وظهره وجنبيه ولم تترك جزءً من بدنه الا و سعته السمًا وولجت في اذنيه ومنخريه وهو لا يجد اليه سبيلا وقد اخذ منه الحنق والقهر ماخذه حتى مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيده۔ ولم ينلها بسوء۔ وتم لها النصر فطارت عنه مفتخرة۔ وصارت تذن ان ايذانا بالظفر وفيما هي سكرى بخمرة النصر۔ تمر قلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك وصاحت انا الشقية۔ نجوت من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۹)

شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا۔ شیر نے ٹھٹھا سمجھا۔ مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنگ مارا اور اس کے بدن کا کوئی حصہ ایسا نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی اور اس کے دونوں کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اس نے کوئی چارہ نہ پایا اور غصہ اور قہر حد کو پہنچ گیا تھا۔ یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا۔ اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے فخر کرتی ہوئی اڑ گئی اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی۔ بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں جا پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی۔ تب اس کو موت کا یقین ہوا اور چلا کر بولی۔ کہ میں کم بخت شیر کے پنجوں سے بچی اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی پس بری موت سے مروں گی۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور الكلام؟ ج- على الذبابة مع الاسد والعنكبوت-

س- بم اشتهر الاسد؟ ج- بانه سيد الوحوش ذو بطش وشجاعة وعزة ولرم-

س- بم اشتهر الذبابة؟ ج- بطنينها وطياشتها-

س- ما قالت؟ ج- دعت الاسد للبراز-

س- ما جواب الاسد لها؟ ج- سخر منها-

س- كيف حاربته؟ ج- انقضت عليه ولسعته في وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزءً من بدنه الا ولسعته الما ولجت في اذنيه ومنخريه-

س- اي الاثنين اضعف؟ ج- ان الاسد يفوق الذبابة بطشًا وقوة بما لا يوصف ولكن هي تجد من خفتها وصغرها وطيرانها ما تقوى به على الاضرار بالاسد-

س- ما فعل الاسد بها؟ ج- لم يجد اليها سبيلا وقد اخذ منه الحنق والقهر ما اخذه-

س- ايهما غلب؟ ج- الذبابة-

س- كيف؟ ج- لانه مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيده ولم ينلها بسوء-

س- ما فعلت الذبابة بعد البراز؟ ج- طارت عنه مفتخرة وصارت تذن ايذانًا بالظفر-

س- كيف كانت حالها؟ ج- كانت سكرى بخمرة النصر-

س- ما حل بها؟ ج- تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تتنبه اليه فايقنت بالهلاك-

س- ما قالت؟ ج- انا الشقية نجوتُ من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة-

س- ما يعلمنا المثل؟ ج- اولًا ان لا نستخف بالضعيف لئلا يسلطه الله علينا ثانيًا ان لا نبطر في النعمة لئلا نقع في شر بليته-

س- ما البراز؟ ج- البراز والمبارزة بمعنى القتال بين اثنين وهو المعروف بالد ونبو-

س- ما الدندنة؟ ج- صوت الذباب والزنبور-

Marfat.com

الدرس الاربعون (۴۰) الحمار عند اصحابه

سئم حمار بستانی من البکور یومیاً لحمل خضر صاحبه الی السوق. فتوسل الی المشتری وسأله ان یجعله عند رجل یترك له سبیلا الی النوم صباحاً فاجابه المشتری الی ما طلب ونقله الی فحام فلم یمض علی الحمار ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی وکان یقول فی نفسه شتان بین الحالتین کنت قبلاً اتغذی فی سفراتی باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل فاتفکه بها واخفف بعض ما بی من الکرب اما الیوم فکیف السبیل الی احمل الفحم وهل نصیبی غیر السب والضرب فلا طاقة لی علی هذه الحال فاستجار بالمشتری فاجاره ثانیة وجعل عند دباغ فلم یقو الحمار علی معاناة اکدار الجلود وروائحها الخبیثة فصاح الی المشتری وسأله صاحباً اٰخر فقال له الاله لو قنعت لبقیت فی راحة عند صاحبك الاول علی انك لا ترضی بحالك ولو وضعتك عند احسن الناس فاصبر مکرها ولا تقلقنی بعد فما عدت اجیب لك طلباً ولومك علی نفسك۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۰) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا پس مشتری تک کسی وسیلہ سے پہنچا اور اس سے درخواست کی کہ اس کو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے صبح تک سونے سے نہ روکے مشتری نے اس کی درخواست قبول کی اور اسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیج دیا۔ گدھے پر ابھی چند روز نہ گذرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانے کی التماس کی اور اپنے جی میں کہتا تھا دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے میں اس سے پیشتر اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے قوت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا مگر آج کیا حال ہے کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں اس کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں پھر مشتری سے پناہ مانگی مشتری نے دوبارہ اس کو پناہ دی اور اس کو کھٹیک کے پاس بھیجا۔ گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور ان کی بدبو کی تکلیف نہ اٹھا سکا پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے اور آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا۔ باوجود اس کے تو اپنے حال پر خوش نہ ہوگا۔ اگرچہ میں تجھ کو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چار و ناچار صبر کر اور اس کے بعد مجھ کو بے آرام نہ کر میں تیری درخواست کو آئندہ نہیں سنونگا اور اس کی ملامت تجھ پر ہے۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور الکلام؟ ج۔ علی الحمار عند اصحابہ۔

س۔ بم اشتهر الحمار؟ ج۔ بالبلادة والکسل

س۔ من المشتری؟ ج۔ هو عظیم الالهة عند الوثنیین المعروف عند الیونان باسم زوقش وعند الرومان باسم جوبیتر۔

س۔ این کان الحمار؟ ج۔ عند بستانی۔

س۔ ما طلب؟ ج۔ ان ینقل الی صاحب آخر۔

س۔ لم؟ ج۔ لانہ سئم من البکور یومیا واحب ان یترك لہ سبیل الی النوم صباحا۔

س۔ هل اجیب طلبہ واین صار؟ ج۔ اجاب المشتری طلبہ ونقلہ الی فخام۔

س۔ هل تحسنت حالہ؟ ج۔ کلا فلم یمض علیہ ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی۔

س۔ ما الفرق بین الحالین ج۔ کان قبلا یتغذی فی سفرتہ باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل یتفکہ بہا ویخفف بعض ما بہ من الکرب فصار لا یجد الی ذلك سبیلا ولا نصیب لہ غیر السب والضرب۔

س۔ ما فعل؟ ج۔ استجار بالمشتری۔

س۔ هل اجیب سؤالہ واین صار؟ ج۔ اجیب وصار عند دباغ۔

س۔ کیف حالہ؟ ج۔ لم یقو علی معاناة اکدار الجلود ورائحتها الخبیثة۔

س۔ ما فعل؟ ج۔ صاح الی المشتری وسألہ صاحبا آخر

س۔ هل جوب طلبہ ثالثة؟ ج۔ لا۔

س۔ ما جواب الالہ؟ ج۔ لو قنعت لبقیت لك لومك علی نفسك

س۔ لم لم یجبہ؟ ج۔ لانہ لا یرضی بحالہ ولو صار الی احسن الناس

س۔ علی من اللوم؟ ج۔ لوم علی نفسہ۔

Marfat.com

الباب الخامس في تحويل الكلام

الدرس الحادي والاربعون (۴۱) في مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

قد كنتُ رأيتُ الناسك جعل نصيبه من الدنانير في خريطة عند رأسه فطمعتُ ان اصيب منها شيئا فارده الى حجري ورجوت ان يزيد المال في قوتي او يراجعني بسببه بعض اصدقائي۔ فانطلقت الى الناسك وهو نائم حتى انتهيت عند رأسه فوجدت ضيفه يقضان وبيده قضيب. فضربني على رأسي ضربة موجعة۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قد كنتَ رأيتَ الناسك جعل نصيبه من الدنانير في خريطة عند رأسه فطمعتَ ان تصيب منها شيئا فترده الى حجرك ورجوت ان يزيد المال في قوتك او يراجعك بسببه بعض اصدقائك۔ فانطلقتَ الى الناسك وهو نائم حتى انتهيت عند رأسه فوجدت ضيفه يقضان وبيده قضيب فضربك على رأسك ضربة موجعة۔

پانچواں باب کلام کے تغیر کرنے میں

ترجمہ سبق نمبر (۴۱)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں مجھے لالچ ہوا کہ اس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے جاؤں اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائیگا۔ یا اس کے سبب سے میرے بعض دوست میری طرف رجوع کرینگے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہانتک کہ میں اس کے سرہانے پہنچا میں نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اس نے میرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ دیئے تو نے لالچ کیا کہ اس میں سے کچھ لے اور اپنے بل میں لے جائے اور توقع کی کہ یہ مال تیری طاقت بڑھائے گا یا اس کے باعث تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کریں گے تو عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہانتک کہ تو اس کے سرہانے پہنچا تو نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اس نے تیرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

Marfat.com

الدرس الثانی والاربعون (۴۲) فی بقیۃ مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو۔

واذا الضیف یرصدنی فضربنی بالقضیب ضربۃ سالت منی الدم فتحاملت علی نفسی وتقلبت ظهرًا البطن الی الحجرۃ فخررت مغشیا علی فاصابنی من الوجع ما بغض الیّ المال حتی لا اسمع بذکرہ الا تخلنی من ذلک رعدۃ وھیبۃ ثم تذکرت فوجدت البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانهما لا یزالان یدخلان صاحبهما من شئ الی شئ والاشیاء لا تنفد۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

واذا الضیف یرصدہ فضربہ بالقضیب ضربۃ سالت منہ الدم فتحامل علی نفسہ وتقلب ظهرا البطن الی الحجرۃ فخر مغشیا علیہ فاصابہ من الوجع ما بغض الیہ المال حتی لا یسمع بذکرہ الا تخلہ من ذلک رعدۃ وھیبۃ ثم تذکر فوجد البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانهما لا یزالان یدخلان صاحبهما من شئ الی شئ والاشیاء لا تنفد۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۲)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔ میں نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا پل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا مجھے اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب میں اس کا نام سنتا تو مجھے اس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق "حریص" کو ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

ناگاہ مہمان اس کی گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس کو چھڑی سے ایسا مارا کہ اس کا خون بہنے لگا اس نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا پل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا اس کو اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال اس کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ مال کا نام سنتا تو اس سے اسے لرزہ اور دہشت ہو جاتی۔ پھر اس نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

Marfat.com

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) فی نقل وصیة الملک لوزرائه

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔	اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو۔
ایانا ومخالفة امر ملکنا وترک الاستماع لکبیرنا	ایاکم ومخالفة امر ملکم وترک الاستماع لکبیرکم
فان فی ذلک هلاکا لارضنا وتفریقا لجمعنا	فان فی ذلک هلاکا لارضکم وتفریقا لجمعکم
وضررا لابداننا وتلفا لاموالنا فتشمت بنا	وضررا لابدانکم وتلفا لاموالکم فتشمت بکم
اعداؤنا وها نحن علمنا ما عاهدنا الملک علیه	اعداءکم وها انتم علمتم ما عاهدتمونی علیه
فهکذا یکون عهدنا مع هذا الغلام والمیثاق	فهکذا یکون عهدکم مع هذا الغلام والمیثاق
الذی بین الملک وبیننا یکون ایضا بیننا	الذی بینی وبینکم یکون ایضا بینکم وبینه
وبین الغلام وعلینا بالسمع والطاعة لامره لان	وعلیکم بالسمع والطاعة لامره لان فی ذلک
فی ذلک صلاح احوالنا وثبت معه علی ما کنا	صلاح احوالکم واثبتوا معه علی ما کنتم معی
مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا وها	فتستقیم امورکم ویحسن حالکم وها
هو ذا ملکنا وولی نعمتنا والسلامة	هو ذا ملککم وولی نعمتکم والسلامة۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۳)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچو کیونکہ اس میں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری جمعیت کی پریشانی تمہارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے تمہارے دشمن تم سے شماتت کرینگے جو معاہدہ تم نے مجھ سے کیا ہے تم کو معلوم ہے اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی معاہدہ ہوگا جو عہد کہ میرے اور تمہارے درمیان ہے وہی عہد تمہارے اور اس کے درمیان ہوگا اس کی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا تمہیں لازم ہے اس میں تمہارے حالات کی بہتری ہے جس طرح تم میرے ساتھ ثابت قدم رہے ہو ایسے ہی اس لڑکے کے ساتھ قائم رہو تاکہ تمہارا کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہوں یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچیں کیونکہ اس میں ہمارے ملک کی ہلاکت ہماری جمعیت کی پریشانی ہمارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے ہمارے دشمن ہم سے شماتت کرینگے ہم نے جو معاہدہ بادشاہ سے کیا ہے ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا جو عہد بادشاہ میں اور ہم میں ہے وہی عہد ہم میں اور اس لڑکے میں ہوگا اسکی بات سننا فرمانبرداری کرنا ہم پر لازم ہے کہ اس میں ہمارے حال کی بہتری ہے جس معاملہ میں ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم رہے ہیں اس کے ساتھ بھی ہم ویسے ہی رہیں گے تاکہ ہمارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہو جائیں یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

Marfat.com

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی ملك وابنه

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو

قال الغلام قد علمت یا ابی لم ازل لك مطیعًا ولوصیتك حافظا ولامرك منفذا ولرضاك طالبًا انت لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتك عما ترضی به انت بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی ردك علیّ فاذا حفظت وصیتك صرت بها سعیدًا وصالی النصیب الاکبر فقال الملك وهو فی غایة الاستغراق من سکرات الموت یا بنی الزم ثلثة خصال ینفعك الله بها فی الدنیا والاخرة وهن اذا اغتظت فاکظم غیظك واذا ابلیت فاصبر واذا انطقت فاصدق۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال الغلام قد علم ابی انی لم ازل له مطیعًا ولوصیته حافظا ولامره منفذا ولرضاه طالبًا وهو لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موته عما یرضی به وهو بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی رده علیّ فاذا حفظت وصیته صرت بها سعیدا وصالی النصیب الاکبر فقال الملك وهو فی غایة الاستغراق من سکرات الموت یلزم بنی ثلث خصال ینفعه الله بها فی الدنیا والاخرة وهن اذا اغتاظ فلیکظم غیظه واذا ابلی فلیصبر واذا نطق فلیصدق۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۴)

لڑکے نے کہا ابا جان آپکو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا مطیع آپکی وصیت کا محافظ آپکے حکم کا نافذ کرنیوالا اور آپکی رضا کا طالب رہا ہوں اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپ کی وفات کے بعد آپکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا آپ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپ کو اپنی طرف نہیں لا سکتا جب میں آپ کی وصیت کی محافظت کروں تو میں سعادت مند اور بڑے نصیبے والا ہوں گا پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین و دنیا میں ان سے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے اسے روکو جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو۔

لڑکے نے کہا میرا ابا جان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ ان کا مطیع انکی وصیت کا محافظ ان کے حکم کا نافذ کرنیوالا انکی رضا کا طالب رہا ہوں وہ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر میں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں ان کو اپنے پاس نہ بلا سکوں گا جب میں ان کی وصیت کی محافظت کروں تو میں سعادت مند اور بڑے نصیب والا ہوں گا پھر بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند کو تین خصلتیں اختیار کرنی چاہئیں خدا ان سے دین و دنیا میں فائدہ دیگا جب غصہ آئے تو اسے روکے جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرے جب بات کرے تو سچ بولے۔

Marfat.com

الدرس الخامس والاربعون (۵۵) فی کرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو۔

قیل ان رجلاً زوّر ورقۃً عن خط الفضل بن الربیع تتضمن انہ اطلق لہ الف دینار ثم جاء بہا الی وکیل الفضل فلما وقف ہذا علیہا لم یشک انہا خط الفضل فشرع فی ان یبذل لہ الف دینار واذا بالفضل قد حضر لیتحدث مع وکیلہ تلک الساعۃ فی امر۔ فلما جلس اخبرہ الوکیل بامر الرجل واوقفہ علی الورقۃ فنظر الفضل فیہا ثم نظر فی وجہ الرجل فراٰہ کاد یموت من الوجل والخجل۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال رجل عن نفسہ زوّرت ورقۃً عن خط الفضل بن الربیع تتضمن انہ اطلق لی الف دینار ثم جئت بہا الی وکیل الفضل فلما وقف ہذا علیہا لم یشک انہا خط الفضل فشرع فی ان یبذل لی الف دینار واذا بالفضل قد حضر لیتحدث مع وکیلہ تلک الساعۃ فی امر فلما جلس خبّرہ الوکیل بامری واوقفہ علی الورقۃ فنظر الفضل فیہا ثم نظر الی وجہی فرآنی کدت اموت من الوجل والخجل

ترجمہ سبق نمبر (۴۵)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے۔ پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اسے ایک ہزار دینار دینے لگا کہ یکایک فضل آپہنچا تا کہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر اس شخص کے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ ڈر اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا کہ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر میں اس کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آپہنچا تا کہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے میرا حال بیان کیا اور رقعہ دکھایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر میرے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ میں ڈر اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہوں۔

Marfat.com

الدرس السادس و الاربعون (۴۶) فی یوسف

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

انزل یوسف الی مصر فاشتراہ نوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلین الذین نزلوا بہ الی هناك وكان الرب مع یوسف فكان رجلا ناجحا واقام فی بیت مولاہ المصری ورای مولاہ ان الرب معہ وان جمیع مایعملہ ینجح الرب فی یدہ فنال یوسف حظوۃ فی عینیہ فاقامہ علی بیتہ وجمیع ماكان لہ جعلہ فی یدہ۔ وكان منذ اقامہ علی بیتہ وجمیع ماهو لہ ان الرب بارك بیت المصری بسبب یوسف۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:

نُزِلتَ یا یوسف الی مصر فاشتراك نوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلین الذین نزلوا بك الی هناك وكان الرب معك فكنت رجلا ناجحا واقمت فی بیت مولاك المصری ورای مولاك ان الرب معك وان جمیع ماتعملہ ینجحہ الرب فی یدیك فنلت خطوۃ فی عینیہ فاقامك علی بیتہ وجمیع ماكان لہ جعلہ فی یدك وكنت منذ اقامك علی بیتہ وجمیع ماهو ان الرب بارك بیت المصری بسببك۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۶)

یوسفؑ مصر میں لائے گئے انہیں فرعون کے ایک پولیس افسر نوطیفار نے بنی اسمٰعیل کے ہاتھ سے جوان کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پرودگار ان کے ہمراہ تھا پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یا اپنے مصری آقا کے گھر میں رہنے لگے اور ان کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار ان کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کے ہاتھ سے پورا کرتا ہے یوسفؑ نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی نوطیفار نے انہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضے میں تھا وہ ان کی سپرد کر دیا جب سے اس نے یوسف کو اپنے گھر اور مال متاع کا منتظم مقرر کیا پروردگار نے مصری کے گھر میں انہی کی وجہ سے برکت دی۔

یوسف تم مصر میں لائے گئے تمہیں فرعون کے ایک پولیس افسر نوطیفار نے بنی اسمٰعیل کے ہاتھ سے جو تم کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا اور پروردگار تمہارے ہمراہ تھا پس تم ایک کامیاب شخص تھے تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اسے پورا کرتا ہے تم اس کی آنکھوں میں عزت پاگئے اس نے تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضے میں تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب تم نے اس کے گھر اور کاروبار کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے مصری کے گھر میں تمہاری وجہ سے برکت دی۔

Marfat.com

الدرس السابع والاربعون (۴۷) فی الفرس وابن آدم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو۔

قال الشبل للفرس ها انت لما اتيت في هذه الساعة قطعت قلبي بكلامك وارجعتني عما اردت ان افعله فاذا كنت انت مع عظمك قد قهرك ابن آدم ولم يخف من طولك وعرضك مع انك لو رفسته برجلك لقتلته ولم يقدر عليك بل تسقيه كاس الردى فضحك الفرس لما سمع كلام الشبل وقال هيهات هيهات ان اغلبه يا ابن الملك فلا يغررك طولي ولا عرضي ولا ضخامتي مع ابن آدم۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال الشبل للافراس ها انتم لما اتيتم في هذه الساعة قطعتم قلبي بكلامكم وارجعتموني عما اردت ان افعله فاذا كنتم انتم مع عظمكم وقد قهركم ابن آدم ولم يخف من طولكم وعرضكم مع انكم لو رفستموه بارجلكم لقتلتموه ولم يقدر عليكم بل تسقونه كاس الردى فضحكت الافراس لما سمعوا كلام الشبل وقالوا هيهات هيهات ان نغلبه يا ابن الملك فلا يغررك طولنا ولا عرضنا ولا ضخامتنا مع ابن آدم۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۷)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھے روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القد ہے پھر بھی ابن آدم تجھ پر غالب آگیا اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر ہرگز قابو نہ پاسکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑا اور کہنے لگا شہزادے افسوس! افسوس! میں اس پر غالب آسکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی چوڑائی اور میرے قد وقامت پر دھوکا نہ کھانا۔

شیر کے بچہ نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے روک دیا۔ حالانکہ تم عظیم القد ہو پھر بھی ابن آدم تم پر غالب آگیا ہے اور تمہاری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے۔ تو اسے مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پاسکتا بلکہ تم اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے۔ گھوڑوں نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اسے شہزادے افسوس! افسوس ہم اس پر غالب آسکتے ہیں بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی چوڑائی اور قد وقامت پر دھوکا نہ کھانا۔

Marfat.com

الدرس الثامن والاربعون (۴۸) في السمكة والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو۔

كان في غدير ماء بعض سمكات فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ماء يسعفهن فكدن يهلكن وقلن ما عسى ان يكون من امرنا وكيف نحتال ومن نستشيره في نجاتنا فليس لنا الا ان نلتمس لرأي من السرطان فهو احزم رأيا منا فهلمن بنا اليه لننظر ما يكون من رأيه وجئن اليه فوجدنه رابضا في موضعه فسلمن عليه وقلن له يا سيدنا اما يعنيك امرنا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

كان في غدير ماء سمكة فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ما يسعفها فكادت تهلك وقالت ما عسى ان يكون من امري وكيف احتال ومن استشيره في نجاتي فليس لي الا ان التمس لرأي من السرطان فهو احزم رأيا مني فهلم بي اليه لانظر ما يكون من رأيه وجاءت اليه فوجدته رابضا في موضعه فسلمت عليه وقالت له يا سيدي اما يعنيك امري۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۸)

مچھلی اور کیکڑا

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ مچھلیاں ہلاک ہو جائیں انہوں نے کہا کہ ہمارا کیا حال ہوگا ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ کریں ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ صاحب الرائے ہے ہم اس کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلیاں اس کے پاس گئیں اور اس کو اپنی جگہ پر پایا انہوں نے اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو ہمارے معاملے میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ اس کا کام چلا سکتا قریب تھا کہ یہ مچھلی ہلاک ہو جائے اس نے کہا میرا حال کیا ہوگا میں کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ لوں مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہے میں اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلی اس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر پایا اور اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

Marfat.com

الدرس التاسع والاربعون (۴۹) فی وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مؤنث سے تبدیل کرو۔

هو اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و
اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها
هيبة وجلالا عريض الصدر رقيق الخصر
لطيف المؤخر كبير الرأس مدور الوجه
واضح الجبين واسع الشدقين مفتوح المنخرين
متين الزندين حاد الانياب سلب المخالب
براق العينين جهير الصوت شديد الزئير
جرى القلب هائل المنظر لا يهاب احدا
ولا يقوم بشدة باسه الجواميس و
الفيلة والتماسيح ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

هي اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و
اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها
هيبة وجلالا عريضة الصدر رقيقة الخصر
لطيفة المؤخر كبيرة الرأس مدورة الوجه
واضحة الجبين واسعة الشدقين مفتوحة
المنخرين متينة الزندين حادة الانياب
سليبة المخالب براقة العينين جهيرة الصوت
شديدة الزئير جريئة القلب هائلة المنظر
لا تهاب احدا ولا يقوم بشدة باسها
الجواميس والفيلة والتماسيح ۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۹)

وہ درندوں سے قد میں بڑا جسم میں بزرگ تر۔
ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت
رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی
چوڑی۔ کمر باریک پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔
چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ نتھنے
کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک۔
آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر
صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتا۔
بھینسے۔ ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ
نہیں کر سکتے۔

وہ درندوں سے قد میں بڑی جسم میں بزرگ تر
ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت
رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی
چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا
چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے
کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک
آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر
صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی
بھینسے۔ ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ
نہیں کر سکتے۔

Marfat.com

الدرس الخمسون (۵۰) في الوالدة وابنتها

عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو۔

نت ذالك الوالدة الغيور تحب الفقراء و
يث الملهوف تجود على المحتاجين تحث ابنتها
المحبة اليائسين توصيها ان تعطيهم ما امكنها
ذالك لتغرس في قلبها المحبة نحو القريب وتعلمها
زهد في خيرات العالم ذات يوم كانت الابنة
سأل امها عن ثمن الاشياء وكان في نيتها ان
شتريها بما كان عندها من الدراهم فعدّت
ها امها الاشياء وهي مترددة لا تختار شيئًا و
ذا بالباب يقرع فدخلت عجوز۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كان ذالك الوالد الغيور يحب الفقراء و
يغيث الملهوف ويجود على المحتاجين ويحث
ابنه على محبة البائسين ويوصيه ان يعطيهم
ما امكنه وذلك ليغرس في قلبه المحبة نحو
القريب يعلمه الزهد في خيرات العالم وذات
يوم كان الابن يسأل اباه عن ثمن الاشياء و
كان في نيته ان يشتريها بما كان عنده من
الدراهم فعدّ له ابوه الاشياء وهو متردد لا
يختار شيئا واذا بالباب يقرع فدخل شيخ۔

ترجمہ سبق نمبر (۵۰)

یرتمند والدہ فقرا کو دوست رکھتی تھی مظلوم کی
ریاد رسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور
پنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی
تھی اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
رتی تھی تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے
ور دنیا کے مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی ایک دن
بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہی
تھی اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اس کے پاس ہے
اس سے ان چیزوں کو خریدے جو اس کی ماں نے
وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور یہ متردد تھی اور کسی
چیز کو پسند نہیں کرتی تھی ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا
اور ایک بڑھیا اندر آئی۔

یہ غیرتمند باپ فقرا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی فریاد رسی
کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا اور اپنے
بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا
تھا اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
کرتا تھا تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت
جم جائے اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتا
تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت
دریافت کر رہا تھا اور اس کی غرض تھی کہ جو روپیہ
اس کے پاس ہے اس سے اُن چیزوں کو خریدے جو اس کے
باپ نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور وہ متردد تھا اور
کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا ناگاہ کسی نے دروازہ
کھٹکھٹایا اور ایک بڈھا اندر آیا۔

Marfat.com

الباب السادس فی الجمل المنتخبة من جریدة المؤید

الدرس الحادی والخمسون (٥١)

ما غادرنا میناء الاسکندریة حتی هاج البحر۔	ہم نے اسکندریہ کی بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑی تھی کہ سمندر لہرانے لگا۔
اجتاز قنال السویس فی شهر یولیو الماضی ٣٢٧ سفینة۔	جولائی گذشتہ میں ٣٢٧ جہاز نہر سویز سے گذرے۔
عادت الحملة التی انفذت ضد الملا مفتون الی بربره۔	جو دستہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا۔
کانت نتیجة امتحان تلامذة المدرسة الامیریة فی هذا العام حسنة جداً۔	سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں بہت عمدہ تھا۔
رضی الباب العالی بشراء الارصفة التی انشأتها الشرکة الفرنسویة۔	باب عالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا۔
سقطت طفلة من ید والدتها فی البحر بینما کانت الباخرة التی تقلها قادمة للمینا۔	ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آرہا تھا۔
یجتمع مجلس شوری القوانین من اول اغسطس المقبل للنظر فیما لدیه من المشروعات۔	مجلس واضعان قوانین اگست آئندہ سے فراہم ہوگی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں ان پر غور کرے۔
حکم علی الیوزباشی محمد افندی بالطرد من خدمة الجیش والحبس بالاشغال الشاقة لمدة سنتین۔	محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور وہ نیز دو برس قید بامشقت میں رہے۔

Marfat.com

الدرس الثاني والخمسون (۵۲)

صودق على ميزانية الهند۔	ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا۔
سافر ١٥٠٠ عسكري اوربي الى بكين۔	ایک ہزار پانچسو یورپین سپاہی پکین کو روانہ ہوئے
وقع وكلاء الدول على مشروع ابتدائي۔	سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر دستخط کیے۔
تفيد اخبار انقرة ان موسم الحصاد فيها جيد كثيراً۔	انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے
منح لحضرة ابراهيم بك حليم وكيل مديرية قنا باجازة من ١٥ ابريل الى ١٠ يوليو۔	ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی۔
انيب عن حضرة حافظ افندي ليقيم باعماله مدة تغيبه۔	حافظ آفندی ان کا قائم مقام مقرر ہوا کہ ان کی غیر حاضری کے زمانے میں ان کے کاروبار کا انصرام کرے۔
توفيت الى رحمة الله والدة حضرة مهندس مركزنا بالشرقية۔	ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجینیر کی والدہ فوت ہو گئیں
شيعت جنازتها في موكب حافل بارباب الحيثيات من اعيان المدينة وموظفيها۔	اس کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اٹھایا گیا۔ جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے
حدث امس زلزال في ازمير امتد بضع ثوان ولكن لم يحدث منه خسائر في النفوس۔	کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا اور کئی سیکنڈ تک رہا لیکن اس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا
صدرت قرار من مديرية جيزة يقضي بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعاً تاماً۔	جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی قطعی ممانعت ہو گی۔

Marfat.com

الدرس الثالث والخمسون (۵۳)

توجہ سفیر المانیا الی بکین۔	جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا۔
احتلت الجنود البریطانیۃ ملدنۃ کاردلینا۔	انگریزی فوج شہر کارڈلینا پر قابض ہوئی۔
اصدرت الروسیا امرها لمنع تصدیر الاسلحۃ للصین۔	گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں
تقرر ضرب الحجر الصحی علی مسافری بیروت ۴۸ ساعۃ۔	بیروت جانے والوں پر ۴۸ گھنٹے کا قرنطینہ (کوارنٹائین) مقرر ہوا۔
تبرعت حضرۃ الوجیہ الشیخ رضوان المقاول بخمسۃ عشر جنیها اعانۃ المدرسۃ الخیریۃ۔	شیخ رضوان ٹھیکیدار نے پندرہ پونڈ مدرسہ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے۔
قلت المیاہ فی ترعۃ الرشیدیۃ بسبب انحطاط میاہ النیل بالفرع الغربی۔	نیل کی مغربی شاخ کا پانی اتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا۔
ان المسیودی وائت سیسافر فی اخر اغسطس الی الشرق الاقصی ویزور مدینۃ بکین۔	مسٹر ڈائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائے گا اور شہر پیکن کی سیر کرے گا۔
انقطع امس السلك الکهربائی فی الملکس فازدحمت الطریق بمرکبات الترامویٰ۔	کل ملکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریموے کی گاڑیوں سے رُک گیا۔
اعلن الروسیا ان الغرض من وفد التبت الحصول علی امتیازات البوذیین التابعین للروسیا۔	گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی رو سے رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے۔
حصل شقاق بین رجل وامرأتہ واستفحل امرہ فافضی الی محاولۃ الانتحار حیث حدثتہ نفسہ بالشنق۔	ایک شخص اور اس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہاں تک کہ اس کے جی میں پھانسی کا خیال آیا

Marfat.com

الدرس الرابع والخمسون (۵۴)

بدأت الجنود الانكليزية امس بالنزول۔	کل انگریزی فوج نے اترنا شروع کیا
يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة حمودة افندي المحامي۔	ملزموں کی طرف سے حمودہ آفندی وکیل جوابدہی کرے گا۔
بلغت خسائر البوير منذ ۱۵ الجاري ۲۸ قتيلا وجريحا ۳۱۶ اسيرًا وخاضعًا۔	پندرھویں ماہ حال تک بویروں کا یہ نقصان ہوا کہ ۲۸ مقتول اور مجروح ہوئے اور ۳۱۶ مقید اور مطیع۔
ازداد الحر في دار السعادة هذه الايام حتى كادت النفوس تزهق من تاثيره۔	ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر گرمی بڑھی کہ اس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں۔
عاد سعادة بطرس باشا غالي ناظر الخارجية الى الاسكندرية على اكسبرس مساء الامس۔	محکمہ خارجیہ کا وزیر بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا۔
مر اليوم في قنال السويس اسطول الماني مؤلف من اربعة دوارع وطرادة قاصد ابورسعيد۔	آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا ابورسعید کو جاتا ہوا گذرا جس میں چار جہاز آہن پوش اور ایک کشتی تھی۔
بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بيع الرقيق من شهر يونية الماضي ۱۸ سودانيا بين ذكور واناث۔	غلاموں کی فروخت کے روکنے والے محکمہ نے جن لوگوں کو آزاد کیا۔ جون میں ان کی تعداد مرد عورت ملا کر ۱۸ سوڈانی تھی۔
افادت واخبار فرنسا ان حضرة الاديب جرجس افندي فاز الامتحان النهائي في علم الحقوق ونال الشهادة الليسنسية۔	فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا اور لائیسنسیٹ کی سند حاصل کی۔

Marfat.com

الدرسُ الخامسُ والخمسُون (۵۵)

كثرت الحوادث الجنائية بانحاء مديريتنا۔	جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کی اطراف میں بڑھ گئے
رفعوا البحر الصحي عن باخرة لاؤس۔	لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھایا گیا۔
غرق غلام من مكان الشبرا في النيل عند ما كان يسبح فيه۔	باشندگان شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جبکہ اس میں تیر رہا تھا۔
فانتشلت جثته وصرح بدفنها بعد الكشف الطبي۔	اس کی لاش اٹھائی گئی اور معائنہ ڈاکٹری کے بعد اس کے دفن کی اجازت ہوئی۔
جاء في البلاغات الرسمية ان السلك الحجازي قد تم قسم آخر منه۔	سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجاز کی تاربرقی کا آخر حصہ ختم ہو گیا۔
انكر ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى۔	انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجہ نے اس سے انکار کیا۔
فابحرت اليخت او فيرا اثناء مسيره عاصف شديد فاضطر الى العود للمينا۔	او فیرا یخت (کشتی) کو اثنار وانگی میں ناگہانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کی طرف واپس آنے پر لاچار ہوئی۔
يقام معرض الاقحوان بمحل المعرض الزراعي في الجزيرة يوم ۵ نوفمبر المقبل۔	گل بابونہ کی نمائش ۵ نومبر آئندہ کو نمائش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی۔
بينما كان خادم يوناني يقلب طبنجة بين يديه اذا انطلق منها عيار فاصاب في بطنه۔	ایک یونانی خدمتگار اپنے ہاتھ میں طپنچہ پھیر رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اس کے پیٹ میں لگی۔
تشاجر ايطاليان مساء امس في وجه البركة ونبولت العيارات النارية بينهما في منتصف الساعة السابعة۔	کل شام کو مقام وجہ برکہ میں دو باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی۔

Marfat.com

الدرس السادس والخمسون (۵۶)

تمردت حامية ادرنة فارسلت الى اليمن۔

ادرنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی۔

وصل هنا جلالة القيصر والقيصرة قرينته۔

حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچے۔

اعلن ان الطاعون تفشى فى مدينة اديلائد۔

اعلان کیا گیا ہے کہ طاعون شہر ادیلڈ میں پھیل گیا ہے۔

عدلت الاورطة الثالثة من فرسان بومبائى عن السفر۔

بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے روکی گئی۔

تقرر نقل اليوزباشى محمد افندى معاون بوليس مركز اشمون الى مركز ادفو۔

کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کو قرار پائی ہے۔

انه من الراجح تخفيف اجرة التلغرافات التى ترسل الى الهند

جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں ان کی اُجرت غالبًا کم ہو جائے گی۔

يبرح القاهرة غدا حضرة الشيخ محمد قاصدًا سورية لتبديل الهواء۔

شیخ محمد تبدیل آب وہوا کے ارادے سے کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے۔

ركاب الدرجة الثالثة فى السكة الحديدية هنا دائما فى ازدحام لقلة المركبات۔

تیسرے درجے کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے۔

بلغ عدد القتلى من بوير الاورانج و الترنسفال منذ نشبت نيران الحرب الى الان الف نفس۔

اورانج اور ٹرانسوال کے مقتول بوئروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے اب تک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے۔

لم يعط الجواز للباخرة كورموزا التى من بين ركابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الى بليموث۔

ٹرموزا جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص طاعون زدہ قرار پائے تھے۔ پاسپورٹ نہیں دیا گیا اور جہاز مذکور پلائے موتھ کو چلا گیا۔

Marfat.com

الدرس السابع والخمسون (۵۷)

اضرب عمال الترامواي عن العمل۔	ٹرمیوے کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا۔
حدثت ثورات عديدة في مستعمرة الكاب۔	کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے۔
قدرت خسائر حريق حانوت سليم افندي بقيمة ۷۰۰ جنيه۔	آتش زدگی سے سلیم آفندی کی دکان کا نقصان بقدر ۷۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے۔
صرح لشركة الغاز بمد انابيبها الكهربائية في شارع الفلكي۔	گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی۔
فاز امتحان الترقي من ضباط الجيش المصري ۲۰ يوزباشيا۔	مصری فوج کے افسروں میں سے ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے۔
تهتم مديرة المتحف السلطاني بطبع مجموعة تشتمل على بيان المسكوكات العثمانية۔	سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو۔
قررت النيابة العمومية جلسة يوم الاثنين لمحاكمة سائق الترامواي الذي داس البنت۔	نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹرمیوے کے اس ڈرائیور کے فیصلہ کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا۔
احتفل حضرة مبروك افندي بعقد قران نجله بكريمة حضرت وزيربك احتفالا حافلا۔	مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کتخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی۔ ایک بڑا جلسہ کیا۔
حضرت الجم الغفير من الوجوه الاعيان الذين انصرفوا في الختام يدعون للعروسين بالصفاء والهناء۔	اس جلسہ میں بہت سے عمائد اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولہا اور دلہن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے گھروں کو گئے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الثامِنُ والخمسُونَ (۵۸)

استاجرت اليابان ۲۵ سفينة للنقل۔	سلطنت جاپان نے ۲۵ جہاز بار برداری کے واسطے ٹھیکے پر لیئے۔
طعن يونانيٌ خادما بمدية في جنبه۔	ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری۔
يقضي سعادةُ محافظنا اجازته في سوريه۔	ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کرے گا۔
تُطلقُ الجنودُ المتحدة القنابلَ على القصرِ الامبراطوري۔	متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی کر رہے ہیں۔
تقرر احالة مدير البريد محافظ قنال السويس على المعاش لاسباب الصحة۔	قسمت نہر سویز کے پوسٹ ماسٹر کی پنشن اُس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی۔
سافر سعادةُ ابراهيم باشا نجيب الى الاسكندرية ليقضي فصل الصيف هناك۔	ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا تاکہ موسم گرما وہاں بسر کرے۔
الهواء في هذه الميناء كان معتدلاً لطيفا يستنشق منه الانسان كل لحظة ريح الصحة والنشاط۔	اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا۔
انعقدت لجنةٌ للبحث في اصلاح السلك البرقي الممتد بين الهند والبلاد العثمانية۔	تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں کھنچی ہوئی ہے۔ اس کی درستی پر گفتگو کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی۔
علت مياه النيل فيما يلي القناطر الخيرية شمالاً علواً بالغا على اثر فتح هذه القناطر اول امس۔	نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا۔

Marfat.com

الدرس التاسع والخمسون (۵۹)

انحل مجلس النواب۔	پارلیمنٹ کھلی۔
لاتزال صحة ولی العہد فی خطر۔	ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے۔
حضر ما حضرة محمود افندی معاون بولیس واستلم اعمالہ۔	محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا۔
ثلاثة ارباع الموظفین المتعہدین مدیونون للمرابین۔	عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے۔
بعثت حکومة مراکش مذکرةً للدول تقیم فیہا الحجة علی تعدیات فرنسا۔	حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے
بعثت الینا شرکة الحاصلات تقریرھا سنوی عن اعمال ادارتہا۔	کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے۔
قد اعتاد الجزارون ببندر دمنھور علی ذبح المواشی الھزیلة مثل المعز والنعاج۔	بندر دمنہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں مثل بکری اور دنبے کے۔
نشرت الوقائع المصریة امس قرار نظارة الاشغال العمومیة بمنع ری الشراقی۔	کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان مشرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے۔
استعفی حضرة الفاضل الدکتور احمد افندی مفتش صحة اسیوط من وظیفتہ	ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت سیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا۔
تتمرن البیادة الراکبة الانکلیزیة بالبندقیة الخالیة من الساعة السادسة والثامنة من صباح الغد بالعباسیة۔	انگریزی سوار کل چھ اور نو بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کریں گے۔

Marfat.com

الدرس الستّون (۶۰)

انخفض میاه النیل عمّا کانت علیه.	نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا۔
انتهت حادثة البوستات الاجنبیة.	غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے۔
اوقف حضرة الیکباشی علی افندی لمدة شهرین.	میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا۔
احضر اثنان من رسل البوار بر هنا رسالة الی الرئیس ستین.	بویروں کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے۔
توفی عدد کثیر من عساکر المانیین بالحمی التیفوریة.	جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفر سے مر گئے۔
أخرج رکاب الدرجة الثالثة کل ما معهم الی البر لیطهروا وتطهر امتعتهم.	تیسرے درجے کے مسافر میدان کے سامان کے خشکی پر اتارے گئے تاکہ ان کو اور ان کے اسباب کو پاک صاف کیا جائے۔
اعیدت المراقبة الصحیة علی البواخر المارة بثغر بور سعید بسبب الاصابة الاخیرة.	پورٹ سید سے گذرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ کی گئی۔ بسبب آخری واردات کے۔
فاز فی امتحان الجراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساویة بدار السعادة حضرت محمد افندی.	سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا۔
کان الیوم موعدا للنظر فی قضیة مصطفی احمد قواص البنك الاهلی المتهم فی مسئلة سرقة کیس النقود.	آج کا دن بنک اہلی کے چپراسی مصطفی احمد کے مقدمہ میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا۔ جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے۔

Marfat.com

الباب السابع في الجمل المنتخبة من جرائد الفنون

الدرس الحادي والستون (۶۱)

كان للجناب الخديوي المعظم في لندرا أجمل استقبال وأبهى وأقيمت له المآدب وأهدته حضرة الملكة و سام فيكتوريا الاول.

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہوا اور ان کی دعوتیں کی گئیں اور ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریہ ان کو تحفہ دیا۔

هذا نص الخطاب الذي ألقاه فضيلتلو محمد علي آفندي في أثناء الاحتفال بتأسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله الحرام.

یہ وہ اصل سپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اس جلسہ میں دی تھی۔ جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہوا تھا۔

من الانباء الرسمية ان الموسيو مسارزق احد موظفي وزارة المعارف الفرنسوية قد حرز من الحكومة العثمانية امتيازا بتحري الآثار القديمة لمدة حولين.

سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ موسیو سارزق محکمۂ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثار قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی۔

جاء في الجرائد المصرية ان المخترع الشرقي يوسف أفندي صاحب المدافع الهوائي الشهير قد اخترع ساقية بخارية لارواء الاراضي والمزروعات ونصب مثالا منها في بستان كبير بشبرا۔

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے۔ ایک دُخانی رہٹ زمینوں اور کھیتوں کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اس کا نمونہ قائم کیا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِی وَالسِّتُّوْنَ (۶۲)

صادق مجلس النواب علی قانون الجمعیات الدینیۃ باکثریۃ ۳۰۳ اصوات ضد ۲۲۴ صوتا۔	پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائٹیوں کا قانون ۳۰۳ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف ۲۲۴ ووٹوں کے پاس کیا۔
روت جریدۃ الدیلی میل ان اللجنۃ الدفاع فی وزارۃ الانکلیزیۃ قررت تخصیص خمسۃ ملائین لیرۃ ونیف لصنع مدافع جدیدۃ۔	اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے کہ وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں بنانے کے واسطے مختص کیا۔
افادت الانباء البرقیۃ الواردۃ من عاصمۃ باریز انہ فی الیوم الرابع من الشھر الجاری افتتح الموسیو لوبیہ رئیس الجمھوریۃ الفرنسویۃ المعرض العام رسمیا۔	جو تار خبریں دار الحکومت پیرس سے آئی ہیں ان سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال کو مسٹر لوبیہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری فرانس نے نمائش گاہ کو سرکاری طور پر کھولا۔
ابتاعت الحکومۃ الصربیۃ منذ ایام اربعین الف بندقیۃ من الطرز الجدید السریع الاطلاق جھزت بھا جیشھا ووزعھا علیھم الملکُ میلان بنفسہ۔	حکومت سرویہ نے چند روز سے چالیس ہزار بندوقیں نئی طرز کی اور جلد چلنے والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اس سے آراستہ کیا اور شاہ میلان نے بذات خاص ان کو لشکریوں پر تقسیم کیا۔
بناءً علی حلول موسم تلقیح الجدری (التطعیم) قد تعین کلٌّ من یومی الاثنین والخمیس من کل اسبوع لاجراء عملیۃ التلقیح المذکور بمعرفۃ الطباء البلدیۃ۔	ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دوشنبہ اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتہ میں مقرر ہوا ہے۔ تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی کے ڈاکٹروں کے ذریعے جاری کیا جائے۔

Marfat.com

الدّرسُ الثالثُ والسّتونَ (۶۳)

عطلت جريدة الاحوال لاجل غير محدود لتغافل صاحب امتيازها۔

اخبار "احوال" اس کے مالک کی غفلت کے باعث معین وقت تک بند کیا گیا۔

تفيد الاخبار الواردة من عدن ان الطاعون قد فشا فيها واصيب به ستة انفس فتقرر اقامة الحجر الصحي فيها۔

جو خبریں عدن سے آئیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا اور چھ آدمی اس سے بیمار ہوئے اور قرنطینہ کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

لا اصل لما اشاعت الجرائد الاروبية من وفاة المولى احمد بن موسى الوزير الاكبر بفارس فان جنابه لا يزال بقيد الحياة وان كان متالما من مرضه اللازمة۔

یورپ کے اخبارات نے فارس کے وزیر اعظم مولی احمد بن موسیٰ کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں ان کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف ابتک زندہ ہیں اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (روٹر) عن انباء لسبون عاصمة البرتغال انه لم يرد في خطاب الملك الذي تلى حين افتتاح دار الندوة تلميح على الاطلاق الى حرب الترنسفال۔

روٹر نے پرتگال کے دارالحکومت لزبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو سپیچ پارلیمنٹ کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی اُس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرانسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئيس ستين رئيس جمهورية اورانج الحرة المشتركة مع الترنسفال في الحرب الحاضرة منشورًا يقضي بدخول جميع البيض على اختلاف اجناسهم في الخدمة العسكرية۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرانسوال کے شریک ہے اس کے پریزیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بالحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کئے جائیں۔

Marfat.com

الدَّرسُ الرّابعُ والسِّتّون (۶۴)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانّه لا يجوز لها شراء او تعمير عمارة باسم المعارف الّا باذنها۔

محکمہ تعلیم نے اپنے حلقوں کو لکھا ہے کہ ان کو محکمہ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی زمین کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

قدم المستر برودريك الى المجلس العموم فی لندن مشروع قانون يرخص للحكومة بانفاق مليون و ۹۳۰ الف ليرة على سكة حديد اوغندا۔

مسٹر بروڈرک نے ہوس آف کامنس کے پاس بمقام لندن یہ مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور نو لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے

وردمن انباء بغداد انّ دجلة قد فاض فی هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة فاتلفها۔

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اس قدر چڑھاؤ ہوا کہ اس کے بند نہ رک سکے پس متصلہ مکانوں پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا۔

رسا فی مياه الثغر الباخرة العثمانية وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشی حسنی بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية۔

سرحد بیروت کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو جمعیتیں زیر علم میجر حسنی بک کے تھیں اور یہ دونوں ان کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونیوالے ہیں۔

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم فی جندية اليابانية لتنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها۔

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تا کہ ان کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

Marfat.com

الدرس الخامس والستون (۶۵)

بلغنا انه سيُشاد في مدينتي عكّاء وحيفاء ساعة عمومية تذكار العيد الحضرة العلية السُّلطانية۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور حیفا میں عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان المعظم کی عید کی یادگار میں تیار کیا جاوے گا۔

يستفادُ من اخبار الاستانة انه قد صدر الامر الى حضرة سفير السلطنة السَّنية في لندن ابان يهنّئ حضرة الملكة بانفاذ مفلنج۔

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ منکنگ کے فتح کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے۔

في رسالة برقية من رومية ان وزارة الايطاليه قد استقالت و فوض الملك هميرت الى الجنرال بيلو وزير الحرب ان يتولّى وكالتها۔

روما کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی کی وزارت شکستہ ہو گئی اور شاہ ہمبرٹ نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی ذمہ واری تفویض کی۔

استقر رأى الحكومة السنيه اخيرا على تاليف لجان في مراكز الولايات والالويه والاقضية و تعيين مامور خاص يعهد اليه بمراقبة هاته اللجان و ادارتها۔

آخر سلطنت عثمانی کی رائے اس امر پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم کی جائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے جس کے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور ان کے انتظام کی ذمہ واری ہو۔

تقول المصادر الانكليزية ان فرنسا عزم في ارسال بارجتين الى مياه طنجة بدعوى المحافظة على رعيتها ولهذا رأت انكلترا ان تعزز بوارجها في هاتيك الاصقاع ببارجتين ايضًا۔

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے ادعا پر دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور اسی بنیاد پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے۔

Marfat.com

الدرس السادس والستون (۶۶)

اسر رجال انكليز باخرة المانية ثانية من بواخر افريقية الشرقية الحاملة للمستشفى النقال البلجيكي الى الترنسفال وساقوها الى دربان۔

انگریزی اہلکاروں نے جرمنی کا دوسرا جہاز شرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفاخانہ لادے ہوئے ٹرنسوال کو جا رہا تھا گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا۔

ظهر بين السلع التجارية التي جاءت الى المسيو المادیكو الايطالي الذي يتعاطى التجارة في بيروت ثلاث مائة وتسعة وتسعون مسدسا ضبطت في الكمرك۔

تجارت کا جو مال مسٹر مادیکو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے۔ آیا تھا۔ اس میں سے چھ نال کے ۳۹۹ طمنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کئے تھے۔

استوجرت دار فسيحة في صنعاء لاتخاذها مكتبا للصنائع وجيء بالادوات اللازمة لتعليم الخياطة والحدادة والنجارة و الدروس البدائية وذلك الى ان يتم بناء المكتب المنوي انشاؤه فيها۔

صنعا میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا گیا تا کہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور بڑھئی کے کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھلانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ اس مدرسے کی تعمیر ہوتے تک رہے گا جس کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے۔

افادت اخبار باريز انه قد انتهت قضية المؤامرة على الجمهورية وصدر الحكم على كل من النائبين بالنفي مدة عشر سنين وكذلك على المسيو جيرين بالسجن عشر سنوات في احدى القلاع وبرأت ساحة الآخرين۔

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہو گیا اور ہر ایک ممبر (نائب) پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی طرح موسیو جرین کی نسبت حکم ہوا کہ کسی قلعہ کے قید خانہ میں دس سال تک محبوس رہے اور باقی لوگ بری کئے گئے۔

Marfat.com

الدرس السابع والستون (۶۷)

يعاين المرضى في صيدليتنا المعروفة بصيدلية الهلال تجاه التلغراف يوميا من الساعة الثامنة الى العاشرة۔

ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

اتصل بنا روايات متعددة بشان جرح الخواجه بشارة حجار صاحب اللوكندتين الشهيرتين في قريتي مكين وعالية وبالسبب الداعي لهذه الجناية۔

خواجہ بشارہ حجار جو مکین اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے بواعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں۔

وضع المهندسون تخطيطين للخط المنوي انشاؤه بين المحطة والمرفأ يستدعي احدهما حفر نفق (تونيل) والآخر لا يستلزم ذلك۔

انجنیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو واغ بیلیں قائم کی ہیں جن میں سے ایک کے واسطے ٹنل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا۔

احصت بلدية باريز عدد المعقورين الذين عضتهم الكلاب الكلبة وعولجوا في مستشفى باستور في مدينة باريز منذ انشائه حتى الآن ۲۶۱۶ شخصا۔

پیرس کی میونسپل کمیٹی نے ان لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیرس کے شفاخانہ پاسٹور میں اسکی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۶۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا۔

صدرت الارادة السنية آمرة بتفتيش قيود الكتائب والطوابير الجندية في جميع الفيالق السلطانية في كل سنتين مرة منعا لسوء الاستعمال واملا بان ينال الجندي حقه۔

سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسماء کی پڑتال کیجائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو اور ہر ایک سپاہی کو اس کا حق مل سکے۔

Marfat.com

الدرس الثامن والستون (۶۸)

جاء من نظارة الصحة انه قد الغيت الايام العشرة المضروبة على واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بين معمورة الحميدية وخليج السويس۔

محکمہ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویز کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی۔ اٹھا دی گئی۔

رست في مياهنا الباخرة (عنايت) تقل نيفا وثمان مائة جندي من الافراد المستبدلة من اهالي بيروت وما جاوزها من الثغور حتى انطاكيا۔

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آکر ٹھہرا جو بیروت اور اس کی متصلہ سرحدوں سے انطاکیہ تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اٹھائے ہوئے تھا۔

حضر اليوم على الباخرة الفرنسوية من دار السعادة حضرة سعادتلو كاظم بك متصرف القدس الجديد ونزل ضيفا كريما في منزل الوجيه رفعتلو عمر افندي الجندي۔

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے۔

من المنتظر استعمال التلغراف بلا سلك قريبا في المخابرات التجارية والسياسية بين انكلترا واميركا و استخفض الاجرة بواسطته تخفيضا كبيرا جدا۔

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے متعلق ٹیلیگراف بغیر تار کے قریبًا استعمال ہوگا اور اس کے باعث محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائے گی۔

قدمت سفارة انكلترا في الاستانة الى الباب العالي نسخة من اللائحة التي نشرتها حكومتها رسميا مبينا فيها كيفية الاحتفال بتتويج الملك ادوارد السابع ملك انكلترا۔

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جس میں ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاج پوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا۔

Marfat.com

الدرس التاسع والستون (۶۹)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد اللابسة اللازمة لرجال الضابطة عن السنة الحاضرة۔

مراجع مخصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کئے جائیں۔

اتفقت نظارة الزراعة وادارة الديون العمومية على ان تجرى المباراة فى تربية دُوْدِ الحرير لهذا العام فى مدينتى بيروت وازمير۔

محکمہ زراعت اور قرضہ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس برس بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کی جائے۔

عينت الحكومة السنية عزتلو رستم بك ميرالالاى مَنْدُوبًا من قبلها لحضور المؤتمر الدولى للسفن الذى تقرر انعقاده فى مدينة رؤسلادرف الالمانية)

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر رؤسلا ورف میں منعقد ہوگی، کرنیل رستم بک کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے۔

يؤخذ من صحف الاستانة ان الطريقة التى اتخذتها الحكومة فى دار السعادة لاستيفاء رسم القبان والكيالة ستجرى ايضا فى الولايات الشاهانية۔

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانے کے پورا کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا

ارسلت نظارة الرسومات فى الثغر الى الامانة فى الاستانة الاعراق المتعلقة بانشاء رصيف واسكلة فى ميناء طرابلس الشام فحولت الى مسيو فالورى رئيس معمارى الامانة۔

سرحد کے محکمہ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے استنبول کی امانت میں بھیج دیئے اور وہ موسیو فالوری معماران امانت کے میر عمارت کے سپرد کئے گئے۔

Marfat.com

الدرس السبعون (۷۰)

هطل الغيث في حلب ونواحيها يوم الجمعة الماضي بعد ان انحبس عنها نحو عشرين يوماً فانتعشت الاراضي والزروع۔

جمعہ گذشتہ کو حلب اور اس کے گردونواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی۔ اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا

وصل الى الثغر في هذه الايام مستودعان كبيران للماء باسم السكة الحجازية وباخرتان تحملان عشرة الالاف من القضبان الحديدية۔

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے۔

تكلم حكومة زيلاندا الجديدة في وجوب انشاء كلية فنية في لندن اتذكاراً للملكة فكتوريا وتقرر ان يقبل فيها جميع سكان الامبراطورية۔

زیلینڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن ونیا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں۔

السينماتوغراف آلة ترى الصور المتحركة فتمثل للرائين الحرب والملاحم والانواء والزوابع وغيرها من الاشياء الماخوذة على قطع فوتوغرافية صغيرة ثم تكبر في مراسح الالعاب بوسائط كهربائية۔

سینماتوگرافی ایک آلہ ہے جس میں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں۔ اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہوکر دکھائی دیتی ہیں جو فوٹوگرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر لی گئی ہیں اور برقی روشنی کے ذریعہ تھیٹروں میں بڑی ہوجاتی ہیں۔

Marfat.com

الباب الثامن فی المکاتیب

واضح ہو کہ پہلے چھ خط اور درخواستیں خانصاحب حافظ خلیفہ عماد الدین صاحب مرحوم انسپکٹر مدارس کے "رسالہ اردو خط وکتابت" سے ترجمہ کی گئی ہیں اور آخری چھ خط وہ ہیں جو مصر وشام کے عمائد اور اہل علم نے راقم کے نام تحریر کئے تھے۔

(۱) الف۔ رخصت کی درخواست

حضرۃ الاستاذ المحترم!

من امس رمدت عینی ومنعنی الدکتور من المشی فی الشمس والمطالعۃ فعساکم تترحموا علیّ باجازۃ ثلثۃ ایام وورقۃ المستشفی طیّ عرض الحال۔

تحریر فی ۱۱ اغسطس سنہ ۱۸۹۷ء
عبدکم احمد علی من الصف الثانی فی المکتب الامیری بجگراؤں۔

جناب عالی

کل سے فدوی کی آنکھیں دکھتی ہیں ڈاکٹر صاحب نے دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے منع کیا ہے امیدوار ہوں کہ تین یوم کی رخصت مرحمت ہو۔ شفاخانے کا سرٹیفکیٹ شامل عرضی ہذا ہے۔

عرضی

کمترین احمد علی طالب علم جماعت دوم
مڈل ایم۔ بی سکول جگراؤں

(۲) ب

محترم المقام حضرۃ الاستاذ الفاضل!

بعون اللہ تعالیٰ قد تقرر عرس اخی فی ۱۴ اکتوبر الجاری۔ وحضرۃ الوالد کتب الیّ فی المکتوب لمصاحب ھذہ الرسالۃ ان احصّل اجازۃ شہر کامل واحضر عندہ الیٰ۔ وحیث کان العبد یخشی وقوع الحرج فی التعلیم فیلتمس اجازۃ عشرۃ ایام۔ فقط من ۱۰ الجاری الی ۱۹۔

۷۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء
خادمکم نظام الدین

جناب عالی

کمترین کے بھائی کی شادی ۱۴ اکتوبر کو قرار پائی ہے والد صاحب اپنے خط منسلکہ عرضی ہذا میں تحریر فرماتے ہیں کہ گیارہویں تاریخ تک یہاں پہنچ جاؤ اور مہینہ بھر کی رخصت لے آؤ مگر فدوی اس خیال سے کہ تعلیم میں ہرج نہ ہو عرض پرداز ہے کہ ۱۰ سے ۱۹ ماہ حال تک دس یوم کی رخصت عطا فرمائی جائے۔ زیادہ آداب۔

عرضی

۷ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء
فدوی نظام الدین طالب علم
جماعت اول مڈل سکول بھیرہ

Marfat.com

صاحب جنرل سیکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی خدمت میں

عطائے امداد کی درخواست

حضرۃ سیکریٹیر مجلس حمایۃ الاسلام فی لاھور

ان الحقیر فاز ھذہ السنۃ فی امتحان الدرجۃ الوسطی باللسان الوطنی والانکلیزی ونقل الشھادۃ باعلام ناظر المدرسۃ طی العریضۃ۔ ولیکن فی شریف علمکم انی من عائلۃ قضاۃ البلدۃ وتحصیل العلوم الدینیۃ شغل آبائی۔ ولکن والدی بسبب قلۃ الایراد یعجز عن تحمل مصارفی فی مثل بلدۃ لاھور۔ فلذا التمس من حضرتکم التصریح بالدخول فی المدرسۃ الحمیدیۃ بعد الترحم بتوظیف التعیین وما یلزم من الکتب ولا اکلفکم کسوۃ الشتاء والصیف فانھا تجیئ من بیتی ولا یزال لکم منا الشکر وعلینا المنۃ۔

اول مارس سنۃ ۱۸۹۷ خادمکم محمد معظم

جناب عالی

کمترین نے اس سال امتحان اینگلو ورنیکلر مڈل پاس کر لیا ہے اور سرٹیفکیٹ کی نقل مصدقہ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لف ہذا ارسال بحضور ہے۔ جناب کو معلوم ہو کہ نیازمند یہاں کے قاضیوں کے خاندان میں سے ہے اور علوم دینی کی تحصیل آبائی پیشہ ہے مگر والد صاحب کی اتنی آمد نہیں کہ وہ لاہور جیسے شہر میں فدوی کے اخراجات کے متحمل ہو سکیں۔ اگر حضور والا خوراک وکتب کا بندوبست فرما کر مدرسہ حمیدیہ میں داخل ہونے کی اجازت بخشیں تو از بس عنایت ہوگی بسرما وگرما کے کپڑے میرے گھر سے پہنچتے رہیں گے اور ہم آپ کے ممنون اور شکر گزار ہوں گے

عرضی

فدوی محمد معظم ولد مولوی محمد عثمان صاحب از فتح گڈھ تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ

یکم مارچ ۱۸۹۷ء

(۳) چھوٹے بھائی کی طرف سے بڑے بھائی کی خدمت میں

حضرة الاخ المحترم!
بعد اهداء السلام ابدی حضرتکم انه جاء التلغراف حالا من ملتان ان حضرة والدتی قد انحرف مزاجها للغاية والدکتور يجیئ کل يوم مرتين او ثلث مرات فی المنزل و يغير الدواء ولکن لم ينفعها الحمی علی جری العادة و ما زال شیئ من السعال الضعف يتقوی والبدن ينحف الله سبحانه وتعالی يشفيها شفاء عاجلاً۔

اقدم المعروض للاجازة الخصوصية لمدة الشهر الی المرکز والثقة ان الجواب يجیئ بعد الغد وان استحسنتم فاطلبوا الاجازة ايضاً۔ حضرة الوالد الماجد والعزيز ابراهيم افندی وان کانا هنا موجودين ولکن علينا ان نکون ايضاً فی خدمتها فی هذا الوقت۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۷ء } المحزون امیر الدین

جناب بھائی صاحب مہربان سلامت
تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں۔ ابھی میرے پاس ملتان سے تار آیا ہے کہ والدہ صاحبہ کی طبیعت زیادہ علیل ہوگئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب دو تین دفعہ مکان پر آتے ہیں۔ دوا بدلتے ہیں۔ مگر کوئی نسخہ کارگر نہیں ہوتا۔ بخار بدستور ہے۔ کھانسی میں کچھ کمی نہیں۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے اور بدن کمزور ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جلد شفا بخشے۔

میں ایک مہینے کی ضروری رخصت کی درخواست صدر میں بھیجتا ہوں اور امید ہے کہ پرسوں تک جواب آجائے گا۔ آپ بھی مناسب سمجھیں تو رخصت کا انتظام کرلیں والد بزرگوار اور عزیز ابراہیم اگرچہ وہاں موجود ہیں۔ مگر ایسے نازک وقت میں والدہ صاحبہ کی خدمت میں رہنا ہمارا بھی فرض ہے۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۷ء } غمگین امیر الدین

Marfat.com

(۴) بیٹے کی طرف سے باپ کی خدمت میں

حضرة الوالد الماجد!

بعد اهداء السلام انهى اليكم انى بفضل الله تعالىٰ فى غاية الصحة و لا كلفة لى فى امر ما۔ قد ختم امتحان الربع الاول من هذه السنة و فزت فى كل المضامين ما عدا سوال واحد من سوالين فى علم الحساب و هذا يوجب الاسف۔

انى اشتغل ليلا و نهارا فى القراءة و الكتابة و حضرة الاستاذ يبذل جهده فى التعليم ايضًا۔ و منزل الاكل بالاجرة فى غاية النظام۔ و الرياضة تكون كل يوم و للتفرج و التفسح اوقات معينة و لا كلفة لى فى الاكل و الشرب غير ان اللبن و الحليب لا يوجدان هنا و هذا من الامور الاعتيادية فى المدائن و لكن هذه الكلفة لا تبارى حصول نعمة العلم۔

۲۵۔ مايو ۱۸۹۶ء — خادمكم عبد العزيز

لعالیجناب والد بزرگوار!

آداب و تسلیمات کے بعد گذارش ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیاز مند تندرست ہے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں۔ کل اس مدرسہ کا سہ ماہی معائنہ ختم ہوا امتحان کے وقت اور سب مضمونوں میں بندہ اچھا رہا مگر حساب کے دو سوالوں میں سے صرف ایک صحیح نکلا اس کا بہت افسوس ہے۔

دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف رہتا ہوں۔ استاد صاحب بھی محنت سے پڑھاتے ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بہت اچھا ہے۔ ورزش روزمرہ ہوتی ہے۔ سیر و تفریح کے لئے وقت مقرر ہے کھانے پینے کی طرف سے کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ البتہ دودھ اور لسی نہیں ملتی اور یہ شہروں کی معمولی دقت ہے مگر یہ تکلیف تحصیل علم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

۲۵۔ مئی ۱۸۹۶ء — عریضہ نیاز مند عبد العزیز

Marfat.com

(۵) چھوٹے بھائی کی طرف

اخی العزیز حرسہ اللّٰہ!

السلام علیکم وصلنی مکتوبکم وبعثت الیوم بالتحویل عشرین روبیۃ حسب طلبکم۔ فکلما ینبغی بعد دفع المالیۃ اصرفہ فی امورک واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ۔

اخبر فی حضرۃ الشریف انک لاتذھب الی المدرسۃ منذ ایام وھذہ العادۃ لیست بمحمودۃ یظھر انک تصاحب منیر خان الدائر فی التنزہ والقنص۔ فیعدّ علیک فراغہ وعطلتہ۔ ایاک والمخالطۃ معہ۔ الزم المطالعۃ انظر اخویک احمد نواز وکریم خان لم یغیبا من المدرسۃ قط وکیف یبذلان الجھد فی التعلم وھما خیر تلامذۃ فی الصف ومع ذلک یلعبان فی وقت الفرصۃ ولو صاحبتھما لما فسدت۔

۱۲ ستمبر ۱۸۹۰ء — اخوکم غلام علی

برادر عزیز وافر تمیز عمرت دراز باد

سلام ودعا۔ تمہارا خط پہنچا تمہاری تحریر کے موجب آج میں نے بیس روپے کا منی آرڈر بھیج دیا ہے۔ معاملہ ادا کرکے باقی روپیہ اپنے کام میں لاؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ کرو۔

جناب میر صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ تم کئی دنوں سے مدرسے نہیں جاتے یہ عادت کسی طرح سے اچھی نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آوارہ گرد منیر خاں کے ساتھ سیر و شکار میں مصروف رہتے ہوگے وہ تمہیں کسی کام کا نہیں چھوڑیگا اس کی صحبت سے باز آؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف جی لگاؤ۔ احمد نواز وکریم خاں بھی تمہارے ہی بھائی ہیں۔ دیکھو مدرسے سے وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے کس محنت سے پڑھتے ہیں کہ جماعت میں سب سے بہتر ہیں وقت بچاکر کھیل کود بھی لیتے ہیں۔ تم بھی ان کی صحبت میں رہتے تو کیوں بگڑتے۔

۱۲ ستمبر ۱۸۹۰ء — غلام علی اوورسیر ڈاک لاہور موچی دروازہ

Marfat.com

(۶) چھوٹے سالے کے نام بیمار پرسی کا خط

ایھا الاخ العزیز حفظکم اللہ!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
صادفنی الیوم حسن الحداد فی السوق وعلمت منہ ان مزاجکم منحرف للغایۃ منذ ایام وقد بولغ فی المداواۃ فلم تبل الی الاٰن فاضطرب قلبی من ذلک ومما یوجب الاسف انہ لم یخبرنی احد عن ھذا ولو لم یقابلنی الحسن الیوم لما اطلعت علیہ وانی واختکم محزونان بسماع ھذا الخبر المدھش وقد تصل الیوم ھی رفقۃ احمد الدین افندی فی قطار المساء الیکم ان شاء اللہ تعالٰی وانا اصل مساء الجمعۃ وحیث المسامحۃ تکون یوم السبت فلذا اقیم ھناک یومین واللہ یشفیک عاجلاً۔

۷ دسمبر ۱۸۹۶ء } الداعی۔ کرم الدین الکاتب فی بتالہ۔

پیارے بھائی! خدا تمہیں سلامت رکھے!
السلام علیکم۔ آج حسن لُہار اتفاقاً بازار میں مل گیا اس سے معلوم ہوا کہ کچھ دنوں سے تمہاری طبیعت بہت ناساز ہے۔ گو علاج معالجہ بہت ہوا مگر ابھی تک افاقہ کی کوئی صورت نہیں جس سے دل نہایت بیقرار ہوا۔ افسوس ہے کہ مجھے کسی نے اس کی خبر نہ دی اور اگر آج بھی حسن نہ ملتا۔ تو مطلق خبر نہ ہوتی۔ اس سے مجھے اور تمہاری ہمشیرہ کو بہت ملال ہو۔ چنانچہ وہ تو آج ہی شام کی گاڑی سے عزیز احمد الدین کے ساتھ انشاء اللہ تعالے وہاں پہنچ جائیں گی۔ میں جمعہ کی شام تک آ پہنچوں گا۔ چونکہ شنبہ کو تعطیل ہے۔ اس لئے دو دن وہاں رہوں گا۔ خدا تعالے آپ کو بہت جلد صحت دے۔

۷۔ دسمبر ۱۸۹۶ء } کرم الدین محرر تحصیل بٹالہ

Marfat.com

(۷) شیخ محمد رشید رضا ایڈیٹر المنار کا خط مولف کے نام

حضرة الاخ الفاضل الحافظ عبدالرحمن افندی الهندی المحترم!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔

اما بعد فقد حضرة الاستاذ الشیخ محمد عبده فذاکرته فی شانکم فاظهر لی التأسف لعدم الاجتماع بکم یوم اخذ تم الکتاب۔ وقال ان السبب فی ذلك بلادة البواب فانه ما اعلمه بحضورکم الا بعد ذهابکم۔ ثم اعطانی ثمن الکتاب لخوان الصفا واکد بطلب نسخة ثانیة من کتاب الاسماء والصفات۔

اما کتاب کنز العمال فنسیت ان اذکره لہ امس وربما اذکره الیوم وعلی کل حال اطلبوا لی نسختین بالشرط الذی ذکرتہ لکم وانا علی ثقة بانہ اذا طلبتم عدة نسخ فانها تروج۔ و انتی مرسل لکم الثمن حوالة علی البوستة فعرفنی بوصول کتابہ ثم ان الکتب التی تطلبها من الهند لی وللاستاذ فاکتب لمرسلیها ان یرسلوها باسمی لادارة جریدة المنار۔

محمد رشید رضا منشیٔ المنار

برادر معظم حافظ عبدالرحمن صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جناب استاذ شیخ محمد عبدہ صاحب تشریف لائے اور میں نے ان سے آپ کا ذکر کیا جب آپ کتاب لیگئے اس دن آپ سے ملاقات نہ ہونے کا انہوں نے بہت افسوس کیا اور فرمایا کہ دربان کی کم فہمی سے ایسا ہوا کیونکہ اس نے آپ کے تشریف لانے کی خبر اس وقت دی جبکہ آپ واپس چلے گئے تھے۔ اخوان الصفا کی قیمت عطا فرمائی اور کتاب الاسماء والصفات کا ایک اور نسخہ منگانے کے بارے میں تاکید کی۔

کتاب کنز العمال کا ذکر کرنا میں ان سے کل بھول گیا لیکن آج ضرور ذکر کروں گا۔ بہر حال آپ دو نسخے اسی شرط کے موافق جو میں نے آپ سے بیان کی تھی منگوا دیجئے ہمیں اس امر کا بھروسہ ہے کہ اگر آپ متعدد نسخے منگائیں تو ان کا خوب رواج ہوگا اور میں منی آرڈر کے ذریعہ قیمت روانہ کرتا ہوں۔ آپ اس کی وصولیابی سے بذریعہ تحریر مطلع کریں جو کتابیں آپ میرے اور جناب استاد صاحب کے لئے ہندوستان سے طلب فرمائیں بھیجنے والوں کو لکھ دیں کہ وہ کتاب میرے نام پر دفتر اخبار المنار کے پتہ پر روانہ کریں۔

Marfat.com

شیخ علی یوسف ایڈیٹر المؤید کا خط جناب عبد القیوم صاحب حیدر آبادی کے نام

حضرة المولی الفاضل الملا

عبد القیوم افندی دام فضلہٗ

اما بعد فقد وصلنا کتابکم الاخیر وشکرنا فضلکم وقد ارسلنا لجنابکم فی الاسبوع الماضی الکتب المبینۃ فوق مع توضیح اثمانہا حسب القروش المصریۃ التی عبرتہا بالجنیہ انکلیزیۃ ۷۰ قرشا ونصفا ومبلغہا ۷۰ قرشا عبارۃ عن ۲۴ فرنکا وکسور۔

وارسلنا لجنابکم مع الکتب المذکورۃ کتاب الفخری الذی ہو من حقکم فی الاشتراک فی کتب الشرکۃ والباقی لحضرتکم ۱۲۲ قرشا تحت طلبکم ونرسل لکم قریبا کتبا جدیدۃ من حقکم فی کتب الشرکۃ التی تطبع الآن۔

اما الاشتراک فی طبع تفسیر الطبری فہو ۱۲۰ قرشا ولکننا لا نحسب انہ یتم قبل ثلث سنوات ویرتاب تمامہ فالاولی انتظار خلاصۃ وشراءہ بعد ذلک۔

جناب مولانا ملا عبد القیوم

صاحب دام فضلہٗ

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ آپ کا پچھلا خط پہنچا اس مہربانی کے ہم شکرگزار ہیں ہم نے گذشتہ ہفتہ میں کتب مندرجہ بالا آپ کی خدمت میں روانہ کی تھیں اور ان کی قیمتیں مصری قرشوں کے مطابق لگائی تھیں۔ جن میں ½ ۷۰ قرش انگریزی پونڈ کے برابر ہوتے ہیں اور میزان قیمت ۷۰ قرش ہے جس کے ۲۴ فرنک اور کچھ کسر بنتی ہے۔

ہم۔ نمان کتابوں کے ہمراہ کتاب الفخری بھی روانہ کی تھی جو کتب کمپنی کے چندہ میں آپ کا حق ہے اب ۱۲۲ قرش کمپنی کے ذمہ آپ کے واجب ہیں ہم عنقریب آپ کی خدمت میں نئی کتابیں بھیجیں گے جو کمپنی کی ان کتابوں میں جو اب چھپ رہی ہیں آپ کا حق ہے۔

تفسیر طبری کا چندہ ۱۲۰ قرش ہے مگر ہمارے خیال میں وہ تین برس سے پہلے ختم نہیں ہوگی اس کے اتمام میں بھی شک ہے۔ مناسب ہے کہ اس کے اختتام کا انتظار کیا جائے اور اس کے بعد خریداری کی تجویز ہو۔

Marfat.com

(۹) حاجی محمد توفیق ہبری تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب حضرة الفاضل المحترم اخی العزیز الحافظ عبد الرحمن افندی ادام الله وجوده

اما بعد فالسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔ قدمت قبل هذا ثلاث مکاتیب وبها ما اقتضی ذکره فلعلها وصلت انتم باوفر المسرات ثم افیدکم ان صندوق الکتب قد وصل سلمته وعاینت ما فیه فاذا هو کما ذکرتم لم ینقص منه شئی والله الحمد غیر ان بعض النسخ قد تمزق بعض اوراقها لانه اصابها مسامیر الصندوق فلذلك حصل علی النسخ ضرر ثم امتثلت امرکم بتصدیر احدی عشر نسخة الی الاستانة وسارسل قائمة باسمائها واثمانها۔

وحررت لکم سابقا ان تکتبوا الی صاحب العطریات ان یرسل لنا قائمة باسم کل صنف بالعربی وعن ثمن القنینة ولم ازل بانتظار ذلك وسنعلن اسماء الکتب فی ثمرات الفنون فی العدد الاٰتی ان شاء الله تعالی هذا ما اقتضی تحریره الاٰن بوجه السرعة والاجمال وساذکر لکم ما یحدث بعد والسلام۔

محترم فاضل اور میرے پیارے بھائی حافظ عبد الرحمن صاحب خدا تمھیں سلامت رکھے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اس سے پیشتر تین خط بھیج چکا ہوں اور قابل ذکر ان میں درج ہیں امید ہے کہ یہ خطوط ایسے وقت پہنچے ہونگے کہ آپ ہر طرح سے خوش خرم ہونگے میں آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ کتابوں کا صندوق پہنچ گیا اور میں نے وصول پایا۔ جو کچھ اس میں میں نے دیکھا وہ بالکل آپ کی تحریر کے موافق تھا کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ خدا کا شکر ہے صرف بعض نسخوں کے کچھ ورق پھٹ گئے تھے کیونکہ صندوق کی میخیں اس میں گھس گئی تھیں اس وجہ سے بعض نسخوں کا نقصان ہوا میں نے بہ تعمیل ارشاد گیارہ نسخے استنبول کو روانہ کردیئے اور عنقریب فہرست روانہ کرونگا جس میں کتابوں کے نام اور قیمتیں درج ہونگی۔

میں قبل ازیں آپکو لکھا تھا کہ آپ عطریات کے مالک کو تحریر کریں کہ مجھے ایک فہرست بھیج دے جس میں کل اقسام عطریات کے نام عربی میں اور شیشی کی قیمت درج ہو اور میں برابر اس کی انتظار میں ہوں خدا نے چاہا تو کتابوں کے نام ثمرات الفنون کے آئندہ پرچہ میں شائع کرونگا اس وقت جو کچھ مناسب تھا جلدی کے باعث مجملاً لکھا گیا بعد میں جو حال ہوگا لکھا جائے گا۔

Marfat.com

(۱۰) جناب محمود بک سالم جج عدالت عالیہ اسکندریہ کا خط مؤلف کے نام

حضرة المحترم الفاضل الحافظ عبد الرحمن
بعد السلام التام والسؤال عن صحتكم
ان شاء الله تكونون بغاية الصحة و
السلامة نحمد الله على قدومكم الى بلاد
مصر بالثانى سالمين محفوظين ۔
وصلني جوابكم وان شاء الرحمن
ساحضر بكرا الكبرى من الليل بحضور
الاحتفال الخديوى بالازبكية - فان
تقابلت هناك يكون خيرا و الا
فالمقابلة عند حبيب افندى بشارع
باب الخلق وسأخذ معى الكتب التى
عندى والتى عند المسيو تشيا رام
لاحضارها بطرفكم ۔
وكنت اود انكم تطولوا نوم
اقامتكم بمصر حتى نتمكن من المحادثة
سويا لتخبروا عن السياحة ونتكلم
ومعكم فى بعض الشئون المفيدة
ونستفيد منكم العلم ۔
اما سفرى من الاسكندرية وترك
الوظيفة هنا يكون ان شاء الله قبل
ايام العيد لانى اتفقت مع الحكومة
الخديوية لتخلى طرفى من خدمتها
حتى ابقى فى منزلى واشتغل مستقلا ۔

محترم فاضل حافظ عبد الرحمن صاحب
سلام مسنون اور مزاج پرسی کے بعد امید ہے کہ
آپ خدا کے فضل سے صحیح و تندرست ہونگے
ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ آپ خیر و عافیت کے
ساتھ دوسری بار مصر میں تشریف فرما ہوئے
آپ کا خط پہنچا میں انشاءاللہ جمعرات کی
ڈاک گاڑی سے بڑی فجر خدیو معظم کے دربار میں
شریک ہونے کی غرض سے پہنچوں گا جو ازبکیہ میں منعقد
ہوگا۔ اگر وہاں ملاقات ہوئی تو بہتر ورنہ شارع
باب الخلق پر حبیب آفندی کے پاس ملاقات
ہوگی۔ اور جو کتابیں میرے اور لالہ چیلا رام
کے پاس ہیں۔ آپ کی خدمت میں پہنچانے
کی غرض سے ہمراہ لیتا آؤں گا ۔
میری خواہش تھی کہ آپ مصر میں چند روز
اپنی اقامت کو بڑھائیں تاکہ ہم مل کر اچھی طرح
بات چیت کر سکیں۔ آپ اپنی سیر و سیاحت سے
ہمیں آگاہ کریں اور ہم بعض امور میں آپ سے
گفتگو کر کے اپنے معلومات بڑھائیں ۔
اسکندریہ سے میری روانگی اور یہاں کی نوکری
دستبرداری انشاءاللہ عید سے پیشتر ہو جائیگی کیونکہ
خدیو مصر کی گورنمنٹ سے اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے
کہ میں سرکاری نوکری سے سبکدوش ہو جاؤں تاکہ اپنے
گھر رہ سکوں اور مستقل طور سے اپنے کام میں مشغول رہوں

Marfat.com

(۱۱) جناب فواد بک سلیم ایک مصری رئیس زادے کا خط مؤلف کے نام

صدیقی الفاضل الحافظ عبد الرحمن!
وصلنی بالسلامة عزیز خطابکم
من سوریا وحمدت المولی جل شانہٗ
علی صحتکم. متعکم الباری بالعافیة و
اعادکم الینا سالمین غانمین ولکن قد
استغربت کل الاستغراب من عدم
وصول الکتب التی ارسلتہا الی الہند وصل
البوستة بین یدی الان ولربما تکون
وصلت لصاحبہا بعد کتابة مکتوبی
الاخیر لکم. واما بقیة طلباتکم فی
کتابکم الی سافوم ان شاء اللہ
باجراء کل ما فیہا۔

ارجوکم جمع المعلومات اللازمة
عن البابیین ولا تہملوا خصوصًا
فی مقابلة عباس افندی الموجود
بعکا الذی ہو رئیس البابیین لانہ
علی ما بلغنی من اعلم واہم رجال
عصرنا ہذا۔

نحن ہنا فی غایة من الصحة ولا
ینقص لنا سوی بعدکم عنا. ونحن
والشیخ مبین دائما فی سیرتکم فان
کنتم بعیدا عنا جسما ولکن ارواحنا
متصلة بکم دائما ابدًا۔

میرے فاضل دوست حافظ عبد الرحمن صاحب
آپ کا شفقت نامہ صحیح سالم ملک شام سے
میرے پاس پہنچا اور میں نے آپ کی صحت اور سلامتی پر
اللہ کا شکر کیا خدا آپ کو خیر و عافیت سے رکھے اور آپکو
تندرستی و کامیابی کے ساتھ ہماری طرف واپس لائے
مجھے اُن کتابوں کے نہ پہنچنے پر نہایت تعجب ہوا ہے جو
میں نے ہندوستان کو روانہ کی تھیں میرے پاس ڈاکخانہ
کی رسید اس وقت تک موجود ہے ممکن ہے کہ آپکے نام اخیر
خط لکھنے کے بعد پانیوالے کو کتابیں پہنچ گئی ہوں آپ
کی باقی ماندہ فرمائشیں جو آپ کے خط میں درج
ہیں خدا نے چاہا تو ان سب کی تعمیل کے لئے
پوری کوشش کروں گا۔

مجھے امید ہے کہ آپ بابیوں کے متعلق ضروری
معلومات بہم پہنچائیں گے خصوصاً عباس آفندی
کی ملاقات میں جو شہر عکا میں رہتا ہے اور بابیوں
کا پیشوا ہے کوتاہی نہیں کریں گے۔ کیونکہ
جہاں تک میں نے سُنا ہے وہ شخص ہمارے زمانے
کے بہت بڑے علما اور مشاہیر میں سے ہے۔

ہم یہاں بہت اچھی طرح سے ہیں اور ہم کو آپکی
دوری کے سوا کسی چیز کی کمی نہیں ہے ہم اور شیخ
مبین ہمیشہ آپ کے حسن سیرت کا ذکر کرتے ہیں
اگرچہ آپ میں اور ہم میں جسمانی دوری ہے لیکن
ہمارے دل ہمیشہ آپ سے وابستہ ہیں۔

Marfat.com

(۱۲) حاجی محمد مصطفےٰ بغدادی تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب الفاضل المحترم حضرة الحافظ
عبدالرحمن افندی علیه سلام الله!
بعد اهداء السلام والثناء الی
حضرتکم والاستفسار عن صحة وجودکم
الله لی لعرض ان کتابکم المقدم من
القاهرة والمتقدم من بور سعید والمتقدم
من پنجاب قد تشرفنا بمطالعتها وحمدنا
الله تعالی شانه علی وصولکم الی الوطن
بالسلامة والرسالة التی افدتم ان
نقلها الی الشیخ احمد حسن طبارة
قدمت وطبعها فی ثمرات الفنون۔
ثم اذا سألتم عن هذا الداعی فلله الحمد
الصحة موجودة وقد توجهنا فی شهر ذی
الحجة الی زیارة حضرة مولای وکان فی
حیفا وقد ذکر حضرتکم بذکر الخیر وسأله
الله بان یوفق حضرتکم بنشر الحقائق
المفیدة لابناء البشر۔
والاصدقاء الذین فی عکا وحیفا
وبیروت جمیعاً یهدون السلام الی حضرتکم
وورد الینا من القاهرة مکاتیب تخبرنا عن
صحة وجود حضرة الاستاذ ابی الفضل و
عن صحة جناب احمد افندی قونصل بور
سعید والسلام علیکم ورحمة الله۔

جناب فاضل محترم حافظ عبدالرحمن
صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ!
بعد تحفہ سلام مسنون و استفسار مزاج شریف
عرض پرداز ہوں کہ جو خطوط آپ نے قاہرہ
پورٹ سعید اور پنجاب سے بھیجے تھے ہمیں ان کے
مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ ہم آپ کے صحت
اور سلامتی کے ساتھ وطن پہنچنے پر اللہ جل شانہ
کا شکر کرتے ہیں۔ جو خط آپ نے شیخ احمد حسن
طبارہ کے پاس پہنچانے کے لئے بھیجی تھی انھوں
نے پہنچا دیا اور وہ اخبار ثمرات الفنون میں
چھپ گیا ہے۔
میری کیفیت جو آپ نے دریافت کی ہے الحمد للہ
میں تندرست ہوں۔ ہم ماہ ذی الحجہ میں پیر و مرشد
کی زیارت کیلئے گئے تھے۔ وہ شہر حیفا میں تھے
اور آپ کا ذکر خیر بھی ہوا تھا ہم دعا کرتے ہیں
کہ اللہ تعالیٰ آپکو ان حقائق کے پھیلانے کی توفیق
عطا کرے جو بنی نوع انسان کیلئے مفید ہوں۔
آپ کے تمام احباب جو عکا و حیفا و بیروت
میں رہتے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ ہمارے
پاس قاہرہ سے کئی خط آئے ہیں جن سے معلوم
ہوا کہ حضرت استاذ ابوالفضل اور جناب احمد
آفندی قونصل پورٹ سعید خیریت سے
ہیں۔

Marfat.com

فرہنگ الفاظِ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلادِ اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے انیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب ان تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور ان کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں ۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں ؛

۱ ۔ وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں ۔ مثلاً باخرہ (سٹیمر) جس کی اصل بخار ہے ؛

۲ ۔ وہ الفاظ جو یوں تو پہلے سے موجود ہیں ۔ مگر اب ان کو اصلی معنوں سے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے ۔ مثلاً مسدس (چھ نال کا طپنچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ کی چیز ہے ؛

۳ ۔ وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرب کئے گئے ہیں ۔ مثلاً سیجارہ (سگریٹ) اس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً شوربا ۔ یوزباشی (کپتان)

یہ تینوں قسم کے الفاظ مصر ۔ شام و عراق عرب کے عربی اخبارات میں مروج اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں ان کا استعمال زیادہ ہوا ہے ۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو ۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اس وقت پوری ہو گی جبکہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائے گی ؛

Marfat.com

لفظ	معنی
الف	
آب	رومیوں کا مہینہ (مطابق اگست)
آجر	پکی اینٹ
آذار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مارچ)
آستانہ	استنبول دراصل ترکی وزرا کے اجلاس کرنے کی عمارت کا نام ہے جس کو باب عالی کہتے ہیں
آغا	خواجہ سرا
آفندی	مسٹر صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے
آلای	رجمنٹ
ابرل	اپریل ۔ انگریزی چوتھا مہینہ
ابعادیہ	جاگیر
ابوالہول	ملک مصر میں پتھر کا ایک قدیمی اور مشہور بت ہے
اثینہ	اتھنز (یونان کا دارالحکومت)
اجازہ	رخصت
اُجرۃ	مزدوری
اُجرۃ البرید	محصول ڈاک
اجزاخانہ	دواخانہ
اجزاجی	دوافروش
احتفال	جلسہ
الاحتفال السنوی	سالانہ جلسہ
الحجر الاوّل	بنیادی پتھر
اِحصاء	مردم شماری
اختراع	ایجاد
اختیار	بوڑھا (ترکوں کی خاص اصطلاح ہے)
ادارہ	انتظام
ادب خانہ	پاخانہ
ادرنہ	اڈریانوپل
ادوات	آلات
الارادۃ السنیّۃ	حکم سلطان روم
ارثوذکس	آرتھوڈکس ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ
اُرجوحہ	جھولا
اردب	ملک مصر کا ایک پیمانہ جو ۲۴ صاع وزن کا ہے جو سوکھی چیزوں کے ناپنے میں برتا جاتا ہے
اُردُو	لشکر
اُرز	چاول
ارضیّہ	مال گدام کی زمین کا کرایہ
ارگیلہ	دیکھو نارجیلہ
ارناؤط	صوبہ البانیہ کے ترک
اروام	روم کے رہنے والے

Marfat.com

لفظ — معنی

اِزِبرتو۔ اسپرٹ (شراب کا جوہر)
اِزمیر۔ شہر سمرنا ؛
اَسبانیہ۔ ملک ہسپانیہ ؛
اسبتالیہ۔ بیمارستان۔ ہسپتال ؛
اُستا۔ کوچیبو، گاڑی بان ؛
استلام۔ وصول پانا ؛
اُسطول۔ جنگی جہاز ؛
اُسقاط۔ کٹوتی۔ بھرت ؛
اُسقف۔ پادری ؛
اِسکلہ۔ بندرگاہ کی آبادی ؛
اسکملہ۔ موہنڈا۔ اسٹول ؛
اسلحۂ ناریّہ۔ تپنچہ۔ بندوق وغیرہ ؛
اَسنان صناعیّہ۔ مصنوعی دانت ؛
اَسوج۔ ملک سویڈن ؛
اشتراک۔ اخبار یا کتاب موقت الشیوع کی خریداری بذریعہ اندراج نام ؛
اصابہ۔ ہیضہ کا کیس ؛
اُطلاس۔ اٹلس۔ نقشوں کا مجموعہ ؛
اِعتصاب۔ دھڑا بندی ؛
اِعدام یا شنق۔ پھانسی دینا ؛
اِعلان۔ نوٹس ؛
اِعراض۔ سبلب ؛

لفظ — معنی

اُغطس۔ اگست انگریزی آٹھواں مہینہ ؛
اِفرنج۔ فرنگستان۔ یورپ ؛
اِفرنجی۔ فرنگستانی۔ یوروپین ؛
افوکاتو۔ (ادوکاتو) وکیل۔ (ایڈووکیٹ)
اِقالہ۔ کام سے علیحدگی ؛
اُقّہ۔ ملک مصر کا ایک وزن ہے جو چارسو درہم کے برابر ہوتا ہے ؛
اقتراح۔ تجویز ؛
الاقتصاد السیاسی۔ پولیٹکل اکانومی ؛
الاقتصاد المنزلی۔ انتظام خانہ داری ؛
اکتتاب۔ چندہ کی فہرست کھولنا ؛
اکتشافات جدیدۂ۔ معلومات جدیدہ ؛
اکتوبر۔ اکتوبر۔ انگریزی دسواں مہینہ ؛
اُکسبرس۔ ڈاک گاڑی ؛
الالعاب الناریہ۔ آتشبازی ؛
المان، المانیہ۔ ملک جرمنی جو فرنگستان میں ہے ؛
اُمبراطور۔ امپرر۔ شہنشاہ ؛
امبراطورہ۔ امپرس۔ شہنشاہ بیگم ؛
اُمّۃ۔ گروہ ؛
اِمساک۔ قبض ؛

Marfat.com

لفظ	معنی

الامتحان النہائی ۔ آخری امتحان ؛
امتیاز ۔ لائسنس ۔ حق ؛
المشرق الاقصیٰ ۔ چین وجاپان ؛
امضا ۔ دستخط ۔ پاس کرنا ؛
المغرب الاقصیٰ ۔ مراکو افریقہ کے شمال میں ایک ملک ہے ؛
اموال مقررہ ۔ محاصل مستقل ؛
اموال غیر مقررہ ۔ محاصل غیر مستقل ؛
امیرل ۔ امیر البحر ؛
امیری ۔ خراج ۔ ٹیکس ؛
انابیب[۵۴] ۔ پانی کے چلنے کے نل ؛
انتیکہ ۔ قدیم عجیب چیز ؛
انتیک خانہ ۔ عجائب خانہ
انجرہ ۔ لنگر ؛
انجیزی ۔ انگریزی ؛
انشاء ۔ تعمیر کرنا ؛
انکشاریہ ۔ اس کی اصل ینگ چری ہے ۔ جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی ؛
انکلترا ۔ ملک انگلستان ؛
اوتیل ۔ ہوٹل ؛
اوتومبیل ۔ موٹر کار دخانی گاڑی ؛

۵۴ انبوب واحد ہے ؛

لفظ	معنی

اُورُبّا ۔ یورپ کا معرب ہے ؛
اُورطہ ۔ رجمنٹ سواران ؛
اوضہ ۔ (اودہ) کمرہ ۔ حجرہ ؛
اَہرام[۵۵] ۔ مصر کے مخروطی مینارے ؛
ایار ۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی)
ایالت ۔ ولایت ؛
ایراد ۔ آمدنی ؛
ایطالیہ ۔ ملک اٹلی ۔ اطالیہ جو فرنگستان کے جنوب میں واقع ہے ؛
ایقاف ۔ معطل کرنا ؛
ایلول ۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر)

ب

بابا ۔ پوپ ؛
الباب العالی ۔ استنبول میں ترکی وزرا کے اجلاس کی عمارت ؛
بابوج ۔ سلیپر جوتی ۔ اس کی اصل پاپوش ہے
بابور ۔ جہاز سٹیمر ۔ اس کی اصل واپور ہے ؛
باخرہ ۔ سٹیمر دخانی جہاز ؛
بارجہ ۔ جنگی جہاز ؛
بارود ۔ بارود ۔ باروت ؛
بارہ ۔ بارہ (قرش کا چالیسواں حصہ)
باریز ۔ پیرس جو ملک فرانس کا پایہ تخت ہے

۵۵ ہرم اس کا واحد ہے ؛

Marfat.com

لفظ	معنی

باسابورت۔ پاسپورٹ۔ پروانہ راہداری
باش۔ سر ۔
باشا۔ ترکوں میں ایک اعلیٰ درجے کا خطاب ہے ۔
باش جاوش۔ سارجنٹ میجر ۔
باش کاتب۔ میر منشی ۔
باش مہندس۔ چیف انجینئر ۔
باقہ۔ گلدستہ ۔
بالو۔ محفل رقص۔ کرہ۔ گیند ہ
بالون۔ غبارہ (ریشون سے بڑا ہوتا ہے)
بامبئی۔ بامبائی۔ اٹلی کا شہر جو آتش فشانی سے دب گیا ہوا ہے ۔
بامیا۔ رنفنڈی ایک قسم کی سبزی)
البحرُ الاحمر۔ بحیرۂ قلزم ۔
البحرُ الخزر۔ بحیرۂ کیسپین ۔
البحرُ الاسود۔ بحیرۂ اسود ۔
البحرُ الاطلنطیقی۔ بحر اٹلانٹک ۔
البحرُ المحیط۔ بحر الکاہل ۔
البحر المتوسط الابیض۔ بحیرۂ روم ۔
بحری بحّار۔ ملاح جہازی نوکر ۔
بخشیش۔ عطیہ ۔
بخارست۔ رومانیہ کا پایہ تخت ۔

بدری۔ سویرا ۔
بدل سفریہ۔ سفرخرچ ۔
بدل الاشتراک۔ قیمت اخبار ۔
برادہ۔ چائیدانی ۔
بربرہ۔ سوڈان میں ایک شہر ہے ۔
برتغال۔ ملک پرتگال جو فرنگستان میں ہے ۔
برید۔ ڈاک ۔
برتغان۔ ایک قسم کا سنگترہ ۔
برذون۔ اسپ نر۔ تاتاری گھوڑا ۔
برطیل۔ رشوت ۔
برق۔ تار خبر ۔
برقوق۔ آلو بخارا ۔
برکان۔ کوہ آتش فشاں ۔
برلمان۔ پارلیمنٹ۔ مجلس مشاورۃ ۔
برلین۔ جرمنی کا دار الحکومت ۔
برن۔ سوئٹزرلینڈ کا پایۂ تخت ۔
برمیل۔ پیپہ ۔
برنامج۔ فہرست ۔
برنس۔ شہزادہ ۔
برنیطہ۔ انگریزی ٹوپی ۔
برواز۔ چوکھٹہ فریم ۔
بروجرام۔ پروگرام۔ ضبط اوقات ۔
بروسل۔ برسلز ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
برطانیہ	انگریزوں کا وطن۔ برطانیہ عظمیٰ ؛
بَرّیمہ	پیچ کش۔ اسکرو ؛
بساط	دری ؛
بشقہ	ویکر ؛
بشکیر	تولیہ۔ اس کی اصل پیش گیر ہے ؛
بضائع	سامان ؛
بطاریہ	(بیٹری) گملے کی شکل کا برتن جس میں بجلی پیدا ہونے کا مصالحہ ہوتا ہے ؛
بطاطہ	آلو (اس کی اصل پوٹیٹو ہے)
بطاقہ	ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگایا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے ؛
بطانیہ	کمبل ؛
بطرس برج	سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دارالسلطنت ؛
بطرک[۱]	پادری ؛
بطریق	دہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے ؛
بطیخ	خربزہ ؛
بُغاز	باسفورس (قسطنطنیہ کے قریب ایک آبنائے ہے)
بفتہ	لٹھا (اس کی اصل بافتہ ہے)
بق	کھٹمل ؛
بقال	خردہ فروش۔ بنیا ؛

۱ غالباً پٹڑی آرک کا معرب ہے ؛

لفظ	معنی
بقدونس	ایک سبزی دھنیا کی مانند ہوتی ہے ؛
بقسماط	ایک قسم کی روغنی روٹی ؛
بک[۲]	ایک قسم کا ملکی خطاب جو پاشا سے کمتر ہے ؛
بکباشی	(بین باشی) میجر ؛
بکلوری	بیچلر گریجوایٹ۔ درجہ یافتہ ؛
بکیر	سویرا ؛
بکین	پیکن۔ ملک چین کا دارالحکومۃ ؛
بلاد عثمانی	سلطنت ترکی ؛
بلاد مجر	ملک ہنگری ؛
بلاش	بلا قیمت ؛
بلاط	شاہی مصاحب۔ پتھر کا چوکہ ؛
البلاغ الرسمی	سرکاری اعلان ؛
البلاغ الاخیر	اعلان جنگ۔ الٹی میٹم ؛
بالجملہ	تھوک فروشی ؛
بالقطاعی	خردہ فروشی ؛
بلجیکہ	ملک بلجیم جو فرنگستان میں ہے ؛
بلخستان	ملک بلوچستان ؛
بلدیہ	میونسپل کمیٹی ؛
بلطو	بڑا جبہ۔ اوورکوٹ ؛
بلغاریہ	ملک بلگیریا ؛
بلغراد	بلگریڈ ؛

۲ غالباً بیگ سے بنایا گیا ہے ؛

Marfat.com

لفظ	معنی

بُلوک ۔ پلٹن پیادگان ؛
بُلوک امین ۔ کوارٹر ماسٹر ؛
بلیت ۔ ریل کا ٹکٹ ؛
بلیموث ۔ پلائی موتھ ۔ انگلستان کی بندرگاہ ؛
بنّاءُ ۔ معمار ؛
بناووره ۔ ولایتی بینگن ؛
بنتو ۔ فرانس کا طلائی سکہ جو ۱۲؍۵ قیمت کا ہوتا ہے ؛
بند ۔ نمبر اور دفعہ قانون کا ؛
بندر ۔ بندرگاہ ۔ تجارتی شہر ۔ وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو ؛
بُندقیہ ۔ بندوق ؛
بُندیرہ ۔ علَم ۔ جھنڈا ؛
بنس ۔ پنس ۔ انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا ؛
بنطلون ۔ پتلون ۔ انگریزی پاجامہ ؛
بنک ۔ بنک ۔ صرّاف خانہ ؛
بوّاب ۔ دربان ؛
بوّابہ ۔ پھاٹک ؛
بوذی ۔ بُدھ مذہب کا پیرو ؛
بورت ۔ بُور ۔ پورٹ ۔ بندرگاہ ؛
بور آرثر ۔ پورٹ آرتھر ؛

لفظ	معنی

بُورسعید ۔ پورٹ سعید ؛
بُورصہ ۔ صرّاف خانہ ؛
بُوری ۔ حقہ ؛
بُوستہ ۔ ڈاک خانہ ؛
بُوستہ عمومیہ ۔ صدر ڈاک خانہ ؛
بُوستجی ۔ چٹھی رسان ؛
بُوصلہ ۔ قطب نما ؛
بُولیس ۔ پولیس ؛
بُولیصہ ۔ بیجک وہ کاغذ جس میں اشیائے مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے ؛
بُولیتگا ۔ حالت سیاسیہ ؛
بہلوان ۔ بازی گر ؛
بومبائی ۔ بمبئی جو ہندوستان کا ایک بندرگاہ ہے ؛
بُویا ۔ روغن وارنش ؛
بُویجی ۔ روغن کرنے والا ؛
بیادہ ۔ پیادہ ؛
بیتُ العلوم ۔ یونیورسٹی ؛
بیتُ الراحۃ ۔ پائخانہ ؛
بیرق ۔ جھنڈا ؛
بیرہ عہ ۔ ایک قسم کی شراب جو جَو سے تیار کیجاتی ہے ؛
بیمارِستان ۔ شفاخانہ ۔ ہسپتال ؛

عہ اس کی اصل انگریزی لفظ بیر ہے ؛

لفظ	معنی	لفظ	معنی

ت

تامین۔ ڈپازٹ۔ امانت ٭
تبغ۔ ترکی سوکھا تمباکو ٭
تتویج[1]۔ تاجپوشی۔ کارونیشن ٭
تحریق النیل۔ دریائے نیل کا پانی کم ہونا ٭
تحویل۔ ہنڈی۔ منی آرڈر ٭
تذکار۔ یادگار ٭
تذکرہ۔ پاسپورٹ۔ راہداری کی سند۔ ریل کا ٹکٹ ٭
تذکرۃ البوستہ۔ پوسٹ کارڈ ٭
تذکرۃ الذہاب والایاب۔ ٹکٹ واپسی ٭
ترابیزہ۔ میز ٭
ترامویے۔ ٹریوے ٭
ترسانہ۔ ترسخانہ۔ دارالصنائع جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں ٭
ترعہ۔ نہر۔ تالاب ٭
ترکی الفتات۔ ینگ ٹرکش پارٹی۔ نوجوان نئے خیال ترکوں کی جماعت ٭
تذکرجی۔ پاسپورٹ دینے والا ٭
تسجیل[2]۔ رجسٹری ٭
تسمیہ۔ نامزدگی ٭

تشخیص۔ تھیئٹر میں ایکٹ کرنا ٭
تشرین الاول۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق اکتوبر)
تشرین الثانی۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق نومبر)
تصادف۔ ایک دوسرے سے بلاارادہ ملنا ٭
تصادم البواہیر[3]۔ ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا ٭
تصدیر۔ روانہ کرنا ٭
تصفیق۔ تالی بجانا ٭
تطعیم الجدری }
تلقیح الجدری } چیچک کا ٹیکا لگانا ٭
تفصیل۔ کپڑا قطع کرنا ٭
تقریر۔ رپوٹ ٭
تقسیط۔ قسط بندی ٭
تکمہ۔ ازار بند ٭
تکبیس۔ مٹھی چاپی کرنا ٭
تکیۃ۔ مسافرخانہ ٭
تلغراف۔ تار خبر۔ ٹیلیگرام ٭
التأزاف الاحتیادی۔ معمولی تاخیر ٭
تمرین۔ مشق
تمرینات عسکریہ۔ قواعد۔ ڈرل ٭
تمرینات جسدیہ۔ ورزش ٭
تموز۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جولائی)

[1] تاج کو باب تفعیل میں لیجانے سے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں [2] سجل سے ہے مُہر کرنا ٭ [3] بواہیر جمع بابور کی ٭

Marfat.com

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تن	ٹن۔ اٹھائیس من کا انگریزی وزن	جِبس	چونہ
تنک	ٹین	جبن	پنیر
توزیع	تقسیم کرنا۔ رقوم خرچ شدہ کا پنی اپنی مد میں لیجانا جس کو انگریزی میں ایلوکیشن کہتے ہیں	جرّاح	سرجن
توظیف	نوکر رکھنا	جراحہ	سرجری
توقیع	دستخط	جرایہ	فوجی سپاہی کی رسد
تونیل	سرداب۔ وہ راستہ جو پہاڑ کاٹ کر اس کے اندر بنایا جائے (اس کی اصل ٹنیل ہے)	جرثوم[۱]	چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے
تیاترو	تھیٹر۔ ناٹک	جُرنال	اخبار
ث		جریدہ	اخبار
ثالوث	تثلیث	جزاءِ نقدی	جرمانہ
ثریّا	روشنی کا جھاڑ	جزمہ	بوٹ۔ انگریزی جوتا
ثورہ	شورش۔ بغاوت	جلابیہ	کرتا جو ٹخنوں تک لمبا ہو
ج		جُمرک	چنگی
جامع	مسجد	جمعیہ	انجمن۔ سوسائٹی۔ کمیٹی
الجامع الازہر	قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے	جُندرمہ	پولیس
جائزہ	انعام	جُندی	سپاہی
جاویش	سارجنٹ۔ ایک عہدہ ہے	جنرال	جنرل (فوجی عہدہ)
جبانہ	قبرستان	جنزیر	زنجیر
		جنس	قومیت
		جنیفا۔ جنیوا	سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے۔ جہاں گھڑیاں بنتی ہیں

[۱] جراثیم اس کی جمع ہے

Marfat.com

لفظ	معنی
جُنینہ۔ باغ ۔	
جِنیہ۔ گنی۔ مصر کا طلائی سکہ جس کی قیمت ۱۵ ہے ۔	
جواب۔ خط۔ مکتوب ۔	
جُوخ۔ بانات ۔	
جوقہ۔ آدمیوں کا گروہ۔ تھیٹر پارٹی ۔	
جیش الاحتلال۔ انگریزی فوج مقیم مصر ۔	

ح

لفظ	معنی
حارہ۔ محلہ ۔	
حاصلات۔ پیداوار ۔	
حاضرہ۔ دارالسلطنت ۔	
حامیہ۔ فوج ۔	
حُجۃ۔ وثیقہ۔ تمسک ۔	
الحجرالصحی۔ قرنطینہ ۔	
حدیقۂ عمومیہ۔ پبلک گارڈن۔ باغ عامہ ۔	
حراقہ۔ تارپیڈو کشتی ۔	
حرام۔ کمبل ۔	
حرامی۔ چور ۔	
حرذون۔ سوسمار نر۔ ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے ۔	
حرس۔ گارڈ۔ نگہبان ۔	

لفظ	معنی
الحراس السلطانی۔ فوج خاصہ باڈی گارڈ ۔	
حُرمہ۔ بیوی ۔	
حزب الاحرار۔ لبرل پارٹی ۔	
حزب المعتدلین۔ کنسرویٹو پارٹی ۔	
حزیران۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جون)	
حصان۔ گھوڑا ۔	
حصری۔ چٹائی فروش ۔	
حَقل۔ کھیت ۔	
الحکومۃ السنیہ۔ حکومت ترکی ۔	
حکیم باشی۔ رئیس الاطبا ۔	
حکمدار۔ سپہ سالار ۔	
حلاق۔ نائی ۔	
حلاوہ۔ مٹھائی ۔	
حلیب۔ دودھ ۔	
حمال۔ موٹیا۔ قلی ۔	
حمایہ۔ رعیت ۔	
حنفیہ۔ ٹونٹی ۔	
حوادث محلیہ۔ لوکل خبریں۔ مقامی خبریں ۔	
حوالہ۔ ڈرافٹ۔ ہنڈی ۔	
حوائج۔ میلے کپڑے جو دھونے کو دیئے جائیں ۔	
حَوش۔ مکان ۔	

Marfat.com

لفظ	معنی
حوض	گودی ۔ بندرگاہ ۔
خ	
خارطہ	خریطہ ۔ جغرافیہ کا نقشہ ۔
خان	سرائے ہوٹل ۔
خبیر	مبصر ۔ اکسپرٹ ۔
خدیوی	خدیو ۔ والئے مصر کا لقب ۔
خرتوش	کارتوس ۔
خُردوات	بساط خانہ کا اسباب ۔
خرستیانہ	کرسچیانہ ۔ دارالحکومت ملک ناروے ۔ جو فرنگستان کے شمال میں ہے ۔
خستہ خانہ	ہسپتال ۔ بیمارستان ۔
خُضری	سبزی فروش ۔
خط السکہ	ریل کی سڑک ۔
خطابہ	تقریر ۔ اسپیچ ۔
خطیب	مقرر ۔ اسپیکر ۔
خفتان	ایک قسم کا جبہ ہے ۔
خفیر	چوکیدار ۔
خلیج	نہر ۔
خواجہ	عیسائیوں کے واسطے آفندی کی جگہ اعزازی کلمہ ۔
خوجہ	مدرس ۔ اوستاد ۔
خوری	پادری ۔
خیالہ	سوار ۔
د	
دارالایتام	یتیم خانہ ۔
دارالآثار العربیہ	مصر میں ایک عجائب خانہ ہے جہاں ملک عرب کی قدیم اشیاء رکھی گئی ہیں ۔
دارالتحف	عجائب خانہ ۔ میوزیم ۔
دارالسعادۃ	استنبول ۔
دارِع	آہن پوش جہاز ۔
دارالعجزہ	غریب خانہ جس میں لولے لنگڑے ۔ اندھے اور بوڑھے آدمی کی پرورش ہو ۔
دارالکتب	کتب خانہ ۔
دایہ	دائی
دائرہ	صیغہ ۔ محکمہ ۔
دائرہ بلدیہ	میونسپل کمیٹی ۔
دائرۃ الرسومات	کسٹم ہوس ۔ چنگی خانہ
دائرۃ العلوم / دائرۃ المعارف	انسائیکلوپیڈیا ۔ احصاء العلوم
دُبلوما	ڈپلوما ۔ سرٹیفکیٹ ۔ سند
دُبوس	الپن ۔ وہ سوئی جس سے کاغذات نتھی کیے جاتے ہیں ۔
دُخان	سوکھا تمباکو ۔
دخاخنی	تمباکو فروش ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
ـل	آمدنی ؛
ـرب	سڑک ؛
ـرابزن	جنگلہ - خواہ لکڑی کا ہو خواہ لوہے کا ؛
ـج	زینہ ؛ درقہ - ڈھال ؛
ـزینہ	درجن ؛
ـمبر	انگریزی بارھواں مہینہ ؛
ـسیسہ	سازش ؛
ـغری	سیدھا ؛
ـتر	رجسٹر - کاپی ؛
دفتر دار	محاسب - مستوفی ؛
ـفہ	سکان کشتی ؛
ـفع	ادا کرنا ؛
ـتور	ڈاکٹر ؛
ـ	لکڑی کی بیخ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو ؛
ـلک	خدمتگار جو حمام میں بدن کو ملتا اور میل کچیل اتارتا ہے ؛
ـ	مکان کی منزل - تھئیٹر کا پارٹ ؛
ـاب	الماری ؛
ـلہ	حکومت - سلطنت ؛
ـرک	ڈنمارک جو ایک چھوٹی سی ریاست فرنگستان میں ہے ؛

لفظ	معنی
دینامت	ڈائنامیٹ - بارود کی ایک قسم جو جہازوں کے اڑانے کے کام آتا ہے ؛
دیوان	محکمہ ؛

ذ

لفظ	معنی
ذبّالہ	کوڑا ؛
ذہبیتہ	ایک قسم کا کھانا - دریائے نیل کی کشتیاں ؛

ر

لفظ	معنی
راتب	تنخواہ ؛
راس الشُرکیلہ	حقّہ کی چلم ؛
رُبان	جہاز کا کپتان ؛
رُبطۃ الرقبہ	نکٹائی ؛
رُتبہ	خطاب خواہ ملکی ہو خواہ جنگی ؛
رجال معیّت	سٹاف ؛
رجال خضر	محافظ چوکیدار ؛
رجال مطافی	آگ بجھانے والے ؛
رخیص	ارزاں
ردیف	ریزرو فوج - خاص فوج ؛
رُزنامہ	جنتری - کیلنڈر ؛
رِزمہ	گٹھا - پشتارہ - بنڈل ؛
رسم	محصول چُنگی ؛
رَسم	تصویر - نقشہ ؛

Marfat.com

لفظ	معنی
رسّام	نقشہ نویس ڈرافٹ مین ؛
رسالہ	خط ۔ پیغام ؛
رسالہ برقیہ	تار خبر ۔ پیغام تار ؛
رُستاق	گاؤں ؛
رسمیّاً	سرکاری طور سے ؛
رَصاص	سیسا ۔ بندوق کی گولی ؛
رصدخانہ	جنتر منتر ۔ وہ مکان جس میں بذریعہ آلات اجرام علوی کی گردش وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے ؛
رَصیف	چبوترہ ۔ پٹڑی ۔ گھاٹ ہمعصر ؛
رفرف	الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو ؛
رفیع	باریک ؛
رفیق بالمدرسہ	ہم مدرسہ ؛
رفیق بالصف	ہم جماعت ؛
رُکّاب	جہاز یا ریل کے مسافر ؛
رئیس	پریذیڈنٹ ۔ صدر انجمن ؛
رئیس قلم	افسر محکمہ ؛
رئیس جمہوریّہ	پریذیڈنٹ حکومت جمہوری ؛
رئیس الضبطیہ	افسر پولیس ؛
رئیس عمارہ	امیر البحر ؛
روایۃ	ناول ۔ فسانہ ؛
روزنامہ	جنتری ۔ کیلنڈر ؛
روسیا	سلطنت روس ؛
رُومہ	اٹلی کا دارالحکومتہ ؛
رُومان	ناول ۔ فسانہ ؛
رُومان	سلطنت رومن ؛
ریال	مصر کا نقرئی سکہ جو تین روپیہ قیمت کا ہوتا ہے ؛
ریّ	آبپاشی ؛
ریّس	ناخدا ۔ ملّاح ؛
ریشہ	نب ۔ انگریزی قلم کی زبان ؛
ریف	دریائے نیل کے متصل کی زمین ؛

ز

لفظ	معنی
زُرّہ	جوار ۔ مکّی ؛
زاویہ	صوفیائے کے رہنے کا مکان ۔ مسافرخانہ ؛
زبون	خریدار ؛
زرّ	بٹن ؛
زُطہ	جاٹ ؛
زعلان	ناراض ؛
زعیم	وکیل کار ؛
زفّت	دلال ؛
زقاق	کوچہ ؛

Marfat.com

لفظ	معنی
زمیل	ساتھی
زنار	پیٹی - کمربند
زیت العازِ	مٹی کا تیل
زینۃ	آراستگی
زیر	پانی کا مٹکہ
زیلانڈہ	ملک زیلینڈ

س

لفظ	معنی
ساج	سال کی لکڑی
ساعی	چٹھی رساں - چپڑاسی
ساعۃ	گھڑی - جیبی گھڑی
ساعۃ عمومیۃ	گھنٹہ گھر
ساعاتی	گھڑی ساز
ساقیہ	رہٹ
ساقو	اوورکوٹ
سان لطرسبرج	سینٹ پیٹرس برگ
سبد	ٹوکرا
سباق	گھوڑ دوڑ
ستّ	گھر والی بیوی
سترہ	کوٹ
ستمبر	انگریزی نواں مہینہ
ستوکلم	سٹاک ہالم - ملک سویڈن کا دارالحکومۃ
ستّین	رشائن - پوٹر کے پریزیڈنٹ کا نام ہے

لفظ	معنی
سجّادہ	قالین - دری
سخن	گرم
سرایا	سرکاری محل - کچہری
سردار	سپہ سالار - کمانڈر انچیف
سروین	سارڈین - ایک قسم کی نمکین مچھلی
سروجی	زین ساز - سریر - چار پائی
سفارت	سفارت خانہ
سفیر	ایلچی - امباسیڈر
سفینہ	کشتی - جہاز
سفینہ شراعیہ	بادبانی کشتی
سفینہ بخاریہ	دخانی کشتی
سفینہ حربیہ	جنگی جہاز
سفینہ مدّرعہ	جہاز آہن پوش
سعر	نرخ - سکر - شکر - سکہ - راستہ
سکۃ الحدید	آہنی سڑک - ریلوے لائن
سلح خانہ	میگزین
سلفا	پیشگی
سلک برقی، سلک کہربائی	تار برقی کی لائن
سلاملک	نماز جمعہ کے وقت سلطان روم کی فوجی سلام
سلطہ	سبزی - اچار
سمسار	دلال
سمسرہ	دلالی

Marfat.com

لفظ	معنی
سنتیمتر	میٹر کا دسواں حصہ۔
سنتیاغو	ملک چلی کا پایہ تخت
سنجق	جھنڈی۔ ضلع کا حصہ۔
سنوی	سالانہ۔
سواری	رسالہ۔
سواق	کوچبین۔
سودان	افریقہ میں ایک ملک ہے۔
سوریا	ملک شام۔
سویسرہ	ملک سوئٹزرلینڈ۔
سوق الخضار	مارکیٹ۔ سبزی منڈی۔
سیجارہ	سیگرٹ۔ کاغذ میں لپٹا ہوا ترکی تباکو۔
سیکورتا	بیمہ۔
سیلان	لنکا۔
سیاستہ	پالٹیکس۔ تدبیر ملک داری۔
سیاسی	پالٹیکس۔ مدبر۔
سیر سر	جو دولت انگریزی کا ایک خطاب ہے۔

ش

لفظ	معنی
شارع	راستہ۔ بازار۔
شاش	ململ وغیرہ۔
شاویش	سارجنٹ۔
شای	چائے۔
شباط	رومیوں کا مہینہ (مطابق فروری)
شباک	کھڑکی۔
شبرا	قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے۔
شبریہ	چارپائی۔
شحاذ	گداگر۔
شختورہ	چھوٹی کشتی۔
شربات	جرابیں۔
شربہ	مسہل کی دوا۔
شراع	بادبان۔
شریط	تسمہ۔ ریلوے لائن کی شہتیری۔
شریف	سید۔ بنی فاطمہ۔ حاکم مکہ معظمہ۔
شرک	ضد صاغ۔ آدھا قرش قیمتی ار۳ پائی۔
شرکۃ	کمپنی۔ سوداگروں کی جماعت۔
شرموطہ	رنڈی۔ کسبی۔ کنچنی۔
شلن	شلنگ۔ انگلستان کا سکہ۔ قیمتی ۱۲ر
شمام	مصری سردہ۔
شمسیہ	چھاتا۔
شمعہ	موم بتی۔
شمندوفر	ریل۔
شنطہ	چمڑے کا بیگ۔
شوام	شام کے باشندے۔
شوکہ	کھانا کھانے کا کانٹا۔

Marfat.com

لفظ	معنی
شتیال	موتیا - پورٹر - قلی۔
شیت	چھینٹ۔
شیشہ	حقہ۔
شیلی	ملک چلی جو براعظم امریکہ میں ہے۔
شہادۃ	سرٹیفکیٹ - سند۔
شہبندر	مترادف قونصل۔ وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کی طرف سے ممالک غیر میں مامور ہیں۔

ص

لفظ	معنی
صاحب الجریدہ	مالک اخبار۔
صاحب الامتیاز	لائسنسدار۔
صاری	جہاز کا مستول۔
صاع	پوری قیمت کا سکہ۔ قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔
صاغول آغاسی	ایجوٹنٹ میجر۔ ایک فوجی عہدہ۔
صاگو	اوورکوٹ۔
صبتی	خدمتگار۔
صحن	رکابی۔
الصدرالاعظم	وزیراعظم۔
صدارہ	دفتر صدراعظم
صرب	ملک سرویا۔
صراف	گاؤں کا محاسب۔ پٹواری۔
صعید مصر	مصر کا شمالی حصہ۔
صف	جماعت۔
صفوۃ الاخبار	چیدہ خبریں۔
صفیحہ	زنک پلیٹ۔
صندوق البوستہ	لیٹر بکس چٹھی ڈالنے کا صندوق۔
صندوق الدین	قرض فنڈ۔
صوت	ووٹ۔ کمیٹیوں میں رائے دینے کے وقت جو ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔
صوفیہ	دارالحکومت بلگیریا۔
صہریج	بڑا تالاب۔
صیدلیہ	دوا فروشی کی دکان۔
صیدلی	دوا فروش۔

ض

لفظ	معنی
ضابطہ	فوجی افسر۔
ضبطیہ	پولیس۔
ضرب خانہ	دارالضرب۔ ٹکسال۔
ضریبہ	ٹیکس۔ مالگذاری۔
ضواحی	گردونواح۔
ضو	لیمپ۔
ضیعہ	چراغ۔

ط

لفظ	معنی
طابع	ڈاک کا ٹکٹ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
طابور	حصہ پلٹن کا۔
طاحُونہ	چکی۔
طاحونۃ الماء	پن چکی۔
طاحونۃ الھواء	پون چکی۔
طالب	امیدوار
طباشیر	کھریا مٹی۔
طاولہ	میز۔ اس کی اصل ٹیبل ہے۔
طبیب الاسنان	دندان ساز۔
طبنچہ	پستول۔
طبسی	سینی۔
طبق	رکابی
طرد	پیکٹ۔ بنڈل۔
طرادہ	کشتی۔
طربوش	ترکی ٹوپی۔ رومی ٹوپی پہننے والے جس کو سب سے پہلے سرسید احمد خاں مرحوم نے ہندوستان میں استعمال کیا تھا۔
طربیزہ	میز۔
طرشی	ترشی۔ کھٹائی۔
طقس	آب و ہوا۔ موسم۔
طقم	پوشاک۔
طلب	درخواست۔
طلمبہ	آگ بجھانے کا آلہ
طلمبجی	آگ بجھانے والا۔
طماطم	ولائتی بینگن۔

لفظ	معنی
طن	ٹن ۸ ۲۷ من کا۔ انگریزی وزن
طوب	اینٹ۔
طوبجی	گولنداز
طوکیو	ٹوکیو۔ دارالحکومت جاپان۔
طیّارہ	کنکوا۔

ظ

لفظ	معنی
ظرف	لفافہ۔

ع

لفظ	معنی
عاصمہ	دارالحکومۃ۔
عائلہ	کنبہ۔ خاندان۔
عتّال	موٹیا۔ حمال۔ پورٹر۔
عتّالہ	اجرت حمال
عجلہ	گاڑی۔ پہیہ
عربہ	عربیہ۔ گاڑی۔ گھوڑا گاڑی۔
عربجی	کوچبین۔ گاڑی ہانکنے والا۔
عربون	بیعانہ۔
عرض الجیش	فوج کا ریویو۔ فوج کا جائزہ۔
عرض حال	عرضی۔ درخواست۔
عروس	دُلہن۔
عروہ	تکمہ۔ گلاس کا دستہ
عریس	دولہا۔
عسکر	لشکر۔

Marfat.com

لفظ	معنی
عسکری	سپاہی۔
عسکریہ	لشکری خدمت۔
عسکرالمدافع	توپ خانہ
عشرۃ بالمائۃ	دس فی صدی۔
عشی	باورچی
عضو	ممبر کمیٹی
عطفہ	گلی
عفش	اسباب سفر، لگیج
علبہ	ڈبیا۔
علم الحقوق	قانون۔
عمدہ	مکھیا۔ سرگروہ۔ نمبردار۔
عمود	اخبار کا کالم۔
عملہ	سکہ۔ رائج الوقت۔
عملہ صاغ	پوری قیمت کا قرش۔
عملہ دارجہ	نصف قیمت کا قرش۔
عملیہ	جراحی۔ اپریشن۔ دستکاری۔
عمولۃ	کمیشن۔ آڑھت۔
عمیل	آڑھتی۔
عوائد	محصولات۔ رسم و رواج۔
العیارات الناریہ	آگ برسانے والے ہتھیار۔
عیدالمیلاد	کرسمس ڈے۔ بڑا دن۔
عیش	روٹی۔
عیش افرنجی	ڈبل روٹی۔
عیش بلدی	دیسی روٹی۔

غ

لفظ	معنی
غاز	گیس۔
غالی	گراں۔
غرش	قرش۔ پیاسٹر۔
غریب	مسافر۔ پردیسی۔
غزت	گزٹ۔ اخبار۔
غسال	دھوبی۔
غسالہ	دھوبن۔
غسیل	دھلائی
غفیر	چوکیدار۔
غلادستون	گلیڈسٹون۔
غلیوم	ولیم شہنشاہ جرمنی۔
غلیون	حقہ۔ قلیان۔

ف

لفظ	معنی
فابریقہ	کارخانہ فیکٹری۔
فاتورہ	انوائس۔ چالان۔
فاخورہ	برتن بنانے کا کارخانہ۔
فاعل	مزدور۔
فانیلہ	بنیان
فبرایر	فروری۔ انگریزی کا دوسرا مہینہ۔
فحام	کوئلہ فروش۔
فدان	ایک ایکڑ زمین جس کا رقبہ ۴۲۰۰ میٹر مربع ہے۔

Marfat.com

لفظ — معنی

فُرشتہ ۔ بُرش ۔
فرقہ ۔ کمپنی ۔ جماعت ۔
فرقہ ہندسیہ { سروے پارٹی ۔ زمین کی پیمائش کرنے والا گروہ
فرمان ۔ سند شاہی ۔
فُرن ۔ تنور ۔
فرنسا ۔ ملک فرانس ۔
فرنستی ۔ فرنساوی ۔ فرانس کا باشندہ ۔
فرنک ۔ فرانس کا سکہ جس کی قیمت ۱۰ ار ہے
فریق ۔ لفٹنٹ ۔
فسح ۔ سیر ۔ گردش ۔
فسقیہ ۔ چھوٹا حوض ۔
فسیخ ۔ مچھلی ۔
فصولیہ ۔ خطمی
فطور ۔ ناشتہ ۔
فقیہ ۔ میاں جی ۔ بچوں کا اُستاد ۔
فکتوریہ (وکٹوریہ) ملکۂ انگلستان ۔
فلاح ۔ کاشتکار ۔
فلانٌ وشرکائہ ۔ فلاں اور کمپنی ۔
فلان وابنہ ۔ فلاں اور اس کا بیٹا
فلانٌ واخوہُ ۔ فلاں اور اس کا بھائی
فلکیٌ ۔ ہیئت دان ۔
فلوکہ ۔ ڈونگی ۔ چھوٹی کشتی ۔
فاودجی ۔ کشتیبان

لفظ — معنی

فم الترعہ ۔ دہانہ ۔ نہر
فمیلہ خاندان ۔ اس کی اصل فیملی ہے ۔
فن سفر البحر ۔ علم جہاز رانی ۔
فنار ۔ لائٹ ہوس ۔
فنجان ۔ چائے کی پیالی ۔
فندق ۔ ہوٹل ۔ فُوطہ ۔ تولیہ ۔
فوطوغراف ۔ فوٹوگراف ۔ عکسی تصویر ۔
فونوغراف ۔ فونوگراف ۔
فول ۔ باقلائے شامی ۔ مٹر ۔
فیروف ۔ ولیسویس ۔ اطالیہ میں ایک
کوہ آتش فشاں پہاڑ ہے ۔
فیضان النیل ۔ نیل کی طغیانی ۔
فینا (وائنا) دارالحکومۃ آسٹریا ۔
فینو ۔ بہتر ۔

ق

قارب ۔ کشتی ۔
قارہ ۔ براعظم ۔
قازوزہ ۔ لیمونیڈ یا سوڈا واٹر کی بوتل ۔
قاضی ۔ حاکم ۔ جج ۔
قاعۃ المعرض ۔ نمائش کا کمرہ ۔
قاعدۃ البلاد ۔ دارالحکومت ۔
قاموس ۔ ڈکشنری ۔ لغت کی کتاب ۔
قانون ۔ پیانو ۔ ایک قسم کا باجہ ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
قادون	مردہ۔
قائد	سپہ سالار۔ رہنما۔
القائدالاول	کمانڈر انچیف۔
قائق	کشتی۔
قائقجی	کشتیبان۔
قائم مقام	اسسٹنٹ کمشنر (استنبول میں)
قائم مقام	لفٹنٹ کرنیل (مصر میں)
قائمہ	فہرست اشیار بقید قیمت بل۔
قائمہ موجودات	بیجک۔
قبان	ایک پلہ کا آہنی ترازو۔
قبانی	ترازو والا۔
قبطان	کپتان۔
قبطی	مصر کا قدیم باشندہ۔
قبع	ہڈ۔
قبلی	ملک مصر کا جنوبی حصہ۔
قبہ	کالر۔
قرار	رزلیوشن۔ حکم۔
قرافہ	قاہرہ کے ایک قبرستان کا نام ہے۔
قراقول	تھانہ پولیس سٹیشن۔
قران	نکاح۔
قرش	غرش۔ پیاسٹر۔ مصری قرش۔ صاغ۔ ڈھائی آنے کا۔ اور استنبولی قرش صاغ دو آنے کا ہوتا ہے۔
قرمید	اینٹ۔

لفظ	معنی
قرنطینہ	کوارنٹائن۔
قرینہ	بیوی۔ زوجہ۔
قشطہ	ملائی۔
قشلہ	فوجی بارک
قصبہ	دارالحکومت۔
قصدیر	قلعی۔
قضیہ	مقدمہ۔
قضا	تحصیل۔
قطر	ملک۔
قطار	ریل کی ٹرین۔
قطار خصوصی	سپیشل ٹرین۔
قفطان	جبا۔
قفہ	بڑا ٹوکرا۔ دریائے دجلہ کی کشتی۔
قلس	کشتی کے رستے۔
قلع	شراع۔ بادبان۔
قلقاس	اروی۔ سبزی ایک قسم کی ہے۔
قلم	محکمہ۔ صیغہ۔
قلم الرصاص	پنسل۔
قلم الحجر	سلیٹ پنسل۔
قلم الاحصاء	محکمہ مردم شماری۔
قلہ	صراحی۔
قمقمہ	گلاب پاش۔
قناطیر خیریہ	پل ہائے رفاہ عام۔
قنال	نہر۔ مثل نہر سویز۔

Marfat.com

لفظ	معنی
قناقنا	کونین جو ایک نہایت تلخ تپ شکن دوا ہے۔
قنبل	گولہ۔
قن	مرغی خانہ۔ ڈربہ۔
قنسلاتو	قونصل کا مکان۔
قنطار	سو پونڈ کا ایک وزن جو مصر میں مروج ہے۔
قنّینہ	بوتل۔
قوّاص	قونصل کا پیش خدمت۔
قومندان	کمانڈر سپہ سالار۔
قومسیون	کمیشن۔
قومبانیہ	کمپنی
قہوہ	کافی۔ قہوہ خانہ۔
قہوجی	قہوہ خانہ والا۔

ک

لفظ	معنی
کاتب	کلرک محرر۔
کاتم الاسرار	پرائیویٹ سیکرٹری۔
کاثولیکی	رومن کیتھولک۔
کارخانہ	چکلہ۔ جہاں کسبیاں رہتی ہوں۔
کارہ	چھکڑا بیل گاڑی (اسکی اصل کارٹ ہے
کازمٹی کاتیل	اس کی اصل گاز ہے۔
کلمخ	چٹنی۔
کانون	چولہا۔
کانون الاول	رومیوں کا مہینہ (مطابق دسمبر)
کانون الثانی	رومیوں کا مہینہ (مطابق جنوری)
کبایہ	گلاس۔
کبری	پل۔ اس کی اصل کوپری ہے۔
کبریت	دیا سلائی۔
کتّاب	بچوں کا مکتب۔
کتب خانہ	لائبریری۔
کتبی	کتب فروش۔
کراسہ	کتاب کی ایک جزو۔
کرنب	کرم کلہ۔ جو ایک سبزی ہے۔
کروسہ	گھوڑا گاڑی۔
کشتبان	انگشتانہ۔
کشف طبی	ڈاکٹری معائنہ بعد الموت (پوسٹ مارٹم)
کعک	کاک۔ کیک۔
کفارہ	قابلیت۔
کفتہ	کباب۔
کفر	گاؤں۔
کلیہ	کالج۔
کمبانیہ	جماعت مشترکہ۔ اسکی اصل کمپنی ہے۔
کمبیالہ	بل۔ ہنڈی۔
کمساری	ریلوے گارڈ۔
کمرک	محصول چنگی۔
کنترات	معاہدہ۔ اسکی اصل کانٹریکٹ ہے۔
کندرہ	ترکی جوتا۔ بوٹ۔
کندرجی	بوٹ ساز۔

Marfat.com

لفظ	معنی

کنشیلر - چانسلر - صدر انجمن

کوبن ہاغن کوپن ہیگن۔

کوح - جھونپڑی۔

کُورہ - پرگنہ

کولیرہ - کالرہ - ہیضہ۔

کُوہ - روشندان۔

کہربائیۃ - قوت برقی۔

کیب - ملک کیپ کالونی - جو افریقہ کے جنوب میں ہے۔

کیلو - فرانس کا ایک پیمانہ جو بقدر ایک ہزار گز کے ہوتا ہے

کیلومتر - ایکہزار کیلو جو ۱۰۹۱ اگز کے برابر ہوتا ہے۔

کیلوجرام - ۳۲۰ ڈرم کا ایک وزن ہے۔

ل

لادی - خاتون - اسکی اصل لیڈی ہے۔

لامبہ - چراغ - اس کی اصل لیمپ ہے۔

لاہی - ہیگ - (دارالحکومۃ ہالینڈ)

لائحہ - دفعہ - نبد۔

لباس - پاجامہ - لبن - دہی۔

لجنہ - کمیٹی - مجلس۔

لحظہ - دقیقہ

لشبون - لزبن - پایہ تخت ہسپانیہ۔

لستیک - لاسٹک۔

لفہ - ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے۔

لفت - شلجم۔

لفظ	معنی

لواء - علم - ضلع۔

لوح حجر - سلیٹ۔

لوکندہ - ہوٹل - مسافروں کی قیامگاہ۔

لوکندۃ الاکل - کھانے کا ہوٹل۔

اللوکندۃ المعدۃ للنوم - سونے کا ہوٹل۔

لولب - ٹونٹی۔

لوندرہ - لندن - پایۂ تخت انگلستان۔

لیرہ - ترکی طلائی سکہ ہے جسکی قیمت ۱۳ عہ ۸ ہے

لیلئ - وہ طالب علم جو بورڈنگ ہوس میں رہے

م

مابین ہمایونی - سلطان روم کا شاہی دفتر جو محلسرائے سے ملا ہوا ہے۔

ماجور - سردار فوج۔

مادبہ - دعوت۔

مادہ - دفعۂ قانون۔

مارس - مارچ - انگریزی کا تیسرا مہینہ۔

مارستان - شفاخانہ - اسکی اصل بیمارستان ہے۔

مارکہ - تجارتی نشان۔

ماعون - رکابی۔

ماکس - ٹیکس وصول کنندہ۔

ماکینہ - کل - اسکی اصل مشین ہے۔

مامور - عہدہ دار ماتحت۔

مأموریہ - نوکری

Marfat.com

لفظ	معنی
مانیفاتورہ	بزازی کا مال۔
ماہیہ	تنخواہ ۔ مشاہرہ۔
مائدہ	میز۔
مایو	انگریزی کا پانچواں مہینہ۔
مبصقہ	اُگالدان۔
متالیک	ترکی تانبے کا سکہ جسکی قیمت آدہ آنہ ہے
متحف	عجائب خانہ۔
متر	فرانسیسی گز جن کی مقدار ۳۹ انچ ہے۔
متخرج	تعلیم یافتہ۔
متصرف	کمشنر۔
متضلع	بہت بڑا عالم۔
متمدن	مہذب۔
متنور	روشن خیال۔
متطوع	والنیٹر ۔ فوج میں بلا تنخواہ کام کرنیوالا۔
مجان	مفت۔
مجر	ہنگری کا رہنے والا۔
مجسمہ	اسٹیچو ۔ پورے قد کا بُت جو بطور یادگار کھڑا کیا جاتا ہے۔
المجلس البلدی	میونسپل کمیٹی۔
مجلس البلدیۃ	عدالت ابتدائی۔
مجلس تمیز الحقوق	ہائی کورٹ۔
مجلس الجنایات	عدالت فوجداری۔
مجلس شورای القوانین	مجلس اضعان قوانین۔
مجلس الصحۃ	کمیٹی حفظان صحت۔

لفظ	معنی
مجلس النواب	پارلیمنٹ۔
مجلس الاشراف	ہوس آف لارڈز۔
مجلس العموم	ہوس آف کامنز۔
مجلہ	علمی رسالہ میگزین۔
مجمع العلماء	اکیڈومی۔
مجمع رسوم البلدان	اٹلس۔
مجیدی	استنبول کا ایک نقرئی سکہ قیمتی ۱۲ر۔
محافظ	گورنر۔
محاکمہ	فیصلہ۔
محامی	وکیل ۔ پلیڈر
محجر	قرنطینہ
محرر	ایڈیٹر اخبار کا۔
محرمہ	ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں۔
محششہ	بھنگیڑخانہ۔
محطہ	ریلوے سٹیشن۔
محفظہ	نوٹ بک ۔ یادداشت کی کتاب۔
محکمہ	دارالقضاء۔
محکمۃ اہلیہ	ملکی عدالت۔
محکمۃ الحقوق	عدالت دیوانی۔
محکمۃ الجزاء	عدالت فوجداری
محکمۃ شرعیہ	مذہبی عدالت۔
محکمۃ قنصلیہ	کونسل کی عدالت۔
محکمۃ الاستئناف	عدالت اپیل

Marfat.com

لفظ	معنی
محکمۃ المختلطہ	ملکی اور غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ۔
محل	مکان۔ دکان۔
مخابرہ	خبر رسانی۔
مخدہ	تکیہ۔ سرہانہ۔
مخزن	مال خانہ۔ گودام۔
مخلّل	اچار۔
مداسہ	سلیپر۔ ایک قسم کی جوتی جو گھر میں پہننے کے کام آتی ہے۔
مدالیہ	تمغہ۔
مدامہ	خاتون اسکی اصل میڈم ہے۔
مدخول	آمدنی۔
مدرسۃ المبتدئین	پرائمری سکول۔
المدرسۃ التجہیزیہ	ہائی سکول۔
المدرسۃ الامیریہ	سرکاری سکول
المدرسۃ الخیریہ	امدادی مدرسہ۔
المدرسۃ الاہلیہ	پرائیویٹ سکول۔
المدرسۃ الاجزائیہ	مدرسہ دواسازی۔
مدرسۃ الطب	میڈیکل سکول۔
مدرسۃ الصنائع	آرٹ سکول وہ مدرسہ جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے۔
مدرسۃ الہندسخانہ	انجنیئرنگ سکول۔
مدرسۃ الولادۃ	مدرسہ دایہ گری
مدرسۃ الکلیہ	کالج۔
مدرسۃ الحقوق	قانونی تعلیم کا مدرسہ۔

لفظ	معنی
المدرسۃ الحربیہ	فوجی تعلیم کا مدرسہ۔
مدرّع	جہاز آہن پوش۔
مدفع	توپ۔
مدنی	شہری۔ متمدن۔
مدیر	کلکٹر۔ منتظم۔ مینیجر
مدیریہ	کلکٹری۔ ضلع۔
مدیر البوسطۃ	پوسٹ ماسٹر۔
مذکرہ	نوٹ۔ یادداشت
مذہّباتی	گلٹ ساز۔ ملمع کرنے والا۔
مرابی	سودخور۔
مراقب	حافظ
مراکبی	کشتیبان
مراکش	ملک مراکو۔ امریکہ کے شمال میں ایک ملک ہے۔
مرتّب	تنخواہ۔
مسرح	تھیٹر۔ ناٹک۔
مرساۃ	لنگر۔
مرفاء	بندرگاہ
مرکب	کشتی۔ جہاز۔ سواری
مرکب ذو قلاع	بادبانی جہاز۔
مرکب بخاری	دخانی جہاز۔
مرکز	صدر مقام۔
مزاد	نیلام۔
مزیّن	نائی۔

Marfat.com

لفظ	معنی
مُساہم	حصّہ دار۔
مُسامحات	تعطیل۔
مستحفظ	ریزرو۔
مستخدم	نوکر۔
مُسدس	چھ نال کا طپنچہ۔
مِستر	صاحب (میاں) (انگریزوں کا استعمال ہے)
مُستراح	پاخانہ۔
مستشار قضائی	مشیر قانون۔
مُستشار مالی	مشیر مال۔
مستشفٰے	ہسپتال۔
مستعمرہ	نو آبادی۔
مُستعمر الکاب	کیپ کالونی۔
مستودع	مخزن۔
مسکوب	دار الحکومۃ روس (اس کی اصل ماسکو) ہے۔
مسوجر	سوکر رجسٹری شدہ خط یا پارسل۔
مسیو	صاحب (میاں) (فرانسیسیوں کا استعمال ہے)
مشبّک	جلیبی۔
مُشخص	ایکٹر۔
مشروع	تجویز۔
مُشکل	بااعراب لفظ۔
مُشمع	موم جامہ۔ پارسل۔
مصادر	ذرائع۔
مصاریٰ	فلوس۔
مُصبنہ	کارخانہ صابون سازی۔
مصروف	خرچ۔
مصطبہ	چبوترہ۔
مصلحۃ	صیغہ۔
مصلحۃ البوسط	محکمہ ڈاک خانہ۔
مصلحۃ التلغراف	محکمہ تار۔
مصلحۃ السکۃ الحدیدیۃ	محکمہ ریل۔
مَضبطہ	میموریل۔ عرضداشت۔
مضبوط	درست۔ صحیح۔
مطواے	چاقو۔
مظلّہ	چھتری۔
معارف	محکمہ تعلیم۔
معاش	پنشن۔
معاون	مددگار۔ اسسٹنٹ۔
معتمد سیاسی	رزیڈنٹ۔
معرض	نمائش گاہ۔
مَعسکر	فوجی کیمپ چھاؤنی۔
معلِم	کپتان۔ رئیس۔ قہوہ خانہ
معمل	کارخانہ۔
مغازہ	مخزن۔ گدام
مغربی	مراکو کا رہنے والا۔
مغطس	غسل خانہ کا حوض۔
مفتش	ممتحن۔ انسپکٹر۔
مفرق	چوراہہ۔

Marfat.com

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مفروم	قیمت کیا ہوا گوشت۔	ممنوع شرب الدخان	یہاں تمباکو پینا منع ہے
مقاطعہ	صوبہ۔	ممنوع البصق	یہاں تھوکنا منع ہے
مقاولہ	ٹھیکہ۔ معاہدہ۔	مضی	پاس شدہ۔ دستخط شدہ۔
مقص	قینچی۔ مقعد۔ بنچ۔	مناخ	آب وہوا۔
مقناطیس	سنگ مقناطیس۔	منارہ	لائٹ ہوس۔
مکاتب	نامہ نگار۔	مندوب	ڈیلیگیٹ۔
مکارہ	چرخی۔	مندیل	رومال۔
مکتبہ	کتب خانہ	منشف	تولیہ۔
مکتب المبتدئین۔ المکتب الابتدائی	پرائمری سکول۔	منشور	فرمان شاہی۔
مکتب رشدی	مڈل سکول۔	منشی	ایڈیٹر۔ اخبار نویس۔
المکتب الاعدادی	ہائی سکول۔	مواعید	اوقات آمد ورفت ریل و ڈاک و ٹائم ٹیبل۔
مکتب صرف التذاکر	بکنگ آفس ٹکٹ گھر۔	موبلیات	سامان آرائش مکان مثل میز کرسی وغیرہ
مکس	ٹیکس۔ خراج۔	مؤتمر	مجلس مشورہ۔ کانفرنس۔
مکوی	استری	مورنن پوسٹ	مارننگ پوسٹ۔ ایک اخبار کا نام ہے
ملازم	لفٹنٹ۔	موز	کیلہ۔
ملزمہ	کتاب کی جزو۔	موزع	چٹھی رساں۔
ملعقہ	چمچہ۔	موزیکا	موسیقی۔
ملوخیہ	ایک قسم کی سبزی۔	موظف	عہدہ دار۔ اہلکارہ۔
ملہی	تھیٹر۔ ناٹک۔	مومسات	رنڈی کسبی۔
ملیون	ملین۔ دس لکھ	مہندس	انجنیئر۔
ملیم	مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے کے برابر ہوتا ہے۔	میر آلائی	کرنیل
ممثل	ایکٹر۔	میری	خراج سرکاری۔ اس لفظ کی اصل امیری ہے۔

Marfat.com

لفظ	معنی
میزانیہ	بجٹ۔
میناء	بندرگاہ۔
ن	
نابولی	نیپلز۔
نارجیلہ	حقہ۔
ناظر	وزیر۔
ناظر النظار	وزیر اعظم۔
ناظر الاشغال	وزیر پبلک ورکس۔
ناظر المعارف العمومیۃ	وزیر سررشتۂ تعلیم
ناظر المالیہ	وزیر مال۔
ناظر الحقانیہ	وزیر عدالت۔
ناظر الداخلیہ	وزیر داخلہ سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ
ناظر الخارجیہ	وزیر خارجہ سیکرٹری فارن ڈیپارٹمنٹ۔
ناظر الحربیہ	وزیر جنگ۔
ناظر الاوقاف	وزیر اوقاف۔
ناظر الکتب خانہ	لائبریرین مہتمم کتبخانہ۔
ناظر الرسومات	افسر چنگی۔
ناظر محطہ	سٹیشن ماسٹر۔
ناظر المدرسہ	ہیڈ ماسٹر۔
ناعورہ	رہٹ۔
ناموسیہ	مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
ناموس	مچھر۔

لفظ	معنی
ناولون	جہاز کا کرایہ۔ نحت۔ تراشنا۔
ندوہ	کمیٹی۔ مشورہ۔
نروج	ملک ناروے۔
نزل	ہوٹل۔ خان۔ کاروان سرائے۔
نسطوریہ	عیسائیوں کا فرقہ۔
نشان	تمغہ۔
نشاف	سیاہی چوس۔ بلاٹنگ پیپر۔
النشئة الحدثیۃ	نوجوان لڑکے۔
نشیط	مستعد۔ چالاک۔
نظارہ	دوربین۔
نظارۃ	سررشتہ محکمہ۔
نظام	ریگولیشن۔
نظامیۃ	جنگی فوج۔
نقلی	میوہ فروش۔
نقل	میوہ مثل پستہ۔ بادام۔
نقیب الاشراف	سیدوں کا چودھری۔
نمرہ	نمبر۔ عدد۔
نمسیہ	ملک آسٹریا۔
نوتی	ملاح۔
التنور	لیمپ۔ چراغ۔
نوفمبر	ماہ نومبر۔
نہضۃ	قیام۔
نہاری	طالب العلم جو بورڈنگ ہوس میں نہ رہے۔
نیابۃ عمومیہ	رعیت کے وکلاء۔

Marfat.com

لفظ	معنی
و	
وابور	دخانی جہاز۔ اس کی اصل واپور ہے۔
واشنطون	واشنگٹن۔ امریکہ کا مشہور شہر۔
والی	گورنر حاکم۔ صوبہ۔
الوجہ البحری	مصر کا شمالی حصہ۔
الوجہ القبلی	مصر کا جنوبی حصہ۔
ورقہ	ٹکٹ
ورشہ	کارخانہ۔ اس کی اصل ورکشاپ ہے۔
ورقۃ الزیارہ	وزیٹنگ کارڈ۔
ورقۃ البوستہ	ڈاک کا ٹکٹ۔
ورقۃ تحویل	ہنڈی۔
ورقۂ بنک	چیک۔
ورنس وارنس	بوٹ اور دیگر اشیاء پر ملنے والا روغن۔
وزیر الخارجیہ	وزیر خارجیہ۔
وزیر الداخلیہ	وزیر داخلیہ۔
وزیر المالیہ	وزیر مال۔
وزیر الحربیہ	وزیر جنگی۔
وزیر العدلیہ	وزیر عدالت۔
وزیر الامور النافعہ	وزیر پبلک ورکس۔
وزیر المعارف	وزیر محکمہ تعلیم۔
وسام	تمغہ
وشنہ	آلوبالو۔
وصل	رسید
وظیفہ	خدمت۔
وفد	ڈیپوٹیشن۔
وکیل	نائب۔
وکالہ	خان۔ مسافر خانہ۔
وَلد	خدمتگار۔
ویرکو	مالگذاری۔
ہ	
ہانم	خانم۔ خاتون۔
ہدوم	پہننے کے کپڑے۔
ہرمان	مصر کے مثلث مخروطی منارے۔
ہولاندہ	ملک ہالینڈ۔
الہواء الاصفر	ہیضہ۔ کالرہ۔
ی	
یابان	جاپان۔
یاشمق	ترکی عورتوں کا مقنعہ۔
یافہ	کالر۔
یانصیب	لاٹری۔
یاور	ایڈی کانگ۔
یخت	امراء کی اپنی کشتی۔
یُردہ	گز۔ اصل اس کی یارڈ ہے۔
لیسقجی	اردلی۔
یفتہ	سائن بورڈ۔ تختہ جس پر نام لکھا ہوتا ہے۔
ینایر	جنوری کا مہینہ۔
ینکشری	ترکی پرانی فوج۔ اصل ینگ چری ہے
یوزباشی	کپتان۔
یوسف آفندی	سنگترہ۔
یولیو	ماہ جولائی۔
یونیو	ماہ جون۔

تمت بالخیر

تصنیفات حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

عربی بول چال حصہ اوّل

اس میں ابتدائی سبقوں کے مفردات لکھ کر پھر ان کے کثیر الاستعمال جملے مرتب کئے ہیں۔ سوال جواب کا ایک طولانی سلسلہ معہ الید ثلاثہ اور موسموں کے اختلافات بخوبی مذکور ہیں ہر جملے کے مقابل اس کا بامحاورہ اردو ترجمہ لکھا گیا ہے خاتمہ پر بارہ سو لفظوں کی فرہنگ معہ ترجمہ اردو انگریزی کے شامل ہے لکھائی چھپائی و کاغذ نہایت شاندار طبع بست و چہارم قیمت فی جلد ۱۲/

عربی بول چال حصہ دوم

اس میں اضداد کا استعمال غلط اسماء و افعال کی تصحیح صفات کا اشتقاق مترادفات ناتمام جملوں کی تکمیل۔ مقدم مؤخر لفظوں کو ترتیب دینے۔ عربی عبارات کے مطالب کو عربی کے ذریعہ ادا کرنے مختلف عبارتوں کم تغیر و تبدل لکھنے کا طریقہ معہ تشریح درج ہے۔ ان مطالب کے علاوہ مضامین ذیل شامل ہیں (۱) مصر شام کے علماء وغیرہ کے خطوط (۲) مصر و شام کے اخباروں کا انتخاب۔ طبع بستم۔ قیمت فی جلد ۱۲/

کتاب الصرف

اس کتاب میں بی کے ضروری مسائل میزان الصرف سے لیکر شافیہ تک درج ہیں جملہ مضامین سبقوں میں منقسم ہونے کے ساتھ امثلہ مشقی و سوالات امتحانی بھی درج ہیں طبع سی ویکم۔ قیمت فی جلد ۱۲/

کتاب النحو

اس کتاب میں عربی نحو کے ضروری مسائل نحو میر سے لیکر کافیہ تک درج ہیں سبقوں کی تقسیم اور امثلہ مشقی سوالات امتحانی کا التزام کتاب الصرف کے مطابق ہے متعدد سبقوں کے بعد کچھ غلط جملے بغرض تصحیح بھی دیئے گئے ہیں طبع بست و سوم قیمت فی جلد

سفرنامہ بلاد اسلامیہ

یہ دلچسپ سفرنامہ حافظ عبدالرحمن صاحب مشہور سیاح امرتسری نے ملک مصر شام روم میں ایک عرصہ قیام کرنیکے بعد مرتب کیا اس میں مصریوں اور ترکوں کے عادات و اطوار طریق معاشرت۔ طرز تعلیم مقامات قابل سیر خصوصاً ملکی انتظام و فوجی حالات اور سلطان المعظم کے عہد کی ترقیات مفصل طور پر بیان کیگئی ہیں ہمارے معلومات کے مطابق اس قسم کا کوئی سفرنامہ بلاد اسلامیہ پر اب تک شائع نہیں ہوا۔ طرز بیان اور چھپائی کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت فی جلد ۱۲/

مالک سے خط و کتابت کا پتہ

پبلشرز سید محمد شفیع اینڈ سنز مالک ایجوکیشن ایجنسی۔ کوٹھی نمبر ۲۱ اونکار سٹریٹ۔ کرشن نگر۔ لاہور (پاکستان)

(اردو پریس ۳۳ میکلوڈ روڈ لاہور میں چھپا)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

143 پ

جس کتاب پر مالک ایجنسی کی دستخطی مہر نہ ہوگی وہ مال مسروقہ متصور ہوگا

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری وغیرہ بحق سید محمد شفیع اینڈ سنز دھرم سالوی مالکان
ایجوکیشن ایجنسی لاہور محفوظ ہیں

عربی بول چال

حصّہ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط وکتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر وشام میں مستعمل ہیں

مؤلفہ

حافظ عبد الرحمٰن صاحب امرتسری

مولف کتاب الصرف، کتاب النحو عربی بول چال حصہ اول ودوم
الصدیق المرتضےٰ، سفرنامہ بلاد اسلامیہ وسیاحت ہند

ملنے کا پتہ

سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز وناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار وانارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بار ہشتدہم　　سنہ ۱۹۵۴ء　　قیمت ایک روپیہ ڈیڑھ آنہ (عہ/۱)

Marfat.com